فائنل میزان الادیان

مدرس:: مولانا اظہر مدنی دامت برکاتہم العالیہ

محمد صائم عطاری

درجہ سابعہ

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

عرض کاتب!!!

اس فائل میں آپ کو کنز المدارس بورڈ میں شامل میزان الادیان بالاسلام کے 80 فیصد نصاب کے سوالاجوابا نوٹس مل جائیں گے۔۔۔۔

اگر آپ مندرجہ ذیل کتب کے ہمارے لکھے نوٹس چاہتے ہیں تو نیچے دیئے گئے نمبر پہ رابطہ کریں۔۔۔۔

ا)شرح وقایہ((کتاب الجہاد))(2)حامی((باب القیاس))(3)تیسیر مصطلح الحدیث(4)القصائد المنتخبہ(5)فقہ السیرہ(6)منہاج العابدین مکمل(7)تفسیر بیضاوی((ششماہی اول وثانی))(8)ہدایہ جلد اول ودوم(9)النور المبین مکمل(10) فتح المنان(11) مناظرہ رشیدیہ(12)اجابۃ الغوث(13)اصول الدعوہ والارشاد(14)الفقہ الاکبر مکمل (15)العربیہ للطالبین المستوی الرابع(16)شرح نخبۃ الفکر(17)موطا امام مالک(18) ہدایہ جلد سوم وچہارم(19)توضیح وتلویح(20)شرح عقائد نسفیہ ششماہی اول(21)شرح عقائد نسفیہ ششماہی دوم(22)شرح معانی الآثار(23)اصول وراثت(24)السراجی(25)تحقیق وتدوین کا طریقہ کار(26)موطا امام محمد

03238599095

🌹🖋️محمد صائم عطاری🖋️🌹

درجہ سابعہ

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

سوال::: مذہب کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں۔۔۔۔

جواب::: مذہب کا لغوی معنی جانا اور راستہ وغیرہ ہے۔۔۔

اصطلاحی معنی وہ راستہ جس پہ چل کر عبادات واحکامات کو پورا کیا جائے۔۔۔

سوال::: دین کا لغوی اور اصطلاحی مطلب لکھیں۔۔۔

جواب::: دین کا لغوی معنی راستہ، عقیدہ و عمل کا منہج وغیرہ ہے۔۔۔

راغب اصفہانی نے اپنی کتاب المفردات میں دین کا مطلب ""الطاعۃ والجزاء"" بیان کیا ہے،، امام بخاری نے دین کی تعریف یوں کی ہے ""خیر اور شر کی جزاء کا نام دین ہے""۔۔۔۔

سوال::: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟؟؟

جواب::: عام طور پر ان دونوں کو ایک دوسرے کا مترادف سمجھا جاتا ہے لیکن حقیقت میں مذہب محدود ہے جبکہ دین کا مفہوم وسیع ہے،، دین کسی بھی نظام کے اصول وضوابط کا نام ہے جبکہ مذہب دین کا ایک جزء ہے جو شرعی احکامات و عبادات کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔۔۔

سوال::: اسلام مذہب ہے یا دین؟؟؟

جواب::: اسلام دین ہے کیونکہ اس میں وسعت پائی جاتی ہے،، قرآن کریم اور احادیث میں اسلام کے لیے لفظ ""دین"" ہی استعمال ہوا ہے جیسا کہ اللہ پاک کا فرمان ہے:::

ترجمہ کنزالعرفان::: بیشک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔۔۔

اسلام وہ نظام حیات ہے جو بیک وقت دنیا و آخرت کو محیط ہے اس میں معیشت، معاشرت اور سیاست وغیرہ سب شامل ہیں لہذا ثابت ہوا یہ ایک دین ہے۔۔۔

سوال::: مذہب کی ضرورت پہ مختصر نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: اللہ پاک نے انسان کو مادی اور روحانی ضرورتوں کے ساتھ اس دنیا میں بھیجا،، اس کی مادی ضروریات یعنی بھوک، پیاس، نفسانی خواہشات وغیرہ کے لیے خوراک اور نکاح وغیرہ کا انتظام کیا اسی طرح روحانی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ایک واضح نظام ہدایت عطا فرمایا تاکہ روح بھی سکون میں رہے۔۔۔

انسان کی دونوں جہانوں کی کامیابی کے لیے اللہ پاک نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام مبعوث فرمائے،، مادی ضروریات کی طرح روحانی ضروریات بھی انسان کے لیے اہمیت کی حامل ہیں،، روح کی غذا عبادت ہے اس کے بغیر انسان انسان نہیں۔۔۔

دین کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ کسی بھی قوم کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں وہ کسی نہ کسی دین کے تحت زندگی گزار رہی ہوتی ہے۔۔۔

سوال::: مذہب کے بنیادی عناصر پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: کسی بھی مذہب کے تین بنیادی عناصر ہوتے ہیں:::

(1)عقیدہ

(2)رسوم

(3)اخلاق

عقیدہ::: عقیدہ ہر مذہب کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے،،یہ عقد سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے ""گرہ لگانا""،،اصطلاح میں عقیدہ اس قلبی تصدیق کو کہتے ہیں جو کسی تصور میں یقین کی کیفیت پیدا کر دے۔۔۔

اسلام کی بنیاد چند عقائد پہ ہے جنہیں ارکان اسلام کہا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں::: اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور اچھی بری تقدیر پہ ایمان لانا۔۔۔

رسوم::: رسوم رسم کی جمع ہے جس کا مطلب ہے ""دستور، رواج وغیرہ"" کسی بھی مذہب کے ماننے والے کی پیدائش سے لے کر وفات تک کے دستور اور قاعدوں کو رسوم کہا جاتا ہے،، الہامی مذہب رسوم کے بغیر نامکمل ہے دین اسلام نے اپنے ماننے والوں کے لیے زندگی کی ابتداء سے لے کر انتہاء تک کی رسوم میں مکمل رہنمائی فرمائی ہے۔۔۔۔

اخلاق::: مذہب یا دین کے اس حصے کو اخلاق کہا جاتا ہے جس میں انسانی اعمال کے فضائل ورذائل کو بیان کیا جاتا ہے،، اخلاق خلق کی جمع ہے جس کا معنی ہے ""پختہ عادت "" خلق انسان کی اس کیفیت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے نفس سے بغیر توجہ کے اعمال صادر ہوں،، اسلام نے اس چیز پہ بہت زور دیا ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ""مومنوں میں سے کامل ترین وہ ہے جو بہترین اخلاق کا مالک ہے اور اپنے اہل وعیال کے ساتھ انتہائی نرم ہے""۔۔۔۔

سوال::: مذاہب کی دو بڑی اقسام کون سی ہیں؟؟؟

جواب::: مذاہب کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:::

(1)سامی اور غیر سامی مذاہب

(2)الہامی اور غیر الہامی مذاہب

سوال::: سامی اور غیر سامی مذاہب پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: جب مذاہب کی تقسیم خاص نسل کی بنیاد پہ کی جائے تو انہیں سامی یا غیر سامی کہتے ہیں۔۔۔

سامی مذاہب::: سامی سے مراد وہ مذاہب ہیں جو حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے حضرت سام کی طرف منسوب ہیں اس میں اسلام، یہودیت اور عیسائیت داخل ہے۔۔۔

اگرچہ ان مذاہب کا آغاز سامی اقوام سے ہوا لیکن یہ صرف سامی لوگوں تک محدود نہیں رہے جیسا کہ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اس میں ہر قوم وخطے کا بندہ پایا جاتا ہے،، اسلام میں نسل پرستی کی بجائے مواخات کا درس دیا گیا ہے جیسا کہ اللہ پاک کا فرمان ہے ""انما المومنون اخوۃ"" "مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں---

غیر سامی مذاہب::: غیر سامی میں دو بڑے مذاہب ہیں(1) آریائی مذاہب (2)منگولی مذاہب

آریائی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جو آریائی قوم سے شروع ہوئے اس میں ہندو مت، جین مت، سکھ مت، زرتشت وغیرہ شامل ہیں---

منگولی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جنھیں منگول قوم میں عروج حاصل ہوا ان میں کنفیوشس ازم، شنٹو ازم، تاؤازم وغیرہ شامل ہیں،، ان کو چینی مذاہب بھی کہا جاتا ہے----

سوال::: الہامی اور غیر الہامی مذاہب سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب:::

الہامی مذاہب::: ان سے مراد وہ مذاہب ہیں جن کے پاس کوئی نہ کوئی آسمانی کتاب ہے،، ان مذاہب والوں کو عقائد و نظریات کا علم انبیاء ورسل سے حاصل ہوا، الہامی مذاہب میں اسلام، یہودیت اور عیسائیت شامل ہیں انھیں الہامی، سامی اور سماوی مذاہب بھی کہا جاتا ہے،، اسلام میں یہودیت اور عیسائیت کو اہل کتاب کہا جاتا ہے---

غیر الہامی مذاہب::: ان سے مراد وہ مذاہب ہیں جن کے پاس کوئی آسمانی کتاب نہیں مثلا بدھ مت، زرتشیت وغیرہ،، ان کو غیر سامی بھی کہا جاتا ہے---

سوال::: تقابل ادیان سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: تقابل ادیان سے مراد مختلف مذاہب کا غیر جانبدارانہ مقابلہ اور ان کے اصول وعقائد کا غیر متعصبانہ مطالعہ ہے تاکہ ہر ایک مذہب کی اچھی اور بری باتوں کا علم ہو جائے،، اگر کسی مذہب میں کوئی خوبی ہے تو اسے بیان کیا جائے اور اگر خامی ہے تو اس کا مدلل رد کیا جائے اور اس مذہب پہ عقلی ونقلی دلائل سے اسلام کی حقانیت ثابت کی جائے---

سوال::: تقابل ادیان کا فائدہ بیان کریں---

جواب::: اس سے ہماری دینی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے،، علم کی راہیں کھلتی ہیں جب ہم دیگر مذاہب کو غیر جامع پاتے ہیں تو اسلام کی محبت وحقانیت ہمارے دلوں میں مزید پختہ ہو جاتی ہے،، دیگر ادیان کا مطالعہ بڑا دلچسپ ہے اس سے عبرتیں حاصل ہوتی ہیں---

یہ مسلمانوں کے لیے کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ قرآن کریم میں بھی اس موضوع پہ ہمیں کافی مواد ملتا ہے،، باطل مذاہب کا تذکرہ جگہ جگہ موجود ہے دیگر امتوں پہ تبصرے کیے گئے ہیں،، ان تمام واقعات کے بیان کا مقصد ہدایت و عبرت ہے----

((اسلام))

سوال::: اسلام کی لغوی تعریف لکھیں---

جواب::: اسلام ""سلم"" سے نکلا ہے جس کا معنی "" محفوظ رہنا، سلامتی پانا"" وغیرہ ہیں----

لغوی معنی کے اعتبار سے حدیث پاک میں ارشاد ہے ""مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں""----

سوال::: لغت کے اعتبار سے اسلام کے مفہوم بیان کریں----

جواب::: لغت کے اعتبار سے اسلام کے تین مفہوم ہیں:::

(1) خود امن پانا اور دوسروں کو امن دینا، قرآن کریم میں اللہ پاک کا ارشاد ہے:::

ترجمہ کنز العرفان::: اللہ اس کے ذریعے اسے سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے جو اللہ کی مرضی کا تابع ہو جائے----

(2) ماننا، تسلیم کرنا وغیرہ

اللہ پاک کا ارشاد ہے:::

ترجمہ کنز العرفان::: یاد کرو جب اس کے رب نے اسے فرمایا: فرمانبرداری کر، تو اس نے عرض کی: میں نے فرمانبرداری کی اس کی جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے----

(3) تیسرا مفہوم صلح کا پایا جاتا ہے،، جیسا کہ اللہ پاک کا فرمان ہے:::

ترجمہ کنز العرفان::: اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ----

سوال::: اسلام کا شرعی اور اصطلاحی معنی بیان کریں----

جواب::: اللہ پاک اور اس کے رسول پہ سچے دل سے ایمان لانا،، اس کے اوامر کو بجا لانا اور اس کے نواہی سے اجتناب کرنا اور اللہ پاک کی ہی عبادت کرنا----

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کو اللہ و رسول کے حکم کے سامنے بغیر اعتراض کیے سر جھکا دینا چاہیے مسلمان کی شان نہیں کہ وہ اپنے معاملے میں عقل کی پیروی کرے اور خواہشات کو ترجیح دے----

سوال::: اسلام کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: اسلام کسی شخصیت یا امت کی طرف منسوب نہیں بلکہ یہ نام ایک خاص صفت کا حامل ہے،، اسلام کسی ذات اور برادری کا نام نہیں بلکہ اللہ ورسول کے بتائے گئے طریقے پہ زندگی گزارنے کا نام ہے،، پس جو اس دین کو اختیار کرے اس کے طریقوں پہ چلے وہی مسلمان ہے۔۔۔

سوال::: اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ دین کون سا ہے؟؟؟

جواب::: اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ دین ""اسلام"" ہے جیسا کہ فرمان الہی ہے:::

ترجمہ کنز العرفان::: بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔۔۔

سوال::: شارع اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں،، 12 ربیع الاول بمطابق 571ء کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش ہوئی،، آپ کی پیدائش پہ کئی غیر معمولی واقعات پیش آئے مثلا فارسیوں کا آتش کدہ بجھ جانا وغیرہ۔۔۔

آپ کا تعلق قریش کے معزز خاندان بنوہاشم سے تھا اور آپ کا شجرہ نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے آپ کے دادا عبد المطلب قریش کے سردار تھے اور آپ کا نام دادا نے ""محمد"" رکھا جبکہ والدہ نے ""احمد"" رکھا۔۔۔

آپ کے والد عبد اللہ آپ کی پیدائش سے پہلے وفات پا چکے تھے اور چھ سال کی عمر میں آپ کی والدہ حضرت آمنہ کا انتقال ہو گیا،، آپ کی ابتدائی پرورش حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہ نے کی اور آٹھ سال میں آپ کے دادا کا بھی انتقال ہو گیا اس کے بعد آپ کی پرورش کی ذمہ داری آپ کے چچا ابو طالب نے سرانجام دی۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب نبوت کا اعلان کیا؟؟؟ اس کے بعد کفار نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے 40 سال کی عمر میں نبوت کا اعلان کیا جس کے بعد کفار نے آپ پہ ظلم وستم کے پہاڑ ڈھائے معاشی اور معاشرتی بائیکاٹ کیا طائف کے اندر آپ پہ پتھر برسائے گئے آپ کی راہوں میں کانٹے بچھائے گئے۔۔۔

سوال::: کس سال کو عام الحزن کہا جاتا ہے اور اس وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: 619ء میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو طالب کا انتقال ہو گیا اور اسی سال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا بھی وصال ہوا اس لیے اس سال کو عام الحزن ((غم کا سال)) کہا جاتا ہے۔۔۔۔

سوال::: کس سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پہ تشریف لے گئے ؟؟؟

جواب::: 620ء میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پہ تشریف لے گئے اور اس سفر کے دوران آپ مکہ مکرمہ سے مسجد اقصی گئے تمام انبیاء کی وہاں امامت فرمائی اور اس کے بعد آسمانوں کی سیر کی جنت اور دوزخ کو ملاحظہ کیا اللہ پاک کا دیدار بھی کیا اور اسی سفر میں نماز جیسا عظیم تحفہ پایا۔۔۔

سوال::: کس سال ہجرت مدینہ کا واقعہ پیش آیا؟؟؟

جواب::: 622ء میں اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دیا،، وہیں پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی گئی اور یہیں سے اسلام پوری دنیا میں پھیلا۔۔۔

سوال::: صلح حدیبیہ کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: 6ھ بمطابق 628ء میں مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جو صلح حدیبیہ کے نام سے جانا جاتا ہے،، بظاہر یہ کفار کے حق میں تھا لیکن حقیقت میں مسلمانوں کو اس سے بہت فائدہ ہوا،، اس معاہدے کی ایک بنیادی شق یہ تھی کہ دس سال تک آپس میں کوئی جنگ نہیں ہوگی،، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف ممالک کے بادشاہوں کو خطوط بھیجے۔۔۔۔

سوال::: کس بدبخت بادشاہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خط مبارک کو پھاڑا؟؟؟

جواب::: ایران کے بادشاہ پرویز نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خط مبارک کو پھاڑا پھر آپ نے اس کے بارے میں پیشین گوئی کی کہ اس کی سلطنت کے بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔۔۔

سوال::: کس بادشاہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خط کے جواب میں تحفے بھجوائے؟؟؟

جواب::: مصر اور اسکندریہ کے بادشاہ مقوقس نے نرمی سے جواب دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کچھ تحائف اور حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کو بھی بھیجا جن سے آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔۔۔

سوال::: فتح مکہ کا واقعہ کب پیش آیا؟؟؟

جواب::: 630ء میں فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا،، اس موقع پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے تمام دشمنوں کو معاف کر دیا۔۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا آخری حج کب کیا اور اس کو کیا نام دیا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری حج 10ھ میں کیا جسے حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال کب ہوا؟؟؟

جواب::: مشہور قول کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال پیر کے دن 11ھ 12 ربیع الاول بمطابق 632ء میں 63 سال کی عمر میں ہوا۔۔۔

سوال::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور اولاد کی تعداد بتائیں۔۔۔

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 9 یا 11 شادیاں کیں اور سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے آپ کی تمام اولاد حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بطن سے ہوئی۔۔۔

تین بیٹے تھے:::

(1)حضرت قاسم

(2)حضرت ابراہیم

(3)حضرت عبداللہ

چار بیٹیاں تھیں:::

(1)حضرت فاطمۃ الزہراء

(2)حضرت ام کلثوم

(3)حضرت رقیہ

(4)حضرت زینب

((خلفائے راشدین))

سوال::: خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: حضرت ابو بکر کا اصل نام ""عبداللہ"" اور لقب ""صدیق و عتیق"" ہے،، آپ عام الفیل کے دو سال بعد مکہ میں پیدا ہوئے آپ ایک بہت بڑے تاجر تھے اور اچھے اخلاق کی بدولت معاشرے میں اپنا نمایاں مقام رکھتے تھے۔۔۔۔

16 یا 18 سال کی عمر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت سے فیض یافتہ ہوئے اور جیسے ہی آپ نے اعلان نبوت کیا تو حضرت ابو بکر فوراً اسلام لے آئے اس وقت ان کی عمر مبارک 38 سال تھی،، آپ نے ساری زندگی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گزار دی حتیٰ کہ بوقت ہجرت بھی آپ رفیق سفر تھے،، اہل سنت کے نزدیک آپ رضی اللہ عنہ افضل البشر بعد از انبیاء ہیں،، غزوات اور سفر و حضر میں آپ پیغمبر اسلام کے ساتھ رہے حتیٰ کہ مرض الوفات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو امامت کروانے کا حکم دیا۔۔۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری وفات کے بعد مسلمانوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پہ بیعت کی،، آپ نے خلیفہ بننے کے بعد مرتدین سے جنگ کی اور کئی نئے علاقوں کو فتح کیا آپ کی خلافت میں شام اور عراق کا ایک بہت بڑا علاقہ فتح ہو چکا تھا۔۔۔

22 جمادی الثانی 13ھ بمطابق 23 اگست 634ء کو پیر اور منگل کی درمیانی رات آپ کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی اور آپ کی زبان پہ آخری کلمات یہ تھے ""اے پروردگار مجھے اسلام پر موت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملادے""

سوال::: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت پہ میزان الادیان کی روشنی میں مختصر نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عام الفیل کے 13 سال بعد مکہ میں پیدا ہوئے آپ رضی اللہ عنہ کا لقب ""فاروق"" اور کنیت ""ابو حفص"" ہے،، آپ کا سلسلہ نسب نویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملتا ہے،، آپ چالیسویں نمبر پہ اسلام آئے۔۔۔

حضرت عمر وہ شخصیت ہیں جن کے اسلام لانے کی دعا خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی،، آپ کے اسلام لانے کی وجہ سے مسلمان اعلانیہ عبادت کرنے لگے ان کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا""اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو ضرور وہ عمر بن خطاب ہوتے""۔۔۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آپ کو خلیفہ نامزد کیا گیا آپ کے زمانے میں بے شمار فتوحات حاصل ہوئیں،، شام، مصر، عراق، آرمینیا، فارس، کرمان وغیرہ پہ اسلام کا پرچم لہرانے لگا ،، آپ نے اپنے زمانے میں بیت المال اور عدالتیں قائم کیں اس کے علاوہ بھی آپ نے کئی کام کیے مثلا::: مردم شماری، نہریں کھدوانا، راتوں کو دورہ کرنا، پولیس کا محکمہ قائم کرنا، فوجی چھاؤنیاں بنانا، مدارس بنانا اور معلمین کی تنخواہیں مقرر کرنا وغیرہ۔۔۔

26 ذوالحجہ 23ھ کو ابولولو مجوسی نے خنجر کے وار سے آپ کو زخمی کیا اور یکم محرم 24ھ کو آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی۔۔۔

سوال::: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سیرت کی بارے میں کچھ باتیں سپرد قلم کریں۔۔۔

جواب::: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی کنیت ""ابو عمرو"" اور لقب ""ذوالنورین"" تھا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو بیٹیوں کی شادی آپ کے ساتھ ہوئی۔۔۔

آپ کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے،، والدہ کا نام اروی ہے،، آپ کی ولادت واقعہ فیل کے چھ سال بعد ہوئی آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پہ اسلام قبول کیا آپ نے دو ہجرتیں کیں اس لیے آپ کو ""ذوالہجرتین"" بھی کہا جاتا ہے۔۔۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مقرر کردہ مجلس شوریٰ نے آپ کو خلیفہ بنایا، آپ نے اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھایا خلیفہ بننے کے بعد ایک سال تک کسی بھی پرانے نظم و نسق میں آپ نے تبدیلی نہیں کی پھر ایک سال بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی جگہ کوفہ کا والی بنا کر بھیجا۔۔۔

آپ کے زمانے میں افریقہ، طرابلس، مراکش، اسپین، آذربائیجان اور دیگر بڑے بڑے ممالک عالم اسلام میں شامل ہوئے،، بحری فتوحات کا آغاز آپ نے کیا اور 28ھ کو قبرص پہ اسلامی پرچم بلند کیا پھر 31ھ میں رومیوں کے خلاف بحری جنگ میں فتح حاصل کی جس میں رومیوں کے پاس پانچ سو جنگی جہاز شامل تھے،، آپ کے زمانے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سربراہی میں قرآن جمع ہوا اس لیے آپ کو جامع القرآن کہتے ہیں۔۔۔

آپ کو بصرہ، کوفہ اور مصر کے باغیوں نے چالیس دن محاصرے میں رکھ کر 18 ذوالحجہ بمطابق 35ھ کو شہید کیا۔۔۔

سوال::: مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی سیرت پہ مختصر نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے، لقب حیدر، والد کا نام ابوطالب، والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد تھا،، آپ رضی اللہ عنہ 13 رجب کو مکہ میں پیدا ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی تھے،، آپ رضی اللہ عنہ کی پرورش حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی۔۔۔

دس سال کی عمر میں آپ نے اسلام قبول کیا اس کے بعد تیرہ سال مکہ میں بسر کیے اور ہر وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے،، ہجرت والی رات آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پہ سوئے تھے۔۔۔

2ھ میں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح آپ سے ہوا،،
حضرت عثمان غنی کی شہادت کے بعد آپ کو خلیفہ بنایا گیا آپ نے مدینہ کی بجائے کوفہ کو دارالخلافہ بنایا،، آپ اور حضرت امیر معاویہ کے درمیان جنگ صفین ہوئی اسی طرح حضرت عائشہ کے ساتھ جنگ جمل ہوئی۔۔۔

17 رمضان المبارک 40ھ کو عبدالرحمن بن ملجم خارجی نے آپ رضی اللہ عنہ کو تلوار سے زخم لگایا جس کے نتیجے میں آپ دو دن بعد شہید ہو گئے،، آپ رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت 4 سال 9 ماہ ہے۔۔۔

آپ نے خارجیوں کا خاتمہ کر کے مسلمانوں کو ان کے فتنے سے محفوظ کیا اپنے دور خلافت میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے کئی انتظامات کیے مثلا راستے کو گندگی سے بچانے کے لیے بیت الخلا اور نالیاں وغیرہ بنوائیں۔۔۔

سوال::: امام حسن رضی اللہ عنہ کب خلیفہ بنے؟؟؟

جواب::: مولا علی کرم اللہ وجھہ الکریم کی شہادت کے بعد 661 عیسوی میں امام حسن رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے لیکن پھر کچھ عرصہ بعد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دستبردار ہو گئے۔۔۔

سوال::: خلافت بنو امیہ کا مختصر تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: اس خلافت کی بنیاد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے 661ء میں ڈالی،، آپ رضی اللہ عنہ کاتب وحی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفائے راشدین نے اپنے اپنے زمانے میں آپ کو مختلف ذمہ داریاں سونپیں،، آپ انتظامی معاملات کے ماہر تھے بیس سال تک شام کے گورنر رہے پھر صلح حسن کے بعد عالم اسلام کے بادشاہ بن گئے،، سلطنت بنو امیہ 661ء سے 750ء تک قائم رہی اور یہ اپنے زمانے کی سب سے طویل وعریض سلطنت تھی۔۔۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بعد کئی خلیفہ ہوئے جن کے نام میزان الادیان کی روشنی میں درج ذیل ہیں:::

یزید (680ء تا 683ء)

عبد الملک بن مروان (685ء تا 705ء)

ولید بن عبد الملک (705ء تا 715ء)

سلیمان بن عبد الملک (715ء تا 717ء)

عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ (717ء تا 720ء)

یزید بن عبد الملک (720ء تا 724ء)

ہشام بن عبد الملک (724ء تا 743ء)

مروان ثانی (744ء تا 750ء)

اس کے بعد بنو عباس کی خلافت قائم ہو گئی لیکن بنو امیہ کے ایک شخص عبد الرحمن الداخل نے 756ء میں اندلس پہنچ کر حکومت قائم کی جو 1031ء تک قائم رہی۔۔۔۔

سوال::: خلافت عباسیہ کا چند لائنوں میں تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: عہد عباسیہ میں مسلمانوں نے بہت زیادہ ترقی کی کئی سائنسدانوں نے کتب لکھیں، کاغذ کی صنعت اور بیت الحکمہ جیسے شاہکار اسی خلافت میں معرض وجود میں آئے۔۔۔

خاندان عباسیہ کے دو بھائی السفاح اور منصور نے 750ء میں یہ خلافت قائم کی یہ 500 سال تک رہی،، ان کے حکمرانوں کی تعداد 37 تھی،، سب سے پہلا بادشاہ سفاح تھا اس کے بعد منصور برسر اقتدار آیا جس نے 22 سال حکومت

کی اس نے دار الحکومت کو دمشق سے بغداد منتقل کیا،، زوال کے آغاز کے بعد کئی حصوں میں یہ تقسیم ہوگئی یہ سلسلہ چلتا رہا حتی کہ 1258ء میں منگول فاتح ہلاکو خان کے ہاتھوں یہ خلافت ختم ہوئی لیکن اس کے باوجود ان کی خلیفہ کی حیثیت برقرار رہی مصر میں سلطان ملک الظاہر بیبرس نے خاندان عباسیہ کے شہزادے ابو القاسم احمد کے ہاتھ پہ بیعت کی لیکن یہ صرف برائے نام خلافت تھی اصل اقتدار مملوک سلطان کے ہاتھ میں ہوتا تھا،، سلطنت عثمانیہ نے مملوکوں کو شکست دے کر مصر پہ قبضہ کر لیا یوں یہ برائے نام خلافت بھی ختم ہوگئی۔۔۔

سوال::: مصنف نے خلافت عباسیہ کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا؟؟؟ روشنی ڈالیں۔۔۔

جواب::: بنو عباس کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا

دور اول 132ھ تا 247ھ::: اس دور میں سفاح سے متوکل تک 10 حکمران آئے یہ بڑے باصلاحیت بادشاہ تھے،، منصور، مہدی، ہارون، مامون جیسے بڑے بادشاہ اس زمانے میں آئے،، یہ عروج کا زمانہ تھا اس زمانے میں عجمیوں اور ترکوں نے کافی اثر ورسوخ حاصل کیا۔۔۔۔

دور ثانی 247ھ تا 422ھ::: یہ خلیفہ معتصم سے واثق باللہ تک رہا یہ زوال کا دور تھا خلافت کے اکثر عہدے ترکوں اور پھر امیر الامراء کے ہاتھ چلے گئے۔۔۔

تیسرا دور 422ھ تا 656ھ::: یہ قادر باللہ سے مستعصم باللہ تک رہا یہ سلجوقیوں کے عروج اور خلیفہ کی حیثیت ختم ہونے کا دور ہے آخر کار 656ھ میں ہلاکو خان کے ہاتھوں یہ خلافت ختم ہوئی۔۔۔

سوال::: سلطنت عثمانیہ کا مختصر تعارف لکھیں۔۔۔

جواب::: ارتغرل کی وفات کے بعد سلجوقی سلطنت سے ملی ہوئی زمین عثمان اول کے ہاتھ آئی تو انہوں نے 1299ء میں خودمختاری کا اعلان کر دیا،، یہ سلطنت 1922ء تک قائم رہی اس میں 36 عثمانی سلاطین تھے،، اپنے عروج کے زمانے میں تین براعظموں تک پھیلی ہوئی تھی اس کے آخری سلطان عبد الحمید ثانی تھے انہیں 23 مارچ 1924ء کو معزول کر دیا گیا اور یوں یہ عظیم خلافت اپنے اختتام کو پہنچی۔۔۔

سوال::: مختلف شعبہ جات کی اہم اسلامی شخصیات کے نام بتائیں۔۔۔

جواب:::

علم تفسیر کی شخصیات::: حضرت علی، حضرت عبد اللہ بن عباس، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن مسعود، ابی بن کعب، زید بن ثابت رضی اللہ عنہم

سعید بن جبیر، امام مجاہد، امام طاؤس، ابن جریر، امام فخر الدین رازی وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم

علم حدیث کی شخصیات::: حضرت ابوہریرہ، حضرت عائشہ، عبداللہ بن عمر، انس بن مالک، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم

امام بخاری، امام مسلم، دیگر آئمہ صحاح ستہ وغیرہ

علم الکلام::: ابو منصور محمد بن محمد ماتریدی، امام ابوالحسن علی بن اسماعیل اشعری، ابوالمعین میمون نسفی، امام عمر نسفی، امام سعد الدین تفتازانی

فقہ::: خلفائے راشدین، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم

سعید بن مسیب، سالم بن عبداللہ، قاسم بن محمد، آئمہ اربعہ، امام ابویوسف، امام محمد، علامہ شامی

ماہرین فلکیات::: البیرونی، یعقوب بن اسحاق کندی، یحیٰی بن ابی منصور

ماہرین کیمیا::: جابر بن حیان، ابو بکر رازی

ماہرین فزکس::: الکندی، البیرونی

ریاضی دان::: محمد الفرازی، عمر خیام، الخوارزمی، الکندی، ابن الہیثم، الفارابی

ماہرین طب::: ابو بکر رازی، ابن سینا، الفارابی

سوال::: کتنی چیزوں میں اسلام کو ایک مکمل ضابطہ حیات کے طور پر بیان کیا گیا ہے؟؟؟

جواب::: اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس کا بیان پانچ چیزوں میں کیا جاتا ہے:::

(1)عقائد

(2)عبادات

(3)معاملات

(4)معاشرت

(5)اخلاقیات

سوال::: اسلام کے بنیادی عقائد کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب:::

عقیدہ توحید و رسالت::: عقیدہ توحید یہ ہے کہ اللہ پاک کی ذات وصفات پہ ایمان لایا جائے اسے ایک مانا جائے،، اسلام کے کسی بھی مذہب میں یہ عقیدہ صراحتا نہیں ملتا۔۔۔

عقیدہ رسالت کا مطلب یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک تمام انبیاء کو سچا مانا جائے اور ان پہ ایمان لایا جائے۔۔۔۔

کتب الٰہیہ پہ ایمان::: تمام آسمانی کتب اور صحیفے حق ہیں اور کلام اللہ ہیں ان میں جو لکھا ہوا ہے وہ سچ ہے اور اپنے اپنے وقت میں واجب العمل ہے۔۔۔

فرشتے::: فرشتوں پہ ایمان لانا کہ وہ خدائی سلطنت کے خادم ہیں اپنے فرائض کو پورا کرنے والے ہیں اور تذکیر و تانیث سے پاک ہیں۔۔۔

عقیدہ آخرت::: یوم آخرت پہ ایمان لانا کہ ایک دن یہ کائنات ختم ہو جائے گی اور لوگوں کو دوبارہ زندہ کر کے ان سے حساب لیا جائے گا۔۔۔

تقدیر::: دنیا میں سب کچھ اللہ کے ارادے سے ہوتا ہے لیکن انسان کو اچھائی اور برائی میں سے کسی ایک کو چننے کا اختیار ہوتا ہے۔۔۔

عقیدہ جنت و جہنم::: موت کے بعد نئی زندگی شروع ہوگی جس میں اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے مطابق جنت و دوزخ کا فیصلہ ہوگا۔۔۔

سوال::: چند اسلامی عبادات کا مختصر تعارف کروائیں۔۔۔

جواب:::

نماز::: ہر عاقل بالغ مسلمان پہ دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے،، فرائض کے علاوہ کچھ سنن و نوافل بھی ہیں جن سے فرائض کی تکمیل اور قرب خداوندی کا حصول ہوتا ہے۔۔۔

روزہ::: ہر عاقل بالغ مسلمان پہ رمضان میں روزے رکھنا فرض ہے،، فرض روزوں کے علاوہ نفلی روزوں کے فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں تاکہ لوگ اس طرف راغب ہوں۔۔۔

زکوٰۃ::: صاحب نصاب مسلمان پہ سال میں ایک دفعہ زکوٰۃ دینا فرض ہے،، یہ نقدی کے علاوہ اموال تجارت اور مال مویشی پہ بھی مقرر ہے اور ہر جنس و نوع کے مختلف نصاب ہیں۔۔۔

حج::: صاحب استطاعت مسلمان پہ زندگی میں ایک بار بیت اللہ کا حج فرض ہے تاکہ دنیا بھر کے مسلمان جمع ہو کر مساوات اسلامی کو ظاہر کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔۔۔۔

مذکورہ بالا عبادات کے علاوہ انسان پہ اتنا علم سیکھنا بھی فرض قرار دیا تاکہ وہ پاکی ناپاکی، جائز و ناجائز اور حلال و حرام میں تمیز کر سکے۔۔۔۔

سوال::: اسلام ہمیں باہمی معاملات، معاشرتی زندگی اور اخلاقیات کے بارے میں کیا رہنمائی کرتا ہے؟؟؟

جواب:::

معاملات::: اسلام نے زوجین، والدین، اولاد، مسلم اور غیر مسلم وغیرہ کے باہمی معاملات کے بارے میں مکمل رہنمائی کی ہے جن پہ عمل کرکے انسان سکون سے زندگی گزار سکتا ہے،، یہ احکامات مدنی سورتوں بالخصوص سورۃ بقرہ، نساء، تحریم، مائدہ اور طلاق میں تفصیل سے موجود ہیں۔۔۔

معاشرت::: معاشرت کے معنی ہیں ""مل جل کر رہنا""،، اسلام نے فرد کے ساتھ ساتھ معاشرے کو بھی اہمیت دی ہے اور ایسے معاشرے کا تصور پیش کیا ہے جس میں انسانی حقوق کو پیش نظر رکھا جائے اور برائیوں سے بچا جائے،، چنانچہ قرآن کریم میں اللہ پاک کا فرمان ہے:::

ترجمہ کنزالعرفان::: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔۔۔

اخلاقیات::: اسلام میں اخلاقیات کو اعلی مقام حاصل ہے یہ موضوع اسلام کا اہم ستون ہے،، قرآن و حدیث سے حاصل ہونے والے علم پر عمل کیسے کرنا ہے اس کے متعلق آداب و اخلاق رہنمائی کرتے ہیں مسلمان جب خود کو اچھے اخلاق سے آراستہ کرلے گا اور برائیوں سے دور رہے گا تو اللہ کا مقبول بندہ بن جائے گا اسی لیے اسلام میں اخلاق حسنہ کے فضائل اور برے اخلاق کی مذمت کو کثرت سے بیان کیا گیا ہے۔۔۔۔

سوال::: اسلام کے مشہور فرقے کتنے اور کون سے ہیں؟؟؟

جواب::: اسلام کے تین مشہور فرقے ہیں:::

(1) اہل سنت

(2) اہل تشیع

(3) خوارج

سب سے زیادہ اہل سنت ہیں،، دس فیصد شیعہ ہیں اور خوارج ان سے بھی کم تعداد میں ہیں ان کے علاوہ مزید چھوٹے چھوٹے فرقے بھی ہیں جو آئے اور ختم ہو گئے۔۔۔

سوال::: حدیث کے مطابق امت محمدیہ میں کتنے فرقے ہوں گے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک بنی اسرائیل 72 فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی،، سوائے ایک فرقے کے سب دوزخی ہیں۔۔۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سا فرقہ ہے؟؟؟ فرمایا جس پہ میں اور میرے صحابہ ہیں۔۔۔۔

سوال::: جنتی فرقے کی نشانیاں بیان کریں۔۔۔

جواب::: ایک نشانی تو اوپر بیان کی گئی جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کے راستے پہ چلیں گے،، اس کے علاوہ ایک اور نشانی ان کا تعداد میں بڑا ہونا ہے جیسا کہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ""بے شک میری امت گمراہی پہ اکٹھی نہیں ہو سکتی جب تم ان میں اختلاف دیکھو تو بڑے گروہ کی پیروی کرو""---

سوال::: اہل سنت وجماعت کا چند سطروں میں تعارف کروائیں---

جواب::: اہلسنت کوئی نیا فرقہ نہیں ہے بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے سے چلا آرہا ہے،، فطری طور پر بچہ انہی عقائد پہ پیدا ہوتا ہے جو اہلسنت کے ہیں،، صحابہ کرام، اولیاء وغیرہ تمام اہلسنت تھے---

تفسیر ابن کثیر میں ہے یہ امت بھی یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح دین کے معاملے میں اختلاف کرے گی ایک فرقے کے سوا تمام گمراہ ہوں گا اور وہ فرقہ اہلسنت والجماعت ہے اس سے تعلق رکھنے والے کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تھامے ہوں گے---

سوال::: مرتد اور گمراہ میں کیا فرق ہے؟؟؟

جواب::: جو اسلام چھوڑ کر کسی اور مذہب میں چلا جائے وہ مرتد ہے اور جو اہلسنت کے عقائد چھوڑ دے وہ گمراہ ہے---

سوال::: اسلام فرقہ واریت کے حوالے سے کیا تعلیم دیتا ہے؟؟؟

جواب::: اسلام فرقہ واریت کی سخت مذمت کرتا ہے،، جو اہلسنت کا دامن چھوڑے گا وہ گمراہ کہلائے گا اور ایسے شخص کی عبادت قبول نہیں ہو گی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے ""اللہ پاک بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ نماز، نہ زکوٰۃ، نہ عمرہ، نہ حج، نہ جہاد، نہ فرض، نہ نفل، ایسا شخص دین سے ایسے نکلتا ہے جیسے آٹے میں سے بال----

سوال::: اہل سنت کا صحابہ کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟؟؟

جواب::: اہل سنت کے نزدیک تمام صحابہ دین دار ہیں ان سے محبت کرنا ایمان ہے ان سے بغض رکھنا کفر ونفاق ہے،، مشاجرات صحابہ میں بحث نہیں کرنی چاہیے،، خلفائے راشدین میں افضلیت کی وہی ترتیب ہے جو خلافت کی ہے جو صحابہ کو برا کہے وہ مردود وملعون ہے،، جنگ جمل وصفین میں مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم حق پہ تھے جبکہ بقیہ صحابہ سے خطائے اجتہادی سرزد ہوئی تھی لہذا ان پہ طعن کرنا حرام ہے----

سوال::: شیعہ کا لغوی معنی بیان کریں---

جواب::: شیعہ کے دو معنی ہیں:::

(1) کسی بات پہ متفق ہونا

(2) کسی شخص کا ساتھ دینا یا اس کی پیروی کرنا

اس کا اطلاق واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب پہ ہوتا ہے۔۔۔۔

سوال::: اصطلاح میں اہل تشیع سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اہل تشیع وہ فرقہ ہے جس کے مطابق مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم بقیہ تینوں خلفاء کی بنسبت خلافت کا زیادہ حق رکھتے تھے اور صرف وہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جانشین ہیں اور پہلے معصوم امام ہیں۔۔۔۔

اہل تشیع نظریہ خلافت کی بجائے نظریہ امامت کو تسلیم کرتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: اہل تشیع صحابہ کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہیں؟؟؟

جواب::: ان کے نزدیک صرف چار صحابہ مسلمان ہیں:::

(1)حضرت علی رضی اللہ عنہ

(2)حضرت مقداد رضی اللہ عنہ

(3)حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

(4)حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

اہل تشیع کے مطابق ان چار کے علاوہ معاذاللہ بقیہ تمام صحابہ مرتد ہیں۔۔۔۔

سوال::: اہل تشیع فرقہ کب وجود میں آیا؟؟؟

جواب::: صحابہ اور تابعین کے زمانے میں یہ فرقہ وجود پا چکا تھا۔۔۔۔

سوال::: تحفہ اثنا عشریہ کے مصنف کون ہیں اور یہ کن کے بارے میں لکھی گئی؟؟؟

جواب::: اس کے مصنف شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں اور یہ شیعوں کے عقائد پہ لکھی گئی ہے۔۔۔۔

سوال::: اہل تشیع کو مزید کن کن ناموں سے پکارا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: اہل تشیع کو"" امامی اور اثنا عشری"" بھی کہتے ہیں،، امامی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کے ہاں سب سے بنیادی مسئلہ امامت ہے اور اثنا عشری کہنے کی وجہ یہ ہے یہ لوگ بارہ اماموں کے قائل ہیں اور ان کے خیال کے مطابق بارہواں امام غائب ہوا ہے جسے امام منتظر کہتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: بنیادی طور پر اہل تشیع کو کتنی اور کون سی شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟؟؟

جواب::: بنیادی طور پر انہیں چار شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے:::

(1)سبائیہ

(2)کیسانیہ

(3)زیدیہ

(4)رافضہ

سوال::: اہل تشیع کے چند گروہوں کے نام اور ان کے عقائد ذکر کریں۔۔۔۔

جواب:::

(1)فرقہ نصیریہ

ان کے نزدیک اللہ پاک نے حضرت علی اور ان کی اولاد میں حلول کیا ہے۔۔۔۔

(2)فرقہ اسحاقیہ

ان کے نزدیک دنیا کبھی پیغمبر سے خالی نہیں رہتی اور یہ فرقہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اماموں میں حلول کا قائل ہے۔۔۔۔

(3)فرقہ خمسیہ

یہ لوگ پنجتن پاک کو معبود مانتے ہیں۔۔۔

(4)فرقہ خلفیہ

ان کے نزدیک قرآن وحدیث میں جو وارد ہوا مثلا نماز روزہ وغیرہ وہاں سے لغوی معنی مراد ہے نہ کہ اصطلاحی معنی،، اس کے علاوہ یہ جنت ودوزخ کو بھی نہیں مانتے۔۔۔۔

(5)میمونیہ

ان کے نزدیک کتاب وسنت کے ظاہر پہ عمل کرنا حرام ہے۔۔۔

(6)زیدیہ

یہ لوگ پہلے تینوں خلفاء کو برحق مانتے تھے لیکن ان کے نزدیک امامت کے لیے قریشی کی بجائے فاطمی ہونا شرط تھا،، یہ فرقہ اہل سنت کے قریب تھا لیکن پھر اس میں تحریف ہوگئی۔۔۔۔

(7)سریغیہ

ان کے نزدیک اللہ پاک نے پانچ ہستیوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مولا علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم میں حلول کیا۔۔۔

(8) مفوضیہ

ان کے نزدیک اللہ پاک نے مخلوق کا نظام اماموں کے سپرد کیا ہے اور تخلیق وقدرت کی ذمہ داری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کردی ہے۔۔۔

سوال::: خوارج کی لغوی تحقیق اور وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب:::

لغوی تحقیق::: خوارج ""خارج"" کی جمع ہے جو خروج سے مشتق ہے۔۔۔

وجہ تسمیہ::: حضرت علی رضی اللہ عنہ یا مسلمانوں کے خلاف خروج کرنے کی وجہ سے انہیں خارجی کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: خارجی کی اصطلاحی تعریف بیان کریں۔۔۔

جواب::: ہر وہ شخص جو اہلسنت کے متفقہ امام کے خلاف کسی بھی زمانے میں خروج کرے اسے خارجی کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: خارجی فرقہ کب رونما ہوا؟؟؟

جواب::: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے زمانے میں رونما ہوا۔۔۔

سوال::: خارجی فرقے کی بنیادی نشانی کیا ہے؟؟؟

جواب::: یہ بات بات پر مسلمانوں کو کافر کہہ کر ان سے جہاد کرتے ہیں،، حتی کہ ان بدبختوں نے مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بھی مشرک کہہ کر ان سے جہاد کیا۔۔۔

سوال::: کیا آج بھی خارجی وجود رکھتے ہیں؟؟؟

جواب::: جی ہاں اور ان کی وجہ سے امت مسلمہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے ان کی بدولت سچے مجاہدین کو دہشتگرد کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: خوارج کے مختلف ناموں کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: مختلف زمانوں میں ان پہ کئی ناموں کا اطلاق ہوتا آیا ہے:::

محکمہ::: یہ نام اس لیے رکھا گیا کیونکہ یہ بات بات پہ نعرہ لگاتے ہیں ""لا حکم الا اللہ""

حروریہ::: یہ لوگ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے خلاف بغاوت کر کے کوفہ کی حرورہ نامی بستی میں چلے گئے جس سے ان کا یہ نام پڑ گیا۔۔۔

ناصبی::: اس نام کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی دشمنی میں مبالغہ کیا،، اس کے بعد یہ لفظ ہر دشمن اہلبیت کے لیے بولا جانے لگا۔۔۔

مارقہ::: یہ نام حدیث مبارکہ کی وجہ سے رکھا گیا ہے ""یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ"" یعنی وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے تو حدیث کے الفاظ کی وجہ سے ان کو ""مارقہ"" نام دیا گیا۔۔۔۔

سوال::: خوارج کے سات بڑے گروہ کون سے ہیں؟؟؟

جواب:::

(1) محکمہ

(2) ازراقہ

(3) نجدات

(4) صفریہ

(5) عجاورہ

(6) اباضیہ

(7) ثعالبہ

سوال::: خوارج کے عقائد پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

(1) ان کے عقائد کا آپس میں اختلاف ہے لیکن اس بات پہ سب متفق ہیں کہ جنگ صفین میں جن صحابہ کو ثالث بنایا گیا یعنی حضرت عمرو بن عاص اور حضرت ابو موسی اشعری اور جنہوں نے ثالث بنایا یعنی مولا علی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہم اجمعین اور جن لوگوں نے اس ثالثی کو قبول کیا سب کافر ہیں کیونکہ اللہ پاک کا حکم ہے ""ان الحکم الا للہ"" حکم تو صرف اللہ کا ہے۔۔۔

(2) جنگ جمل کے شرکاء کبیرہ گناہ کے مرتکب ہیں۔۔۔

(3) کبیرہ گناہ کرنا کفر ہے اور توبہ نہ کرنے تک وہ شخص کافر رہتا ہے۔۔۔

(4)جو خارجیوں کی طرح عقیدہ نہیں رکھتا وہ کافر ہے۔۔۔

(5)ابراہیم خارجی کے مطابق خارجیوں کے علاوہ تمام مسلمان کافر ہیں انہیں قتل کرنا جائز ہے۔۔۔

(6)نافع خارجی کے مطابق جب تک ہم شرک کے ملک میں ہیں تب تک کافر ہیں جب اس سے نکل جائیں گے تو مومن ہو جائیں گے۔۔۔

(7)فرقہ ثلبیہ کے مطابق اللہ پاک نے کچھ جاری نہیں کیا اور نہ تقدیر میں کچھ مقدر کیا۔۔۔

(8)فرقہ خلفیہ کے مطابق جہاد چھوڑنے والا کافر ہے۔۔۔

(9)فرقہ اخنسیہ کے مطابق میت کو قبر میں ثواب یا عذاب لاحق نہیں ہوتا۔۔۔۔

سوال::: قرآن کریم کے نزول کی ابتداء کب ہوئی اور کون سا فرشتہ لے کر نازل ہوا؟؟؟

جواب::: رمضان المبارک میں قرآن نازل ہونا شروع ہوا اور وہ فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔۔۔

سوال::: قرآن عربی میں کیوں نازل ہوا؟؟؟ نیز کیا یہ بقیہ کتب کی طرح یکبارگی نازل ہو گیا؟؟؟

جواب::: عربی چونکہ دنیا کی فصیح ترین زبان ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ عربوں پہ نازل ہوا تاکہ وہ اسے سمجھ سکیں۔۔۔

قرآن بقیہ کتب کی طرح یکبارگی نازل نہیں ہوا بلکہ 23 سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ نازل ہوا تاکہ مسلمانوں کے لیے احکامات پہ عمل کرنے میں آسانی رہے۔۔۔۔

سوال::: قرآن مجید کے کوئی سے چھ اسماء لکھیں۔۔۔

جواب:::

(1)قرآن

(2)برہان

(3)فرقان

(4)کتاب

(5)مصحف

(6)نور

سوال::: کوئی سی پانچ کتب تفاسیر کے نام لکھیں۔۔۔

جواب:::

(1)تفسیر ابن ماجہ

(2)تفسیر روح المعانی

(3)احکام القرآن

(4)در منثور

(5)تفسیر ابن کثیر

سوال::: مشہور کتب احادیث کے نام لکھیں۔۔۔۔

جواب:::

(1) صحیح بخاری

(2) صحیح مسلم

(3)ترمذی

(4)نسائی

(5)ابن ماجہ

(6)سنن ابی داؤد

سوال::: اسلام میں رسوم ورواج کے جائزوناجائز ہونے کا اصول بیان کریں۔۔۔

جواب::: جو رسوم اسلامی اصولوں کے خلاف ہوں گے وہ ناجائز ہوں گے مثلا:::بسنت مناناوغیرہ

جو اسلامی اصولوں کے مطابق ہوں گے وہ جائزیا مستحب ہوں گے مثلا:::شادی میں سہرا باندھنا جائز ہے،، میلاد شریف کی محافل مستحب عمل ہیں۔۔۔

نیز کفار کے طور طریقوں کو اپنانا مثلا کرسمس، دیوالی وغیرہ کو منانا سخت منع ہے۔۔۔

سوال::: چند اسلامی رسومات سپرد قلم کریں۔۔۔

جواب::: پیدائش کے بعد بچے کے کان میں اذان واقامت کہنا، ساتویں دن سر منڈوانا، بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرنا، عقیقہ کرنا یعنی لڑکی کی طرف سے ایک بکرا اور لڑکے کی طرف سے دو بکروں کو ذبح کرکے ان کا گوشت تقسیم کرنا، بچے کا نام رکھنا، نکاح میں سادگی اپنانا، مسجد میں نکاح کرنا، شب زفاف کے بعد ولیمہ کرنا، فوت ہونے کے بعد اچھا کفن

دینا، نماز جنازہ پڑھنا، ورثاء سے تعزیت کرنا، دعائے مغفرت کا اہتمام کرنا، تین دن سے زیادہ سوگ نہ منانا البتہ بیوی پہ چار ماہ دس دن سوگ ہے۔۔۔

سوال::: چند اسلامی تہواروں پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

عید الفطر::: رمضان المبارک کے بعد یکم شوال کو مسلمان عید مناتے ہیں جسے عید الفطر کہا جاتا ہے،، یہ رمضان کے روزوں کے بدلے انعام کا دن ہے،، سورج طلوع ہونے کے بعد نماز عید پڑھی جاتی ہے پھر گلے ملتے ہیں بچوں کو پیسے دیئے جاتے ہیں جسے عیدی کہتے ہیں اور خوشیاں منائی جاتی ہیں۔۔۔

عید الاضحی::: یہ آخری اسلامی مہینے ذوالحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے مالدار لوگ قربانی کرتے ہیں اور گوشت تقسیم کرتے ہیں،، تین دن تک قربانی کی جا سکتی ہے۔۔۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم::: ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو یہ دن منایا جاتا ہے کیونکہ اس دن ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے تھے اس دن گلی محلوں کو سجایا جاتا ہے جلوس نکالے جاتے ہیں عمدہ کھانے پکا کر لوگوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ولادت کا دن کیسے منایا؟؟؟ نیز اس دن کو منانے کی برکت بتائیں۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ولادت کا دن روزہ رکھ کر منایا،، اس دن کو منانے کی بہت برکتیں ہیں حتی کہ ابولہب جیسے کافر نے ولادت باسعادت کی خوشی میں اپنی لونڈی کو آزاد کیا تھا تو اس کی وجہ سے ہر پیر کے دن اس کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے،، اگر ابولہب جیسے دشمن کو اس کا یہ بدلہ دیا گیا تو اس امتی کا کیا حال ہوگا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں محافل قائم کرتا ہے۔۔۔

سوال::: اسلام کے مطابق کس دن کو سب سے افضل قرار دیا گیا۔۔۔

جواب::: جمعۃ المبارک کا دن سب سے افضل ہے اور اس دن چند شرائط کے ساتھ مسلمانوں پہ جمعہ ادا کرنا ضروری ہے۔۔۔

سوال::: پیر کے دن کی کیا اہمیت ہے؟؟؟

جواب::: یہ دن بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے تھے۔۔۔

سوال::: یوم عاشوراء کس دن کو کہتے ہیں؟؟؟ نیز اس دن کون سا مشہور واقعہ وقوع پذیر ہوا تھا؟؟؟

جواب::: دس محرم کو یوم عاشوراء کہتے ہیں،، اس دن امام حسین رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھیوں سمیت بھوک پیاس کی حالت میں بے دردی سے شہید کر دیا گیا تھا۔۔۔

سوال::: عرفہ کے دن سے کیا مراد ہے نیز اس دن غیر حاجی کو کس چیز کی ترغیب دی گئی ہے؟؟؟

جواب::: عید الاضحی سے پہلے کا دن عرفہ کا دن کہلاتا ہے اس میں غیر حاجی کو روزہ رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔۔۔

سوال::: واقعہ معراج کو مختصر بیان کریں۔۔۔

جواب::: ستائیس رجب کو اللہ پاک نے اپنے نبی کو معراج جیسی نعمت سے نوازا تھا، جنتی براق پہ سوار ہو کر نبی کریم مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تشریف لائے وہاں انبیاء کی امامت کروائی پھر آسمانوں کی سیر کی جنت ودوزخ کو ملاحظہ کیا پھر سر کی آنکھوں سے اللہ پاک کا دیدار کیا جو کسی نبی کو حاصل نہ ہوا،، مسلمان ستائیس رجب کی رات کو محافل کا انعقاد کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: شب برات کس تاریخ کو آتی ہے اور اس رات کون سے اہم امور سرانجام دیئے جاتے ہیں؟؟؟

جواب::: شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ کو یہ رات آتی ہے،، اس رات پورے سال کے معمولات فرشتوں کے سپرد کیے جاتے ہیں، موت، شادی، رزق وغیرہ کے معاملات اس رات طے پاتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات عبادت کرنے اور دن کو روزہ رکھنے کی ترغیب دلائی ہے۔۔۔

سوال::: شب برات کو قبرستان جانے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: سنت ہے،، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو مجھے بقیع میں مل گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا""کیا تمہیں اس بات کا ڈر تھا کہ اللہ و رسول تمہاری حق تلفی کریں گے؟؟؟"" میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے خیال ہوا شاید آپ ازواج میں سے کسی زوجہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں تو فرمایا"" اللہ پاک شعبان کی پندرہویں رات آسمان دنیا پہ تجلی فرماتا ہے پس قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ گنہگاروں کو بخش دیتا ہے""۔۔۔

سوال::: مبارک راتوں میں سب سے افضل رات کون سی ہے؟؟؟

جواب::: لیلۃ القدر

سوال::: لیلۃ القدر رمضان کی کس تاریخ کو آتی ہے؟؟؟

جواب::: اس بارے میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا البتہ اسے رمضان کی آخری راتوں"" اکیس، تیئس، پچیس، ستائیس، اور انتیس"" کی رات میں تلاش کیا جائے،، مسلمان ستائیس کی رات کو عبادت کا اہتمام کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: ذات خدا کے بارے میں اسلامی عقیدہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: صرف اسلام اللہ پاک کے حوالے سے عقیدہ واضح کرتا ہے،، اسلام میں اللہ کے سوا کسی کی عبادت کرنا یا کسی کو اللہ کی ذات وصفات میں اس جیسا سمجھنا شرک ہے،، قرآن کریم کی سورۃ اخلاص میں عقیدہ توحید واضح طور پر بیان ہوا:::

ترجمۂ کنزالعرفان::: تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی اس کے برابر نہیں۔۔۔

اسلام کے علاوہ بقیہ کسی بھی مذہب نے اللہ پاک کے حوالے سے کوئی درست عقیدہ واضح نہیں کیا جس کی وجہ سے ان میں دہریت عام ہو رہی ہے جبکہ اسلام میں یہ نہ ہونے کے برابر ہے۔۔۔

سوال::: دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس کی وضاحت کریں۔۔۔

جواب::: دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے کیونکہ اس نے زندگی کے تمام شعبوں ((عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، سیاست، حکومت، جنگ، قانون، تاریخ، سیرت، بیماری صحت وغیرہ)) کے بارے میں رہنمائی کی ہے،، یہ نظریہ اسلاف کے ہاں بھی رہا ہے بلکہ ان کی کتب پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کا ایسا کوئی گوشہ نہیں جس کے بارے میں اسلام نے رہنمائی نہ کی ہو۔۔۔

اسلام کے برعکس دیگر مذاہب کی بنیادی کتب ہی تحریف سے محفوظ نہیں اور جو کچھ ان کتب میں لکھا ہوا ہے وہ زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں رہنمائی کرنے کے لیے کافی نہیں۔۔۔

سوال::: اسلام کس طرح دین فطرت ہے؟؟؟

جواب::: اسلام دین فطرت ہے کیونکہ اس میں کوئی بھی ایسا حکم موجود نہیں جس پہ عمل نہ کیا جا سکتا ہو،، اسی وجہ سے صدیوں سے اسلامی احکامات پہ عمل ہوتا چلا آ رہا ہے، اسلام کے برعکس دیگر ادیان فطرت کے مطابق نہیں مثلاً ہندوؤں کی """ستی والی رسم""" پہ پہلے عمل ہوتا رہا لیکن اب لوگ اس سے عاجز آکر اسے چھوڑ چکے ہیں عیسائیوں میں رہبانیت اپنائی گئی لیکن بعد میں زنا کی صورت اختیار کر گئی کیونکہ یہ چیزیں انسانی فطرت کے مطابق نہیں تھیں۔۔۔

سوال::: اسلام اپنے ماننے والوں کو تہذیب واخلاق کے حوالے سے کیا رہنمائی کرتا ہے؟؟؟

جواب::: اسلام اپنے ماننے والوں کو تہذیب سکھاتا ہے غیر مناسب حرکتوں سے بچنے کا حکم دیتا ہے قرآن و حدیث میں جگہ جگہ تہذیب واخلاق کے احکامات موجود ہیں جن میں اخلاق کے فضائل، صدق، سخاوت، شرم وحیا، عہد کی پابندی، رحم، احسان، عفو ودرگزر، تواضع وغیرہ کو اپنانے کی تلقین کی گئی ہے اسی طرح بری عادات مثلاً جھوٹ، غیبت، چوری، چغل خوری، غیظ وغضب، بغض وکینہ وغیرہ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب میں ایسی چیزیں بیان نہیں ہوئیں۔۔۔

سوال::: کیا اسلامی احکامات پہ عمل کرنا دشوار ہے؟؟؟

جواب::: اسلام میں ایسا کوئی حکم نہیں جس پہ عمل کرنا دشوار ہو جیسا کہ اللہ پاک کا فرمان ہے:

ترجمہ کنز العرفان::: اللہ کسی جان پر اس کی طاقت کے برابر ہی بوجھ ڈالتا ہے۔۔۔

جب کسی بندے پہ کوئی فرض دشوار ہو جاتا ہے تو اسے بلکل معاف کر دیا جاتا ہے یا اس کا کوئی آسان متبادل بتا دیا جاتا ہے مثلا نماز اگر کھڑے ہو کر پڑھنی مشکل ہے تو بیٹھ کر پڑھیں اسی طرح روزہ بیمار سے ساقط ہو جاتا ہے اس طرح کی کثیر امثلہ موجود ہیں۔۔۔

سوال::: اسلام روحانیت اور مادیت میں سے کس پہ زیادہ زور دیتا ہے؟؟؟

جواب::: اسلام انسان کو روح اور مادہ دونوں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور دنیا و آخرت کی اصلاح کا طریقہ بتاتا ہے بلکہ جو لوگ دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی کے لیے دعا مانگتے ہیں ان کی قرآن کریم میں تعریف کی گئی ہے،، اسی وجہ سے قرآن کریم میں ملت اسلامیہ کو"""امۃ وسطا"""کا خطاب دیا گیا ہے کیونکہ یہ امت درمیانی راہ پہ چلتی ہے۔۔۔

سوال::: اسلام میں نجات کا دارومدار کس چیز پہ ہے؟؟؟

جواب::: اسلام میں نجات کا دارومدار یہودیوں اور عیسائیوں جیسا نہیں ہے،، یہودیوں کے ہاں نجات کے لیے صرف اسرائیلی ہونا کافی ہے جبکہ عیسائیوں کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سولی پہ چڑھ جانا تمام انسانیت کے لیے نجات ہے،، اسلام نے نجات حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل چیزوں کو ہر شخص پہ لازم کیا ہے:::

(1) صحیح ایمان اور خدا کی پہچان کے ذریعے نفس کو پاک کرنا

(2)اخلاق درست کرنا

(3)نیک اعمال بجالانا

سوال::: اسلام کے مطابق عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اس سے مراد ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کا سلسلہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ مکمل ہو گیا ہے اب ان کے بعد کوئی نبی دنیا میں تشریف نہیں لائیں گے اس کو شریعت کی اصطلاح میں عقیدہ ختم نبوت کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت بیان کریں۔۔۔

جواب::: یہ اسلام کے اصول اور ضروریات دین میں سے ہے ہر مسلمان کا اس عقیدے پہ ایمان ہے اور جو اس میں ذرہ برابر بھی شک کرے گا وہ کافر ہے۔۔۔

اس کی اہمیت کا اندازہ یوں لگایا جا سکتا ہے کہ 100 آیات اور 200 سے زائد احادیث اس عقیدے کے بارے میں ہیں،، سب سے پہلے اس مسئلہ پہ امت کا اجماع منعقد ہوا،، پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری حیات میں لڑی جانے والی جنگوں میں 259 صحابہ کرام شہید ہوئے تھے جبکہ عقیدہ ختم نبوت کی پہلی جنگ جو مسیلمہ کے خلاف لڑی گئی اس میں 1200 صحابہ شہید ہوئے تھے جن میں سے 700 حفاظ تھے۔۔۔

سوال::: عقیدہ ختم نبوت پہ ایک قرآنی آیت اور کوئی سی دو احادیث پیش کریں۔۔۔

جواب:::

قرآنی آیت:::

ترجمۂ کنز العرفان::: محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔۔۔

اس آیت سے صراحت سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی حتی کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے تو وہ نبی کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک امتی ہونے کی حیثیت سے تشریف لائیں گے۔۔۔

احادیث مبارکہ:::

(1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا"" میں انبیاء میں سے آخری نبی ہوں اور تم امتوں میں سے آخری امت ہو""۔۔۔

(ابن ماجہ حدیث نمبر 4077)

(2) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا"" نبوت ورسالت کا سلسلہ منقطع ہو گیا پس میرے بعد کوئی رسول اور نبی نہیں ہو گا""۔۔۔

(ترمذی، حدیث نمبر 2279)

سوال::: قرآن وحدیث کے علاوہ ختم نبوت کا عقیدہ کن کن دلائل سے ثابت ہے؟؟؟

جواب::: یہ تواتر اور اجماع امت سے بھی ثابت ہے،، جیسا کہ حافظ ابن کثیر آیت خاتم النبیین کی تفسیر میں لکھتے ہیں:::

ختم نبوت پہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث متواترہ وارد ہوئی ہیں جن کو صحابہ کی ایک بڑی جماعت نے بیان فرمایا ہے۔۔۔

اجماع امت کے بارے میں ملا علی قاری فرماتے ہیں:::

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے۔۔۔

سوال::: قرآن مجید میں وحی کو ایمان لانے کے اعتبار سے کتنی اقسام میں تقسیم کیا گیا؟؟؟

جواب::: ایمان لانے کے اعتبار سے وحی کو دو اقسام میں تقسیم کیا گیا:::

(1) اس وحی پہ ایمان لانا جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نازل ہوئی۔۔۔

(2) اس وحی پہ ایمان لانا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ نازل ہوئی۔۔۔

((یہودیت))

سوال::: یہودیت کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ دنیا کا قدیم ترین مذہب ہے اور ابراہیمی ادیان میں سے ایک ہے،، یہودیوں کو بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے اور یہ قرآن میں بکثرت استعمال ہوا ہے،، ان کی طرف متعدد انبیاء کرام تشریف لائے جن میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام زیادہ مشہور ہیں انہیں تورات عطا کی گئی،، اسی لیے یہودی بول کر مروجہ اصطلاحات کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پیروکار ہی مراد لیا جاتا ہے۔۔۔۔

سوال::: بنی اسرائیل اور یہودی مذہب کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے اور یہ یہودی لوگ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اس لیے انہیں بنی اسرائیل کہا جاتا ہے۔۔۔

یہودی مذہب حضرت یعقوب علیہ السلام کے بڑے بیٹے یہودا کی جانب منسوب ہے اس لیے تمام اسرائیلی یہودی کہلاتے ہیں۔۔۔

سوال::: یہودیوں کی تعداد اتنی زیادہ کیوں نہیں ہے؟؟؟

جواب::: اگرچہ یہ مذہب اسلام اور عیسائیت سے قدیم ہے لیکن اس کے ماننے والے کم ہیں کیونکہ ان کے مذہب کی تبلیغ نہیں کی جاتی اور نہ ہی کسی کو یہودی مذہب میں داخل کیا جاتا ہے البتہ ضرورتاً بہت کم لوگوں کو کچھ مراحل سے گزار کر یہودیت میں قبول کیا جاتا ہے اس وقت ان کی اکثریت اسرائیل میں ہے اور وہاں ان کی باقاعدہ حکومت ہے۔۔۔

سوال::: یہودی مذہب کا زیادہ تر انحصار کس چیز پہ ہے؟؟؟

جواب::: اس کازیادہ تر انحصار تورات، تالمود، علماء، مفتیان، اور قضاۃ یہود کے فتاویٰ جات پہ ہے اگرچہ یہ دینی مذہب ہے لیکن دنیا پرستی کی وجہ سے اس میں اتنی زیادہ تحریفات ہوئی ہیں کہ اصل مذہب پہچاننا مشکل ہوگیا ہے۔۔۔

سوال::: کس نبی کو ابو الانبیاء کہا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ابو الانبیاء کہا جاتا ہے کیونکہ آدھے سے زائد انبیاء کرام علیہم السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں،، تین بڑے مذاہب اسلام عیسائیت اور یہودیت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بڑا مقام حاصل ہے۔۔۔

سوال::: یہود پہ لفظ مغضوب کا اطلاق کیوں ہوا؟؟؟

جواب::: یہ اپنے غرور کی وجہ سے اللہ پاک کی بارگاہ میں اتنے زیادہ گر گئے کہ ان پہ لفظ مغضوب کا اطلاق ہونے لگا،، ان کے برے اعمال کی بدولت اللہ پاک نے یہ آیت نازل فرمائی:::

ترجمۂ کنز العرفان:::

اور جب تمہارے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ ضرور قیامت کے دن تک ان پر ایسوں کو بھیجتا رہے گا جو انہیں برا عذاب دیتے رہیں گے بیشک تمہارا رب ضرور جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔۔۔

سوال::: قرآن کریم کا کتنے فیصد حصہ یہودیوں کے بیان پہ مشتمل ہے؟؟؟

جواب::: قرآن کریم کا چوتھائی حصہ بنی اسرائیل کے واقعات اور تاریخ پہ مشتمل ہے۔۔۔

سوال::: مصنف نے یہودیوں کی تاریخ سمجھنے کے لیے انہیں کتنے ادوار میں تقسیم کیا؟؟؟

جواب::: مصنف نے ان کو بارہ ادوار میں تقسیم کیا:::

(1) دور اکابرین

(2) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آمد

(3) دور قضاۃ

(4) دور سلاطین انبیاء

(5) منقسم سلطنت بنی اسرائیل

(6) دور جلاوطنی اول

(7) بنی اسرائیل کی بابل سے واپسی

(8) بنی اسرائیل یونانیوں کے زیر اقتدار

(9) دور آزادی

(10) بنی اسرائیل رومیوں کے زیر اقتدار

(11) یہود عیسائیوں کے زیر اقتدار

(12) یہود مسلمانوں کے زیر اقتدار

سوال::: دور اکابرین کتنے عرصے کو محیط ہے؟؟؟

جواب::: یہ دور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لے کر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کو محیط ہے۔۔۔۔

سوال::: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے احوال پہ مختصر نوٹ لکھیں۔۔۔۔

جواب::: حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق میں پیدا ہوئے اور وہیں پہ توحید کی دعوت شروع کی جس کی بدولت نمرود نے آپ کو آگ میں ڈال دیا، آگ سے نکلنے کے بعد آپ علیہ السلام مصر تشریف لائے اور پھر شام میں چلے گئے،، پتا چلتا ہے کہ آپ علیہ السلام تاریخی لحاظ سے عراقی، شامی اور حجازی ہیں۔۔۔۔

آپ علیہ السلام کی ذات سے دو نسلیں چلتی ہیں:::

(1) پہلی نسل حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے نکلی جو بنی اسماعیل کہلائی،، اس اولاد کا وطن حجاز تھا۔۔۔۔

(2) دوسری نسل حضرت بی بی سارہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے چلی جو بنی اسرائیل کہلائی اور ان کا وطن ملک شام تھا۔۔۔۔

سوال::: حضرت یوسف علیہ السلام کے احوال مختصر بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: شام میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد حضرت یوسف علیہ السلام کی وجہ سے مصر چلی گئی یہ چار سو سال تک وہیں رہے،، پھر قبطیوں نے انقلاب لا کر قوم عمالقہ کو شکست دی اور ان کے حامیوں یعنی بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا،، پھر یہ زمانہ موسی علیہ السلام تک چلتا رہا۔۔۔۔

سوال::: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سیرت کو چند سطروں میں مقید کریں۔۔۔۔

جواب::: آپ علیہ السلام کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام یوکابد تھا، آپ کی پیدائش سے قبل فرعون نے ایک خواب دیکھا جس کے نتیجے میں اس نے کئی بچوں کو قتل کیا لیکن آپ علیہ السلام معجزاتی طور پر بچ گئے اور فرعون کے محل میں پرورش پاتے رہے،، پھر مصر سے مدین تشریف لے گئے وہاں حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس

دس سال رہے وہیں شادی کی پھر مصر کی طرف آتے ہوئے نبوت عطا کی گئی،، نبوت کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو دعوت دی اس کے جادوگروں سے مقابلہ کیا پھر کچھ عرصہ بعد بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے چلے گئے فرعون نے ان کا تعاقب کیا لیکن غرق ہوا پھر بنی اسرائیل نے بچھڑے کی پوجا کی،، وہاں سے آپ علیہ وادی سینا گئے گرمی کی شدت سے بارش کی دعا کی پتھر سے بارہ چشمے نکالے پھر میدان تیہ میں بنی اسرائیل چالیس سال بھٹکتے رہے وہاں من و سلویٰ نازل ہوا لیکن یہودیوں نے سبزیوں کا مطالبہ کیا وغیرہ۔۔۔

یہ سب واقعات قرآن کریم میں تفصیل سے ذکر ہیں۔۔۔

سوال::: دور قضاۃ کب سے کب تک رہا اور اس دور میں بنی اسرائیل کا نظام کس کے سپرد تھا؟؟؟

جواب::: یہ دور حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام کی وفات کے بعد تین سو سال تک رہا جس میں بنی اسرائیل کا نظام قضاۃ کے ذریعے حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کی زیر نگرانی چلتا رہا،، اس دور کے آخری قاضی صموئیل تھے۔۔۔

سوال::: دور سلاطین انبیاء سے مراد کون سا زمانہ ہے؟؟؟

جواب::: اس دور میں حضرت طالوت، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام شامل ہیں یہ 120 سال تک رہا۔۔۔

سوال::: دور قضاۃ کے بعد بنی اسرائیل پہ کس نے حملہ کیا؟؟؟

جواب::: جب ان کی بداعمالیاں حد سے زیادہ ہو گئیں تو قوم عمالقہ نے ان پہ حملہ کیا بنی اسرائیل کو تباہ کر کے ان کا متبرک صندوق تابوت سکینہ اٹھا کر لے گئے اور جا کر کوڑے میں پھینک دیا۔۔۔

سوال::: تابوت سکینہ کی بے ادبی کا قوم عمالقہ پہ کیا وبال آیا؟؟؟

جواب::: وہ لوگ طرح طرح کی وباؤں میں مبتلا ہو گئے حتیٰ کہ پانچ شہر ویران ہو گئے،، اس سے کفار کو یقین آگیا کہ یہ سب تابوت کی بے ادبی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو انہوں نے ایک بیل گاڑی پہ تابوت کو رکھ کر بنی اسرائیل کی طرف ہانک دیا اللہ پاک کے حکم سے فرشتے اسے حضرت شموئیل علیہ السلام کے پاس لے آئے۔۔۔

سوال::: بنی اسرائیل نے طالوت کی بادشاہی تسلیم کرنے کی کیا شرط لگائی؟؟؟

جواب::: بنی اسرائیل نے یہ شرط لگائی تھی کہ اگر صندوق آگیا تو وہ بادشاہت کو تسلیم کر لیں گے چنانچہ اتفاقاً عین اسی وقت صندوق بھی آگیا اور بنی اسرائیل بادشاہت پہ راضی ہو گئے۔۔۔

سوال::: طالوت کی کس بادشاہ سے جنگ ہوئی؟؟؟

جواب::: جالوت سے

سوال::: جالوت کو کس نے قتل کیا اور اس کا انعام کیا تھا؟؟؟

جواب::: جالوت کو حضرت داؤد علیہ السلام نے قتل کیا تھا تو انعام کے طور پر طالوت نے اپنی ساری حکمرانی حضرت داؤد علیہ السلام کو دے دی اپنی صاحبزادی سے نکاح کروادیا اور پھر اللہ پاک نے آپ علیہ السلام کو نبوت سے بھی نواز دیا۔۔۔

سوال::: حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام نے اپنے اپنے زمانے میں کون سی تعمیرات کروائیں؟؟؟

جواب::: حضرت داؤد علیہ السلام نے مسجد اقصیٰ کی تعمیر کی ابتداء کی جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنات کے ذریعے مکمل کروایا۔۔۔

گیارویں صدی قبل مسیح میں حضرت داؤد علیہ السلام نے پہلی بار یروشلم کا دارالحکومت بنایا اور دسویں صدی قبل مسیح میں حضرت سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس میں پہلا ہیکل تعمیر کروایا۔۔۔

سوال::: وہ کون سی دو شخصیات ہیں جو بیک وقت بنی اسرائیل کے بادشاہ اور پیغمبر تھے؟؟؟

جواب::: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام

سوال::: بنی اسرائیل کے پرچم پہ موجود ستارے کو کیا نام دیا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: داؤد کا ستارہ Star of David

سوال::: حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کے زوال پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: آپ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل دو حصوں میں تقسیم ہو گئے:::

(1)اسرائیل

یہ دس قبائل تھے اور ان کا دارالخلافہ سامرہ تھا،، یہ لوگ بت پرستی میں مبتلا ہو گئے حتیٰ کہ انہوں نے حضرت یسع علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام کی بات کو بھی نہ مانا بلکہ حضرت الیاس علیہ السلام کو جلاوطن کر دیا،، ان حالات میں ان پہ آشوری حملے شروع ہو گئے جن کی بدولت 721 قبل مسیح میں یہ لوگ اپنی حکومت کھو بیٹھے اور انہیں جلاوطن کر دیا گیا اور آج تک انہیں کوئی نہیں ڈھونڈ سکا اسی لیے ان دس قبائل کو ""بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑ"" کہتے ہیں۔۔۔

(2)یہودا

یہ دو قبائل ((یہودا اور بنیامین کی اولاد)) پہ مشتمل تھے،، ان میں بھی بت پرستی پھیل گئی پھر آشوریوں کے حملے شروع ہوئے لیکن یہ سلطنت دیرپا ثابت ہوئی پھر 598 قبل مسیح میں بخت نصر نے بیت المقدس سمیت یہودی سلطنت

پہ قبضہ کرلیا،، کئی یہودیوں کو غلام بنالیا ہیکل سلیمانی کو تباہ کردیا اور تورات کے نسخوں کو جلا ڈالا،، یہ دور ستر سال رہا۔۔۔

سوال::: بخت نصر کے حملے کے بعد بنی اسرائیل کو کب آزادی ملی؟؟؟

جواب::: 539 قبل مسیح میں سائرس نے بابل فتح کیا تو یہودی اس کے زیر اقتدار آگئے یوں یہودیوں کو آزادی نصیب ہوئی اور یہ بیت المقدس واپس چلے گئے،، 522 قبل مسیح میں حضرت زکریا علیہ السلام کی نگرانی میں بیت المقدس تعمیر ہوا اور 458 قبل مسیح میں حضرت عزیر علیہ السلام نے تورات کو از سر نو مرتب کیا۔۔۔

سوال::: اسرائیلی یونانیوں کے زیر اقتدار کیوں آئے؟؟؟

جواب::: 445 قبل مسیح میں نحمیاہ ((ایران کی جانب سے یروشلم کا گورنر)) نے شاہ ایران کی اجازت سے یروشلم کی فصیل بنائی اسی وجہ سے شمالی فلسطین والوں نے کوہ جرزیم پہ اپنی عبادت گاہ تعمیر کی جس کے باعث ان دونوں فریقوں میں عداوت بڑھ گئی اور 196 قبل مسیح میں انٹیوکس ثالث یونانی نے فلسطین پہ قبضہ کرلیا۔۔۔

سوال::: یہودیوں نے یونانیوں سے کیسے آزادی حاصل کی نیز یہ رومیوں کے زیر اقتدار کیسے آئے؟؟؟

جواب::: 175 قبل مسیح میں انٹیوکس چہارم نے یہودیوں سے بت پرستی کروائی،، اسی زمانے میں مکابی تحریک اٹھی جس نے یونانیوں سے فلسطین آزاد کرواکے یہودی سلطنت قائم کی جو 67 سال تک رہی،، ان کی بد بختی کہ ان کا آپس میں اختلاف ہوگیا اور رومیوں کو فلسطین پہ حملے کی دعوت دی یوں 63 قبل مسیح میں یہ رومیوں کے زیر اقتدار آگئے۔۔۔

سوال::: عیسائی بادشاہوں کا یہودیوں کے ساتھ رویہ کیوں بدلا؟؟؟

جواب::: کیونکہ انہوں نے بازنطینیوں ((عیسائیوں)) کے خلاف ایران کا ساتھ دیا جس کے نتیجے میں ہرقل نے انہیں یروشلم سے نکال دیا لیکن لیو سوئم نامی بادشاہ نے ایک صدی بعد انہیں عیسائی مذہب قبول کرنے کی شرط پہ آباد کرنے کا وعدہ کیا تو بعض یہودیوں نے عیسائیت کو قبول کرلیا اور بعض نے سزائیں برداشت کیں،، بالآخر پندرہویں صدی عیسوی میں یہودی معیشت میں ماہر ہونے کی وجہ سے عیسائیوں پہ چھا گئے۔۔۔۔

سوال::: یہود مسلمانوں کے زیر اقتدار پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: چھٹی صدی عیسوی کے آخر میں مذہب اسلام شروع ہوا اس وقت یہودی عرب میں آباد تھے،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری حیات میں یہودیوں سے جنگیں ہوئیں لیکن غزوہ خیبر کے موقع پہ انہوں نے اطاعت قبول کرلی،، پھر اسلامی فتوحات مختلف ممالک تک پھیل گئیں مسلمان حکمرانوں نے انہیں آرام سے رہنے دیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں خیبر کے مقام پہ یہودیوں نے مجاہدین سے ناروا سلوک کیا جس کے نتیجے میں انہیں یہاں سے نکال دیا گیا،، اس کے بعد عہد عثمانی اور دیگر خلفاء کے دور میں ان پہ کوئی پابندی نہ تھی۔۔۔

ساتویں صدی میں جب ان کو یروشلم سے نکالا گیا تو اسپین جا کر عیسائی حکومتوں کے زیر تحت رہنے لگے پھر 711ء میں طارق بن زیاد نے اسپین فتح کیا تو یوں یہ اسلامی حکومت کے تحت آ گئے اور سینکڑوں سال اسلامی حکومت کے تحت گزارے۔۔۔۔

جب 1121ء میں موحدین کا تسلط ہوا تو یہود و نصاری کو اختیار دیا گیا یا مسلمان ہو جائیں یا اسپین سے نکل جائیں تو بعض نے اسلام قبول کر لیا جبکہ اکثر شمالی اسپین اور مصر کی طرف نکل گئے۔۔۔۔

1492ء میں جب اسپین سے مسلمانوں کی حکومت ختم ہوئی تو مسلمانوں کے ساتھ ساتھ یہودیوں پہ بھی کثیر مظالم ڈھائے گئے پھر انہوں نے سلطنت عثمانیہ کے تحت پناہ لی۔۔۔

سوال::: اسرائیل ملک کا قیام کس طرح ہوا؟؟؟

جواب::: اسرائیل کے قیام کو 73 سال گزر چکے ہیں لیکن اسے بنانے کی کوشش 200 سال پرانی ہے،، یہودیوں کو صیہونی ریاست بنانے کی پیشکش نپولین بوناپارٹ نے 1799ء میں کی تھی،، 1882ء میں یہاں پہلی یہودی بستی قائم ہوئی اور پھر دنیا کے مختلف حصوں سے یہودی یہاں آباد ہونے لگے۔۔۔۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد فلسطین انگریزوں کے حصے میں آیا،، 1915ء کو برطانوی کابینہ کے یہودی ارکان نے فلسطین پہ یہودی ریاست بنانے کی تجویز پیش کی،، 1922ء میں لیگ آف نیشن نے بھی اس کی منظوری دے دی۔۔۔۔

دوسری جنگ عظیم کے آغاز میں برطانوی حکومت نے یہودیوں کو اس علاقے میں منتقل کرنا شروع کیا فلسطینیوں نے اس کے خلاف مظاہرے کیے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا،، 1936ء میں برطانوی حکومت نے فلسطین کو تقسیم کرنے کے لیے پیل کمیشن کا قیام کیا یوں دنیا بھر کے یہودی ایک آزاد ریاست کے لیے متحرک ہو گئے جس کے نتیجے میں اقوام متحدہ نے 1945ء میں فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔۔۔

سوال::: اقوام متحدہ نے فلسطین کو کس طرح تقسیم کیا؟؟؟

جواب::: اقوام متحدہ نے تین حصوں میں تقسیم کیا::::

(1) اسرائیل

(2) فلسطین

(3) بیت المقدس

سوال::: بیت المقدس پہ مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں کا کیا دعویٰ ہے؟؟؟

جواب::: عیسائیوں کا دعویٰ ہے کہ بیت المقدس میں بیت اللحم نامی مقام پہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے لہذا یہ عیسائیوں کا ہے،، مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ یہاں مسجد اقصیٰ ہے لہذا یہ مسلمانوں کو ملنا چاہیے،، ہیکل سلیمانی بھی یہاں موجود ہے لہذا یہودی اس پہ اپنا حق جتاتے ہیں۔۔۔

اقوام متحدہ کی تقسیم میں فلسطین یہودیوں کو دے دیا گیا لیکن بیت المقدس کسی کے حوالے نہیں کیا گیا بلکہ عارضی طور پر اردن کے کنٹرول میں دے دیا گیا اب یہ سوچا جا رہا ہے کہ تینوں مذاہب کی مشترکہ کمیٹی بنا کر بیت المقدس ان کے حوالے کر دیا جائے۔۔۔۔

سوال::: یہودیوں کے عقائد و نظریات بیان کریں۔۔۔

جواب:::

(1) یہودی اللہ پاک کے محبوب اور اس کے بیٹے ہیں۔۔۔

(2) اگر یہودی نہ ہوتے تو زمین سے برکتیں اٹھالی جاتیں۔۔۔

(3) یہود کی غیر یہود پہ وہی فضیلت ہے جو ایک انسان کی جانور پہ ہے۔۔۔

(4) غیر یہود سے نرمی کرنا حرام ہے۔۔۔

(5) دنیا کے سارے خزانے یہود کے لیے پیدا ہوئے ہیں۔۔۔

(6) اللہ صرف یہودیوں کی عبادت قبول کرتا ہے۔۔۔

(7) انبیاء معصوم نہیں ہوتے۔۔۔

(8) دجال کو امام عدل مانتے ہیں جو ان کی حکومت ساری دنیا میں قائم کرے گا۔۔۔

(9) یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے قائل نہیں۔۔۔

(10) حضرت عزیر علیہ السلام اللہ پاک کے بیٹے ہیں۔۔۔

(11) اللہ پاک چھ دن میں زمین و آسمان بنا کر تھک گیا پھر ہفتے کے دن آرام کیا۔۔۔

سوال::: یہودیوں کے فرقوں پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: چند فرقوں کا تعارف درج ذیل ہے:::

(1) آرتھوڈوکس / فریسی

ان کو احبار اور رہبان بھی کہتے ہیں یہ لوگ شادی نہیں کرتے البتہ کسی کو منہ بولا بیٹا بنا کر اپنا مذہب باقی رکھتے ہیں،، یہ بعث بعد الموت، فرشتوں اور آخرت پہ یقین رکھتے ہیں،، اپنی الگ بستیاں بنا کر رہتے ہیں اور عبرانی کے حروف ابجد میں جادوئی اثرات پہ یقین رکھتے ہیں۔۔۔

(2)صدوقی

یہ منکرین کے نام سے مشہور ہیں،، بعث بعد الموت، حساب، فرشتوں اور جنت و دوزخ کو نہیں مانتے ان کے ہاں مذہبی قوانین کی لفظی پیروی ضروری ہے،، ان کا ایک اہم عقیدہ یہ ہے کہ اللہ پاک صرف یہودیوں کا رب ہے۔۔۔

(3) متعقبین

ان کے نظریات آرتھوڈوکس کے زیادہ قریب ہیں بہت ظالم ہوتے ہیں،، انہوں نے پہلی صدی عیسوی میں رومیوں کا ساتھ دینے والے یہودیوں کا قتل عام کیا اسی وجہ سے انہیں سفاک کہا جاتا ہے۔۔۔

(4)قرائین

یہ بہت تھوڑے ہیں،، یہ صرف عہد قدیم کو مانتے ہیں۔۔۔

(5)سامری

یہ حقیقی اسرائیلی نہیں ہیں بلکہ یہودیت کو قبول کرنے والے مختلف نسلوں کے لوگ ہیں،، یہ سب سے قدیم فرقہ خیال کیا جاتا ہے یہ لوگ حضرت موسیٰ، ہارون اور یوشع علیہم السلام کی نبوت کو مانتے ہیں بعد میں آنے والے انبیاء کا انکار کرتے ہیں ان کے دعوے کے مطابق ان کے پاس تورات کا سب سے قدیم نسخہ موجود ہے،، یہ مزید آگے دو فرقوں میں بٹ گئے::: دوستانیہ اور کوستانیہ۔۔۔

ان کی زبان عبرانی نہیں اور ان کا قبلہ جبل غریزم ہے۔۔۔

(6)سبائیہ

یہ عبداللہ بن سبا کے پیروکار ہیں،، یہ شخص اسلام کو نقصان پہچانے کے لیے بظاہر مسلمان بنا تھا اس نے جھوٹی احادیث گھڑی تھیں اسلام کے دینی اور سیاسی فتنوں کی جڑ یہی ہے۔۔۔

(7)ریفارمسٹ

یہ یہودیوں کی جدت پسند تحریک ہے جو اٹھارویں صدی عیسوی میں جرمنی میں شروع ہوئی تھی انہوں نے اپنے مذہب کی نئی تشریحات کیں ان کے مطابق یہودیت میں ہر شخص کے لیے آنے کی گنجائش موجود ہے یہ لوگ سیکولر خیالات کے حامی ہیں،، یہ دیگر یہودیوں کے برعکس مرد و عورت کے حقوق میں مساوات سے کام لیتے ہیں۔۔۔

سوال::: یہودی اپنی مذہبی کتابوں کی بنیادی تقسیم کس طرح کرتے ہیں؟؟؟

جواب::: بنیادی طور پر یہودی دو طرح تقسیم کرتے ہیں:::

(1)وہ قوانین واحکام جو اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پہ تختیوں پہ لکھے ہونے کی صورت میں عطا کیے ،،اسے مکتوب شریعت کہتے ہیں۔۔۔

(2)وہ قوانین واحکام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو الہام کی صورت میں عطا ہوئے،،انھیں زبانی شریعت کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: مکتوب شریعت پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

اسے عہد نامہ قدیم وعتیق بھی کہتے ہیں،،یہ سب سے زیادہ مقدس کتاب ہے،،39 حصوں پہ مشتمل ہے،،اس کو مزید آگے تین سلاسل میں تقسیم کیا گیا ہے:::

(1)تورات

یہ عبرانی زبان کالفظ ہے جس کا معنی وحی یافرشتہ ہے،،تورات مکتوب شریعت کی پانچ کتب کا مجموعہ ہے جو موسی علیہ السلام سے منسوب ہیں،،ان کتب کو کتب خمہ یاقانون موسوی بھی کہا جاتا ہے،،ان کے نام یہ ہیں::: کتابِ پیدائش، کتابِ خروج، کتابِ احبار، کتابِ اعداد، کتابِ استثناء۔۔۔

(2)نویم

یہ بائیس کتب کا مجموعہ ہے اس میں انبیاء کے صحائف بھی شامل ہیں،،یہ حصہ حضرت یوشع،یسع، یرمیاہ، سموئیل، حزقی ایل اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے صحائف پہ مشتمل ہے۔۔۔

(3)کتویم

یہ بارہ کتب کا مجموعہ ہے،،اس میں تین حصے کیے جاتے ہیں پہلے حصے میں حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور، حضرت سلیمان علیہ السلام کی امثال اور حضرت ایوب علیہ السلام کی مزامیر شامل ہیں،،دوسرے حصے میں پانچ مجلات ہیں جبکہ تیسرا حصہ حضرت دانیال، نحمیاہ، تواریخ اول اور دوم پہ مشتمل ہے۔۔۔

ان تینوں سلاسل کے علاوہ مکتوب شریعت کی 17 کتب مزید ہیں جواب معدوم ہیں۔۔۔

سوال::: موجودہ عہد نامہ قدیم کی تدوین کب ہوئی؟؟؟

جواب::: اس حوالے سے کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں کیونکہ یہودی باربار پٹتے آئے ہیں اور ان کی کتب کو جلادیا جاتا تھا،،یہودی محققین کے مطابق عہد نامہ قدیم کی آخری تدوین جامنیا کونسل میں کی گئی۔۔۔

سوال::: زبانی شریعت پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: یہ وہ وحی ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو الہام کی صورت میں عطا ہوئی اور پھر سینہ بسینہ منتقل ہوتی آئی حتیٰ کہ فلسطینی احبار نے اسے کتاب کی صورت میں جمع کیا جسے مشناء کا نام دیا گیا،، اس کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا جن میں زراعت، تہوار، عورت، معاوضہ، وقف، قربانی اور طہارت کے موضوع تھے،، یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ یہود تورات کو چھوڑ کر اس کے مطابق فیصلہ کرنے لگے،، یہی مشناء نامی کتاب بعد میں تلمود کے نام سے مشہور ہوئی۔۔۔۔

تلمود عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی سکھانا اور تعلیم دینا ہے چونکہ یہ کتاب سینہ بسینہ منتقل ہوتی آئی لہٰذا اسے تلمود کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: جمارہ سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یہ تلمود کی دو طویل شروحات ہیں ایک کو فلسطین میں لکھا گیا جبکہ دوسری کو بابل میں لکھا گیا،، ان میں طب، نباتات، فلکیات اور جیومیٹری وغیرہ کے مضامین بھی شامل ہیں۔۔۔

سوال::: یہودیوں کے تہواروں کو مختصراً بیان کریں۔۔۔

جواب:::

(1)یوم السبت

یہودی عبادت کے لیے ہفتے کا دن مخصوص ہے اسے راحت و آرام کا دن کہا جاتا ہے،، اس دن خصوصی عبادت کا اہتمام ہوتا ہے اور ہر یہودی کی اس میں شرکت ضروری ہوتی ہے۔۔۔

(2)عید الفصح

یہ مصر سے آزادی کی یاد میں منایا جاتا ہے اس میں کھانے کی ایسی چیزیں تیار کی جاتی ہیں جس سے سفر کی یاد تازہ ہو ،، جانور کی ہڈیاں نہیں توڑی جاتیں بلکہ بچ سالم بھون کر کھایا جاتا ہے اور یہ تہوار آٹھ دن تک رہتا ہے۔۔۔

(3)پینٹی کوسٹ

عید فصح کے پچاس دن بعد مئی یا جون کے چھٹے اور ساتویں روز حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کی تختیاں ملنے پہ یہ دن منایا جاتا ہے اس موقع پہ راہب دودھ سے بنی گندم کی دو خمیری روٹیاں پکاتے ہیں پھر سات بھیڑیں یا ایک بیل یا دو دنبے ذبح کر کے پکاتے ہیں اور ضرورت مندوں کو کھلاتے ہیں۔۔۔

(4)روش ہاشانہ

یہ یہودی کیلنڈر کے سال کی ابتداء کا دن ہے جو ستمبر یا اکتوبر میں آتا ہے،، یہودی کیلنڈر کا آغاز ان کے نظریے کے مطابق حضرت آدم اور اماں حوا کے دنیا پر آنے کے ساتھ ہو گیا تھا اسی یاد میں یہ تہوار منایا جاتا ہے۔۔۔

(5)یوم کفارہ / یوم کپور

یہودی اپنے سال کے آغاز میں دس روزہ تہوار مناتے ہیں جس کے آخر میں گناہوں کی معافی مانگتے ہیں صدقہ و خیرات کرتے ہیں،، اس موقع پہ روایتی اعمال کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔۔۔۔

(6)یوم سکوت

یہ تہوار ایک ہفتہ رہتا ہے جو صحرائے سینا دربدر پھرنے کی یاد دلاتا ہے،، اس دن یہودی مخصوص خیمے بنا کر ان میں رہتے ہیں۔۔۔

سوال::: یہودی ٹوپ کی ساخت بیان کریں۔۔۔

جواب::: یہ چھوٹی اور جالی دار ٹوپی ہوتی ہے،، سر پہ جہاں بال گھومتے ہیں صرف اتنے حصے پہ پہنی جاتی ہے اس پہ بھی داؤد کا سٹار بنا ہوتا ہے۔۔۔

سوال::: ٹیفیلاہ اور موساف سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یہودیوں کی روزانہ کی جانے والی عبادت کو ٹیفیلاہ کہتے ہیں،، یہ دن میں تین دفعہ نماز ادا کرتے ہیں،، پہلی نماز کو شاخریت، دوسری کو منخا اور تیسری کو آروت اور مارو کہا جاتا ہے۔۔۔

ہفتے کے دن اور سال کے مقدس دنوں میں کچھ یہودی ایک اضافی نماز ادا کرتے ہیں اسے موساف کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: یہودیت اور اسلام کا مختصر تقابلی جائزہ کریں۔۔۔

جواب::: یہودیوں کے بعض طبقات حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ پاک کا بیٹا مانتے ہیں جبکہ اسلام میں ذرہ برابر شرک بھی برداشت نہیں اسلام کے مطابق اللہ پاک اولاد سے پاک ہے کوئی اس جیسا نہیں۔۔۔۔

یہودی قوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے ہی انبیاء کی نافرمانی کرتی آئی ہے انہوں نے کئی مقدس ہستیوں پہ تہمتیں لگائیں جبکہ اسلام اپنے ماننے والوں کو انبیاء کی تعظیم و توقیر کا حکم دیتا ہے۔۔۔

یہودیت کے مطابق عورت نبی ہو سکتی ہے جبکہ اسلام کے مطابق کوئی عورت نبی یا رسول نہیں بن سکتی۔۔۔

یہودیوں کی کتاب تورات اپنی اصلی حالت پہ موجود نہیں جبکہ قرآن میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔۔

یہودیوں کے مطابق جب اللہ پاک نے زمین و آسمان کو بنایا تو تھک کر ہفتے والے دن آرام کیا جبکہ اسلام کے مطابق اللہ پاک نیند، اونگھ وغیرہ سے پاک ہے۔۔۔

یہودی عورت کو کمتر سمجھتے ہیں اسے وراثت میں حصہ نہیں دیتے جبکہ اسلام میں عورت کے کثیر حقوق بیان کیے گئے اور وراثت میں عورت کا حق رکھا گیا۔۔۔

یہودی مذہب تکبر و خود پسندی پہ مبنی ہے جبکہ اسلام اپنے ماننے والوں کو عاجزی کی ترغیب دلاتا ہے۔۔۔

((عیسائیت))

سوال::: عیسائیت کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے اور سیاسی و معاشی طور پر سب سے زیادہ مستحکم ہے،، اس کی نسبت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہے اس کے ماننے والے عیسائی، مسیحی اور نصاریٰ کہلاتے ہیں قرآن میں انہیں اہل کتاب کہا گیا ہے۔۔۔۔

سوال::: عیسائیوں کو ناصری اور عیسائی کیوں کہا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: جو لوگ یہودیوں سے نکل عیسائی بنتے تو یہودی انہیں یسوع ناصری کے پیروکار کہتے تو یوں یہ ناصری کہلانے لگے۔۔۔

لفظ عیسائی ان غیر یہودی لوگوں کے لیے استعمال ہوتا تھا جو یہودیوں کی سزا سے بچنے کے لیے فلسطین سے نکل کر انطاکیہ میں آباد ہوتے۔۔۔

سوال::: عیسائیوں کی تاریخ پہ تفصیلی نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: عیسائیوں کی تاریخ کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے:::

(1) پہلا دور

حضرت عیسی علیہ السلام کی والدہ کا نام مریم تھا،، بی بی مریم کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام حنہ تھا جو حضرت یحیٰ علیہ السلام کی والدہ ایشاع کی سگی بہن تھیں،، عبادت خانے کا انتظام حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد میں چلتا آرہا تھا، حضرت حنہ نے منت مانی کہ میرا جو بچہ پیدا ہو گا اسے بیت المقدس کے لیے وقف کردوں گی تو حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی پیدائش ہوئی انہیں حضرت زکریا علیہ السلام کی سرپرستی میں بیت المقدس کے لیے وقف کر دیا گیا، جب حضرت مریم جوان ہوئیں تو بغیر باپ کے ان کے ہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی جنہوں نے اپنی والدہ کی پاکدامنی کی گواہی دی،، 33 سال کی عمر میں آپ کو نبوت عطا ہوئی پھر یہودیوں نے آپ کے خلاف سازش کی رومی حکمران نے آپ علیہ السلام کو پھانسی دینا چاہی لیکن اللہ پاک نے زندہ آسمان پہ اٹھا لیا۔۔۔

(2) دوسرا دور

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پہ اٹھائے جانے کے بعد آپ کے پیروکاروں پہ شدید ظلم کیا گیا،، اسی مرحلے میں شاول نامی یہودی عالم نے ڈرامائی انداز میں عیسائیت اختیار کر کے اس میں بت پرستی داخل کردی اسے نے تثلیث اور ابن اللہ کا نظریہ شروع کیا۔۔۔

(3) تیسرا دور

یہ چوتھی صدی سے چھٹی صدی عیسوی تک کا زمانہ ہے،، 312ء میں قسطنطین نے عیسائیت قبول کی تو اس مذہب کو کافی فروغ ملا،، چار اناجیل کے علاوہ بقیہ کو جلا دیا گیا۔۔۔

قسطنطین نے قسطنطنیہ میں لکڑی کا کلیسا بنایا جو بعد میں جل گیا پھر اس کی جگہ قیصر اول نے آیا صوفیہ کے نام سے پختہ کلیسا تعمیر کروایا،، بعد میں رومی حکومت مشرق و مغرب میں تقسیم ہو گئی مشرقی سلطنت کا مرکز قسطنطنیہ تھا یہاں کا مذہبی رہنما بطریرک تھا جبکہ مغربی سلطنت روم پہ مشتمل تھی وہاں کا مذہبی رہنما پوپ تھا،، پھر دونوں حکومتوں کے مذہبی رہنماؤں میں اختلاف ہوا آخر کار مشرقی کلیسا آرتھوڈوکس جبکہ مغربی کلیسا کیتھولک کہلایا۔۔۔

پوپ کو گناہوں کی معافی کا اختیار تھا اس نے سائنسی علوم پہ پابندیاں لگا دیں مذہبی اختیارات کو خوب استعمال کیا جس کی وجہ سے اصلاحی تحریکات وجود میں آئیں اور پروٹسٹنٹ نام کا ایک فرقہ ظاہر ہوا جس کا مقصد پوپ کے اختیارات کا خاتمہ تھا۔۔۔

سوال::: عیسائیوں کے چند عقائد و نظریات پہ روشنی ڈالیں۔۔۔

جواب:::

(1) عقیدہ تثلیث

بعض عیسائیوں کے مطابق خدا تین اقانیم باپ، بیٹا اور روح القدس سے مل کر بنا ہے،، باپ سے مراد خدا کی ذات، بیٹے سے مراد خدا کی صفت کلام اور روح القدس سے مراد ان دونوں کے درمیان محبت ہے۔۔۔

بعض عیسائی حضرت مریم کو تیسرا اقنوم مانتے ہیں۔۔۔

(2) صلیب

عیسائیوں کے مطابق حضرت عیسی علیہ السلام کو صلیب پہ پھانسی دی گئی جس سے وہ شہید ہو گئے اسی وجہ سے صلیب کے نشان کی ان کے ہاں بہت اہمیت ہے۔۔۔

(3) حیات ثانیہ

یہ عقیدہ اس بات کو بیان کرتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام دفن ہونے کے تین دن بعد زندہ ہو گئے اور حواریوں کو کچھ ہدایات دے کر آسمان پہ لوٹ گئے اور دوبارہ تشریف لائیں گے۔۔۔

(4) کفارہ

یہ عقیدہ عیسائیت کی بنیاد ہے اس کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام اور اماں حوا رضی اللہ عنہا نے شجر ممنوعہ کا پھل کھا کر جو گناہ کیا تھا ہر انسان اس گناہ کا بوجھ لے کر پیدا ہوتا ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے قربانی دے کر تمام گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا۔۔۔

سوال::: عیسائیوں کے ٹوٹل کتنے فرقے ہیں اور ان میں سے بڑے کون سے ہیں؟؟؟

جواب::: عیسائیوں کے ٹوٹل 72 فرقے ہیں جن میں تین بڑے فرقے گزرے ہیں::: ملکانیہ، نسطوریہ اور یعقوبیہ

موجودہ دور میں کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور آرتھوڈوکس بڑے فرقے ہیں۔۔۔

ان فرقوں کا آپس میں اختلاف ہے لیکن چند عقائد تثلیث، حلول، مصلوبیت اور کفارہ پہ سب متفق ہیں۔۔۔

سوال::: کیتھولک، آرتھوڈوکس اور پروٹسٹنٹ کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب:::

(1) کیتھولک

کیتھولک یونانی لفظ ہے جس کا معنی عالم یا عالمی ہے اور یہ سب سے بڑا فرقہ ہے اسے مغربی کلیسا اور پطرس کا کلیسا بھی کہا جاتا ہے،، ان کے نزدیک روح القدس کا ظہور باپ اور بیٹے دونوں سے ہوا، یورپ میں اس فرقے کا اہم کردار رہا ہے انہوں نے اپنے پوپ کو معصوم عن الخطا قرار دیا جس کا پوپ نے ناجائز فائدہ اٹھایا، کیتھولک چرچ نے رہبانیت کا دعویٰ کیا لیکن اس سے زناکاری عام ہوئی،، ان لوگوں نے سائنسدانوں کو عبرتناک سزائیں دیں۔۔۔

(2) پروٹسٹنٹ

اس کا اصل محرک مارٹن لوتھر ہے اسے انجیلی فرقہ بھی کہا جاتا ہے،، یہ 16ویں صدی کے شروع میں وجود میں آیا،، یہ لوگ رہبانیت کو نہیں مانتے ان کے نزدیک اہل کلیسا کو گناہ بخشنے کا کوئی حق نہیں اس کے ساتھ ساتھ یہ گرجوں میں تصویریں اور مورتیاں رکھنے کے قائل نہیں ہیں۔۔۔

(3) آرتھوڈوکس

اس کا مطلب ہے ""مسلک حق""،، یہ فرقہ 1054ء کو کیتھولک سے علیحدہ ہوا ان کے نزدیک روح القدس کا ظہور محض باپ سے ہوا ہے اور معبود باپ معبود بیٹے سے افضل ہے،، اسلامی فتوحات کے بعد ان لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔۔۔۔

سوال::: عیسائیوں کی مقدس کتاب کتنے حصوں پہ مشتمل ہے؟؟؟

جواب::: عیسائیوں کی مقدس کتاب دو حصوں پہ مشتمل ہے:::

(1) عہد نامہ قدیم و عتیق

(2) عہد نامہ جدید

سوال::: عہد نامہ قدیم و عتیق کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ یہودیوں اور عیسائیوں میں مشترک ہے اس میں کل 39 کتب ہیں اس میں تورات اور دیگر انبیاء کے صحائف موجود ہیں، بائبل کا یہ حصہ تخلیق کائنات سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت تک کے واقعات پہ مشتمل ہے۔۔۔

سوال::: عہد نامہ جدید سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اس میں چار اناجیل، رسولوں کے اعمال اور دیگر کتب وخطوط ہیں یہ کل 27 کتب کا مجموعہ ہے،، یہ مجموعہ پانچویں صدی کے آخر میں پوپ کی طرف سے مستند قرار دیا گیا۔۔۔

سوال::: اناجیل اربعہ پہ گفتگو کرنے سے پہلے کتنی باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟؟؟

جواب::: 8 باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے:::

(1)ان کی حیثیت

ان کی حیثیت وحی کی نہیں ہے بلکہ ان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح عمری ہے۔۔۔۔

(2)مصنفین کے نام وزمانہ

مصنفین مجہول ہیں، زمانہ بھی اندازے سے متعین کیا گیا ہے کہ یہ کب لکھی گئیں۔۔۔

(3)زبان

یہ یونانی زبان میں لکھی گئیں اور پھر دیگر زبانوں میں ان کے تراجم ہوئے۔۔۔

(4)تعداد

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پہ محض ایک انجیل نازل ہوئی تھی لیکن ان چاروں کو قرعہ اندازی کر کے منتخب کیا گیا۔۔

(5)تضاد

ان میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔۔۔

(6)تحریف

ان میں ہمیشہ تحریف ہوتی آئی ہے اب بھی ہو رہی ہے۔۔۔

(7)قرآن مجید کی روشنی میں اناجیل

یہ وہ اناجیل نہیں ہیں جن پہ خدا نے قرآن میں ایمان لانے کا حکم دیا تھا۔۔۔

(8)پادریوں کا اناجیل کو غیر محرف ثابت کرنا

پادری ان کے غیر محرف ہونے کا پروپیگنڈہ کرتے ہیں لیکن یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ان میں تحریف موجود ہے۔۔۔۔

سوال::: چاروں اناجیل کا مختصر تعارف کروائیں۔۔۔۔

جواب:::

(1)انجیل متی

اس کا مصنف متی حواری ہے یہ کب لکھی گئی اس میں اختلاف ہے یہ کس زبان میں لکھی گئی اس میں بھی اختلاف ہے البتہ مشہور قول یہ ہے کہ یونانی زبان میں لکھی گئی۔۔۔۔

(2)انجیل مرقس

اس کا مصنف مرقس یہودی ہے یہ حواری پطرس کا شاگرد ہے اس کے علاوہ یہ برناباس کا بھی شاگرد رہا ہے،، اس نے یہ انجیل یونانی زبان میں اہل روم کے مطالبے پہ لکھی تھی۔۔۔۔

(3)انجیل لوقا

یہ انجیل پولس کے کسی شاگرد نے لکھی،، اس کے لکھے جانے کی تاریخ میں بھی اختلاف ہے۔۔۔۔

(4)انجیل یوحنا

اس کا مصنف مختلف فیہ ہے،، اس کی تالیف میں پانچ سو عیسائی علماء شریک ہوئے تھے،، یہ ہی وہ انجیل ہے جو الوہیت مسیح کو صراحت سے بیان کرتی ہے۔۔۔۔

سوال::: انجیل برناباس کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: اس کے مصنف برناباس ہیں جو حضرت عیسی علیہ السلام کے حواری تھے انہوں نے اپنی یادداشت کی بنیاد پہ یہ کتاب تحریر کی،، ڈھائی سو سال پہلے انجیل برناباس کا پرانا نسخہ ملا ہے جس سے اسلام کی حقانیت ثابت ہوتی تھی لیکن عیسائیوں نے اسے غیر مستند قرار دیا۔۔۔

سوال::: حمد خوانی سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب:: یہ اہل کلیسا کی ایک اہم عبادت ہے اس کو بجا لانے کے لیے لوگ روزانہ صبح و شام کلیسا میں جمع ہوتے ہیں ایک شخص بائبل کی تلاوت کرتا ہے بقیہ سنتے ہیں،، اس دوران رونا گڑگڑانا ایک اچھا عمل تصور کیا جاتا ہے۔۔۔۔

اب کئی گرجا گھروں میں موسیقی کا اہتمام ہوتا ہے جس میں حمدیہ گیت گائے جاتے ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں نعت پڑھی جاتی ہے۔۔۔

سوال::: رہبانیت کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: اس نظریے کے مطابق جسم شر کا منبع ہے جبکہ روح پاک ہے،، اس نظریے کی رو سے انسان اپنی خواہشات کو مسل کر روحانی مراحل طے کر سکتا ہے،، یہ تصور عیسائیت کے علاوہ ہندومت اور بدھ مت میں بھی پایا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: بپتسمہ کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: اس کا لغوی معنی پانی سے دھونا ہے،، یہ عمل درحقیقت گناہگاروں کے جسم کو پاک صاف کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: بپتسمہ کی اہمیت اور اس کا طریقہ کار بیان کریں۔۔۔

جواب::: بپتسمہ کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کے بغیر کسی کو عیسائی نہیں کہا جا سکتا۔۔

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک شخص کو کمرے میں لے جا کر لٹا دیا جاتا ہے اس کا منہ مغرب کی طرف ہوتا ہے وہ اپنے ہاتھ پھیلا کر کہتا ہے ""اے شیطان!!! میں تجھ سے اور تیرے عمل سے دستبردار ہوں"" پھر وہ مشرق کی جانب منہ کر کے عیسائی عقائد کا اعتراف کرتا ہے،، اس کے بعد ایک اور کمرے میں لے جا کر اس کے کپڑے اتار دیئے جاتے ہیں اور سر سے پاؤں تک دم کیا ہوا تیل لگایا جاتا ہے پھر حوض میں ڈال کو پوچھا جاتا ہے کیا وہ باپ، بیٹے اور روح القدس پہ عیسائی تفصیلات کے مطابق ایمان رکھتا ہے؟؟؟ جواب اثبات میں پا کر اسے حوض سے نکال کر سفید کپڑے پہنا دیئے جاتے ہیں گویا کہ وہ پاک وصاف ہو گیا ہے۔۔۔

سوال::: بپتسمہ کی رسم کو کب ادا کیا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: اس کا کوئی خاص وقت نہیں ہے یہ زندگی میں کبھی بھی دیا جا سکتا ہے۔۔۔

سوال::: عشائے ربانی سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اس سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ رات کا کھانا تناول فرمانا ہے،، عیسائیوں کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی گرفتاری سے ایک دن پہلے اپنے ساتھیوں کے ساتھ رات کا کھانا کھایا تو یسوع مسیح نے روٹی توڑی اور شاگردوں کو کہا لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے کر کہا تم اس میں سے پیو یہ میرا وہ خون ہے جو بہت سے لوگوں کے گناہوں کی معافی کے لیے بہایا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: عشائے ربانی کا کیا طریقہ کار ہے؟؟؟

جواب::: اتوار کے دن لوگ کلیساؤں میں حاضری دیتے ہیں ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں پھر روٹی اور شراب لائی جاتی ہے پادری دعا کرتا ہے،، روٹی کو کھاتے اور شراب پیتے ہوئے یہ عقیدہ تازہ ہوتا ہے کہ روٹی ان کے بدن کا حصہ بن رہی ہے جبکہ شراب ان کے خون میں بدل جاتی ہے۔۔۔

سوال::: کیتھولک چرچ کے مطابق سال میں کتنی دفعہ توبہ کرنا ضروری ہے؟؟؟

جواب::: کم از کم ایک دفعہ توبہ کرنا ضروری ہوتا ہے اس عمل میں عیسائی اپنے پادری کے سامنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے اور پادری اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہے۔۔۔

سوال::: کیتھولک عیسائیوں میں بیماروں کے لیے کون سی رسم ادا کی جاتی ہے؟؟؟

جواب::: بیماروں کے مسح والی رسم عیسائیوں کے ہاں ادا کی جاتی ہے،، بائبل کے کلمات پڑھتے ہوئے بیمار کے سر اور ہاتھوں پہ زیتون کا تیل لگایا جاتا ہے اور شفایابی کی دعا کی جاتی ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا عیسائیت میں طلاق دینا جائز ہے؟؟؟

جواب::: عیسائیت میں شادی ایسا رشتہ ہے جس سے خلاصی نہیں ہو سکتی اسی لیے بعض مخصوص وجوہات کے علاوہ طلاق دینا ناجائز سمجھا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: عیسائیوں کے تہواروں میں کون سے تہوار اہم ہوتے ہیں ان کا مختصر تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: تین تہوار اہم ہوتے ہیں:::

(1) اتوار کا دن

سنڈے کا مطلب ہے سورج کا دن،، یونانی مشرک اور ہندو اس دن سورج کی پوجا کیا کرتے تھے ان کو دیکھ کر عیسائیوں نے بھی اس دن کو مقدس سمجھنا شروع کر دیا۔۔۔

(2) کرسمس

یہ سالانہ تہوار ہے جو عیسی علیہ السلام کی سالگرہ کے طور پر 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے اور خوشیاں منائی جاتی ہیں۔۔۔

(3) ایسٹر

عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق عیسی علیہ السلام تدفین کے تین دن بعد 21 مارچ کو زندہ ہو گئے تھے تو یہ تہوار اس خوشی میں 21 مارچ یا اس کے بعد آنے والے اتوار کو منایا جاتا ہے،، اسی دن کو ایرانی نوروز، اور ہندو ""بنت"" کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: اسلام اور عیسائیت کا مختصر تقابلی جائزہ کروائیں۔۔۔

جواب::: عیسائیت میں باپ، بیٹا اور روح القدس کا مرکب خدا سمجھا جاتا ہے جبکہ اسلام توحید پہ زور دیتا ہے۔۔۔

عیسائیت کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تمام لوگوں کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا جبکہ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو خوف اور امید کے درمیان رکھا ہے تاکہ لوگ نہ گناہوں پہ جری ہوں اور نہ مایوس ہوں۔۔۔

عیسائیوں کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پہ پھانسی دی گئی پھر تدفین کے تین دن بعد زندہ ہو کر آسمان پہ تشریف لے گئے جبکہ اسلام کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شہید نہیں کیا گیا بلکہ اس سے پہلے ہی انہیں آسمانوں پہ اٹھا لیا گیا۔۔۔۔

عیسائیوں کی کتاب انجیل میں بہت زیادہ تحریفات ہو چکی ہیں حتیٰ کہ زمانہ نبوی میں 30 سے زائد تحریفات ملتی تھیں جبکہ اسلام کی مذہبی کتاب قرآن کریم تحریف سے بلکل پاک ہے۔۔۔

عیسائیت میں بیوی کو صرف بدکاری کرنے کی وجہ سے طلاق دی جا سکتی ہے ورنہ جائز نہیں اور جس عورت کو طلاق دے دی گئی اس سے کوئی اور شادی نہیں کر سکتا جبکہ اسلام کے مطابق اگر میاں بیوی کا گزارہ نہیں ہو رہا تو شوہر اچھے طریقے سے طلاق دے اور بیوی عدت گزارنے کے بعد کسی سے بھی شادی کر سکتی ہے۔۔۔

عیسائیت میں رہبانیت کا تصور پایا جاتا ہے اس نظریے کے مطابق راہب دنیا کو ترک کر دیتا ہے لیکن اس نظریے کی وجہ سے راہبوں میں حرام کاری عام ہو گئی تھی جبکہ اسلام ترک دنیا کا حکم نہیں دیتا بلکہ دین و دنیا کو ساتھ ساتھ لے کر چلنے کا حکم دیتا ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا آج کے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کے پیروکار ہیں؟؟؟

جواب::: جی نہیں بلکہ یہ سینٹ پال کی تعلیمات کو مانتے ہیں۔۔۔

((صابئہ / منڈائیہ))

سوال::: صابئین کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ ایک مذہبی فرقہ ہے جو حضرت یحییٰ علیہ السلام کو نبی مانتا ہے اور ستاروں کی پرستش کرتا ہے،، ان کا ذکر قرآن کریم میں بھی ہے:::

ترجمہ کنز العرفان::: بیشک ایمان والوں نیز یہودیوں اور عیسائیوں اور ستاروں کی پوجا کرنے والوں میں سے جو بھی سچے دل سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں تو ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔۔۔

سوال::: امام رازی صابئین کے بارے میں کیا لکھتے ہیں؟؟؟

جواب::: آپ فرماتے ہیں کہ یہ لوگ ستاروں کو قبلہ سمجھ کر ان کی عبادت کیا کرتے تھے اور ان کا یہ عقیدہ بھی تھا کہ اللہ پاک نے ستاروں کو تمام جہانوں کی تدبیر سپرد کی ہے۔۔۔

سوال::: صابئہ کا کیا مطلب ہے؟؟؟

جواب::: اس کے مختلف معانی ہیں:::

(1)ایک دین سے نکل کر دوسرے دین کو اختیار کرنے والا

(2)صابی بمعنی اصطباغی یعنی غوطہ لگانے والا چونکہ یہ لوگ غوطہ دے کر یہ رسم ادا کرتے ہیں اس لیے صابئین کہلاتے ہیں۔۔۔

(3)صبا کا معنی ستارہ طلوع ہونے کا ہے شاید علم نجوم میں معرفت کے سبب ان کو یہ نام دیا گیا ہو۔۔۔۔

سوال::: صابئین کو مندائیہ اور میںنڈین کیوں کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: مندائیہ کا معنی مغتسلہ ہے چونکہ پانی میں غوطہ لگانا ان کی اہم عبادت ہے لہذا یہ اس نام سے موسوم کیے گئے ہیں۔۔۔

میںنڈین کا معنی ""علم والے"" ہیں چونکہ اس مذہب کی ترویج کرنے والے لوگ ""ثابت بن قرہ اور سنان بن ثابت وغیرہ"" مختلف علوم میں ماہر تھے اس لیے انہیں یہ نام دیا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: صابئین کی تاریخ کے حوالے سے نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: یہ مشرق کا قدیم ترین سامی مذہب ہے،،ان کی تاریخ زیادہ نہیں ملتی المختصر یہ کہ شیخ عبد اللہ بن شیخ جو 1969ء میں بغداد میں مقیم تھا وہ ان کا روحانی پیشوا تھا۔۔۔

سوال::: صابئین کے عقائد و نظریات کو مختصر بیان کریں۔۔۔

جواب:::

(1)خدا کا تصور

یہ ایک خدا کو مانتے ہیں اور اس تک پہنچنے کے لیے مقدس روحوں کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں ان کا خیال ہے کہ شہوانی خواہشات پہ قابو پا کر روحوں سے مناسبت پیدا کی جا سکتی ہے اور پھر ان کے وسیلے سے خالق تک پہنچا جا سکتا ہے۔۔۔

(2)رسالت کا تصور

یہ چار اشخاص کو نبی مانتے ہیں:::

عاذیمون

ہرمس

اورفیوس

یحیٰ علیہ السلام

(3)کواکب پرستی

یہ اگرچہ توحید کو مانتے تھے لیکن رفتہ رفتہ کواکب پرستی کے قائل ہو کر دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے،،ایک گروہ براہ راست ستاروں کو پوجتا تھا جنھیں معابد کہتے ہیں اور دوسرا گروہ مورتیوں کی پوجا کرتا ہے۔۔۔

ان کے نزدیک ستارے کائنات کی حرکات وسکنات پہ اثرانداز ہوتے ہیں اس عقیدے کی تردید کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں فجر کی نماز کے بعد فرمایا تھا کہ ابھی اللہ نے فرشتوں سے فرمایا"" میرے بندوں نے صبح اس حال میں کی ان میں سے بعض مومن ہیں اور بعض کافر،، جنھوں نے رات ہونے والی بارش کو ستاروں کا کرشمہ قرار دیا انھوں نے کفر کیا اور جنھوں نے خدا کی رحمت قرار دیا وہ میری ربوبیت پہ ایمان لائے""۔۔۔۔

سوال::: صابئین کے مشہور فرقوں کے نام لکھیں۔۔۔

جواب::: چار مشہور فرقے ہیں:::

(1)اصحاب الروحانیات

(2)اصحاب الھیاکل

(3)اصحاب الاشخاص

(4)الحلولکیہ

سوال::: صابئین میں علماء کے کتنے اور کون سے مراتب ہیں؟؟؟

جواب::: ان میں علماء کے چھ مراتب ہیں:::

(1)حلالی

اسے الشماس بھی کہتے ہیں یہ جنازوں کی رسم ادا کرتا ہے،ذبح کی سنتوں کو قائم کرتا ہے صرف کنواری لڑکی سے شادی کر سکتا ہے اگر شادی شدہ عورت سے شادی کی تو کفارے کے طور پر یہ اور اس کی بیوی بہتی نہر میں 360 بار غسل کریں گے۔۔۔

(2)الترمیدہ

حلالی جب مقدس کتب پہ عبور حاصل کرلے تو عبادت گاہ میں موجود پانی سے غسل کرے اور سات دن بیدار رہے پھر وہ الترمیدہ کے مقام پہ ترقی کر جاتا ہے اس کا کام صرف کنواری لڑکیوں کا نکاح کروانا ہوتا ہے۔۔۔۔

(3)الابیسق

ترمیدہ اگر بیوہ عورت کا نکاح کروائے تو وہ ابیسق کے مقام پہ پہنچ جاتا ہے۔۔۔۔

(4)کنزبرا

اگر ترمیدہ کبھی بیوہ عورت کا عقد نہ کرائے اور مذہبی کتاب ""کنزاربا"" کو یاد کرلے تو وہ اس مقام پہ پہنچ جاتا ہے اور خدا کی جانب سے قوم پہ وکیل بنا دیا جاتا ہے۔۔۔۔

(5)ریش امہ

اس کا کلمہ امت میں نافذ ہوتا ہے، عصر حاضر میں صابئین میں سے اس مقام پہ کوئی نہیں پہنچ پایا۔۔۔۔

(6)الربانی

ان کے عقیدے کے مطابق اس مقام پہ صرف حضرت یحییٰ علیہ السلام پہنچ سکے ہیں،،ربانی عالم انوار میں رہتا ہے تبلیغ کے لیے زمین پہ آتا ہے پھر نورانی عالم میں پہنچ جاتا ہے۔۔۔۔

سوال::: صابئین کی مذہبی کتب کتنی ہیں؟؟؟کوئی سی چھ کا تعارف کروادیں۔۔۔۔

جواب::: ان کی بارہ مقدس کتب ہیں::::

(1) کنزاربا

اس کے معنی عظیم کتاب کے ہیں ان کے اعتقاد کے مطابق یہ حضرت آدم علیہ السلام کے صحیفے ہیں جو کئی عنوانات پہ مشتمل ہیں۔۔۔۔

(2)دراشہ ادیہیا

یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی سوانح عمری اور تعلیمات پہ مشتمل ہے۔۔۔۔

(3)غلستا

یہ عقد نکاح پہ مشتمل ہے۔۔۔۔

(4)کتاب الدیونان

یہ مختلف قصوں اور سوانح حیات پہ مشتمل ہے۔۔۔۔

(5)کتاب النیانی

یہ ترانے اور اوراد پہ مشتمل ہے۔۔۔۔

(6)اسفر ملواشتہ

یہ علم نجوم پہ مشتمل ہے۔۔۔۔

سوال::: صابئین کی عبادات کی مختصر وضاحت کریں۔۔۔۔

جواب:::

(1)مندی

صابئین کی عبادت گاہ کو مندی کہا جاتا ہے یہ بہتے دریاوں کے ساحل پہ تعمیر کی جاتی ہے اس میں مذہبی رہنماؤں کا بپتسمہ ہوتا ہے اس میں کسی عورت کو داخلے کی اجازت نہیں۔۔۔۔

(2)نماز

یہ تین دفعہ ((طلوع آفتاب سے پہلے،زوال کے وقت اور غروب آفتاب سے پہلے))ادا کی جاتی ہے،،اس میں سجدہ نہیں پایا جاتا،،سات مرتبہ قرات کی جاتی ہے اور بعد میں خصوصی دعا کی جاتی ہے۔۔۔۔

(3)روزہ

یہ روزے کو حرام مانتے ہیں البتہ پہلے ان میں دو طرح کا روزہ رائج تھا

بڑا روزہ:::اس سے مراد کبائر سے اجتناب کرنا تھا۔۔۔

چھوٹا روزہ:::اس سے مراد 32 دن حلال گوشت سے رکنا ہے۔۔۔۔

(4)طہارت

یہ سب پہ فرض ہے،، غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ تین بار پانی میں ڈبکی لگائی جائے اور قطب شمالی کے ستارہ کی جانب رخ کر کے وضو کیا جائے۔۔۔۔

سوال::: صابئین میں کتنی عیدیں پائی جاتی ہیں؟؟؟

جواب::: تین عیدی پائی جاتی ہیں:::

(1)عید کبیر/ملک الانوار

اس دن یہ لوگ 36 گھنٹوں کا اعتکاف کرتے ہیں بعد میں پتسمہ کی رسم ادا کی جاتی ہے یہ عید چار دن رہتی ہے۔۔۔۔

(2)عید صغیر

عید کبیر کے 118 دن بعد ایک دوسرے کی زیارت کا دن ہوتا ہے۔۔۔

(3)عید یحیٰ

یہ حضرت یحیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی نسبت سے منائی جاتی ہے۔۔۔۔

سوال::: صابئہ مذہب میں کنواری دلہن کو دلہے کے پاس جانے سے پہلے کس چیز کا ثبوت دینا پڑتا ہے؟؟؟

جواب::: اسے اپنی دوشیزگی کا ثبوت دینا پڑتا ہے جس کی تفتیش کنزبرا کی بیوی یا والدہ انجام دیتی ہے۔۔۔۔

سوال::: صابئین میں طلاق کا کیا طریقہ کار ہے؟؟؟

جواب::: طلاق غیر مشروع ہے اگر میاں بیوی میں شدید اخلاقی گراوٹ پائی جائے تو کنزبرا دونوں میں تفریق کروا دیتا ہے۔۔۔۔

سوال::: کیا صابئین دوائی استعمال کرتے ہیں؟؟؟

جواب::: جی نہیں،، البتہ تیل اور مرہم کا استعمال کر لیتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: صابئین کس کا ذبیحہ کھاتے ہیں اور ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟؟؟

جواب::: یہ عالم دین کا ذبیحہ کھاتے ہیں،، ذبح کرنے والا پہلے خود وضو کرتا ہے جانور کو تین بار پانی میں ڈبوتا ہے چند دینی اذکار کی تلاوت کرتا ہے پھر شمال کی جانب رخ کر کے ذبح کرتا ہے۔۔۔۔

غروب آفتاب اور طلوع آفتاب سے پہلے ان کے ہاں ذبح کرنا حرام ہے البتہ عید پنجہ کے دن جائز ہے۔۔۔۔

سوال::: صابئین میں رائج پتسمہ کی مختلف اقسام بیان کریں۔۔۔۔

جواب:::

(1) بچہ جب 45 دن کا ہو جائے تب اسے پتسمہ دیا جاتا ہے۔۔۔۔

(2) دلہا دلہن کو اتوار کے دن پتسمہ دیا جاتا ہے پھر دونوں ایک پانی سے پیتے ہیں جسے ممبوہہ کہتے ہیں پھر ""بہثہ"" نامی کھانا کھاتے ہیں اس کے بعد سات دن تک الگ رہتے ہیں۔۔۔۔

(3) ہر سال عید پنجہ کے موقع پہ گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے تمام مرد و عورت پہ اجتماعی پتسمہ لازم ہوتا ہے۔۔۔۔

سوال::: صابئین کے ہاں میت کے کیا احکام ہیں؟؟؟

جواب::: جب کوئی شخص نزاع کے عالم میں ہوتا ہے تو اسے بپتسمہ دیا جاتا ہے اگر اچانک انتقال کر جائے تو کنز برا اس کی جانب سے بپتسمہ کی رسم ادا کرتا ہے،، مرنے کے تین گھنٹے بعد تجہیز و تکفین کی جاتی ہے جہاں کوئی شخص مرتا ہے وہیں دفن کیا جاتا ہے اور قبر میں ستارے کی طرف منہ کر کے لٹایا جاتا ہے،، میت پہ نوحہ کرنا حرام ہے۔۔۔

((ہندومت))

سوال::: ہندومت کا تعارف کروائیں۔۔

جواب::: یہ پندرہویں صدی قبل مسیح سے چلا آرہا ہے ان کے نزدیک خداؤں کی تعداد ایک کروڑ ہے اس لیے ہندو مت کی آج تک جامع تعریف نہیں کی جا سکی،، پنڈت جواہر لال نہرو کا کہنا ہے """حتمی طور پر یہ بھی کہنا مشکل ہے کہ ہندومت کوئی مذہب ہے بھی یا نہیں،، یہ مذہب بہت سے عقائد ورسوم کا مجموعہ رہا ہے جو اعلیٰ سے لے کر ادنی سطح تک ہر ایک کو محیط ہیں""۔۔۔۔

سوال::: ہندومت کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔

جواب::: """مت""" سنسکرت کا لفظ ہے جس کا معنی ""مذہب""" ہے لفظ ہندو سندھو سے نکلا ہے جو بعد میں ہندو ہو گیا، شروع میں یہ لفظ غلاموں کے لیے بولا جاتا تھا جبکہ بعد میں ایک مذہب کے لیے بولا جانے لگا۔۔۔

ہندومت کو سناتن بھی کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: ہندوؤں کی تاریخ بیان کریں۔۔۔

جواب::: ہندومذہب کی تاریخ محفوظ نہیں ہے حتی کہ ہندوؤں نے بھی اپنی تاریخ پہ قلم نہیں اٹھایا۔۔۔

سوال::: ہندومذہب کی تاریخ کیوں محفوظ نہیں؟؟؟

جواب::: اس کے مختلف اسباب ہیں:::

(1) آریا لوگ لکھنے پڑھنے سے واقف نہ تھے لہذا ان کی تاریخ کو فراموش کر دیا گیا۔۔

(2) دوسرا سبب یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے علاوہ سب کو ناپاک سمجھتے تھے کسی کے ساتھ بیٹھتے نہیں تھے اگر کوئی ان کا مذہب قبول کرنا چاہتا تو اسے اپنے مذہب میں داخل نہیں کرتے تھے۔۔

(3) تیسرا سبب یہ ہے کہ یہ مذہب دوسرے مذاہب کی طرح کسی نبی یا رسول کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ مذہب متضاد چیزوں کا مرکب ہے۔۔۔

سوال::: ہندومت کا آغاز کب ہوا؟؟؟

جواب::: کہا جاتا ہے کہ جب وسط ایشیائی قوم آریا نے ہندوستان پہ حملہ کیا تب اس مذہب کا آغاز ہوا،، یہ وقت 1500، 2000 یا 3000 قبل مسیح کا تھا، آریاؤں نے اس مذہب کو منظم کیا۔۔۔

سوال::: کیا ہندو مذہب کا کوئی بانی ہے؟؟؟

جواب::: جی نہیں بلکہ یہ مذہب بہت سی شخصیات کا حصہ ہے البتہ ان شخصیات میں ""رام"" کو بڑا مقام حاصل ہے۔۔۔

سوال::: ہندوؤں کے معبودوں کی تعداد کتنی ہے؟؟؟

جواب::: پہلے پہل یہ ایک خدا پہ ایمان رکھتے تھے اس کو ""ایشور"" کہا جاتا ہے لیکن دور جدید کے ہندو تین خداؤں کے قائل ہیں::: برہما وشنو اور شیو

اب ہندوؤں کے ہاں معبودوں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو چکا ہے ان کے ہاں کروڑوں معبود ہیں جن میں گنیش، ہنومان، سوریا، سرسوتی اور لکشمی وغیرہ مشہور ہیں۔۔۔

سوال::: ہندوؤں کے چار گاف سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: ہندومت میں چار چیزیں ایسی مانی جاتی ہیں جن کے شروع میں گاف آتا ہے:::

(1) گائے

(2) گنگا

(3) گیتا

(4) گائتری منتر

سوال::: ہندوؤں کے عقائد و نظریات کو مختصراً بیان کریں۔۔۔

جواب:::

(1) تصور خدا

پہلے پہل ہندوؤں میں توحید کا تصور پایا جاتا تھا لیکن ان کے نظریے میں خدا کو ایک تسلیم کرنے کے لیے دوسرے خداؤں کا انکار کرنا ضروری نہیں اس حوالے سے ان کا عقیدہ تریمورتی سب سے زیادہ قابل ذکر ہے جس کی رو سے تین اہم خدا ہیں بقیہ ان کے تحت ہیں ان تینوں کے نام یہ ہیں برہما، وشنو اور شیو۔۔۔

(2) بت پرستی

ہندوؤں میں بے شمار بتوں کی پوجا کی جاتی ہے حتی کہ اب ہر شخص کا اپنا الگ بھگوان ہے ان کے معبودوں کی تعداد 33 کروڑ بتائی جاتی ہے جن میں سورج چاند، آگ، ہوا، شکتی، رام، کرشنا وغیرہ شامل ہیں۔۔۔

(3) تصور پیغمبر

ہندوؤں کے ہاں کسی نبی کا تصور نہیں البتہ وہ مقدس کتب کے مصنفین کو ""رشی"" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔۔۔

(4) عقیدہ اوتار

""او"" کا مطلب ہے نیچے اور ""تار"" کا مطلب ہے آنا یعنی اوتار سے مراد ہے جو نیچے آیا۔۔۔

اس عقیدے کا مطلب ہے کہ خدا ایک لوگوں کی مدد اور برائی کے خاتمے کے لیے بشری اور حیوانی لباس میں دنیا میں آتا ہے۔۔۔

(5) کرم

اس عقیدے کے مطابق ہر عمل انسانی روح پہ اثرانداز ہوتا ہے اور انسان اپنے عمل کے لحاظ سے سزا و جزا کا مستحق ہوتا ہے یعنی انسان کے عمل کی بنیاد پر اس کے یہاں اچھا یا برا جنم لیتا ہے۔۔۔

(6) تناسخ

اس عقیدے کے مطابق مرنے کے بعد روح باقی رہتی ہے اور اپنے اعمال کی جزا یا سزا بھگتنے کے لیے دوسرے اجسام کے لباس پہنا کر اس دنیا میں لوٹا دی جاتی ہے اور یہ چکر غیر متناہی مدت تک چلتا رہتا ہے،، اگر برے اعمال ہوں تو حیوان یا معذور وغیرہ کی صورت میں اور اگر اعمال اچھے ہوں تو طاقتور، صحت مند، شکل میں روح کو دوبارہ لٹایا جاتا ہے۔۔۔

(7) نیوگ

ہندوؤں میں شادی کے علاوہ ایک اور عقد بھی موجود ہے،، اس میں اگر شوہر اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو تو عورت شوہر کی موجودگی میں کسی دوسرے شخص سے کچھ مدت کے لیے نکاح کر کے اولاد پیدا کروا سکتی ہیں اور اصلی شوہر ہی اس اولاد کا والد سمجھا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: کیا کوئی ایسا گروہ ہے جن کی روح مرنے کے بعد پلٹ کر نہیں آتی؟؟؟

جواب::: ہندوؤں کے مطابق دو ایسے گروہ ہیں جن کی روح پلٹ کر نہیں آتی:::

(1) وہ جو سعادت کے کمال درجے کو پہنچے ہوں۔۔۔

(2) وہ جو بدبختی کے انتہائی درجے پہ ہوں۔۔۔۔

سوال::: یگیہ سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یگیہ یعنی قربانی کا تصور ہندوؤں میں قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے یہ آریاؤں کی رسم تھی،، مختلف راجاؤں کے عہد میں گھوڑوں کی قربانی کا تذکرہ ملتا ہے حتی کہ پہلے پہل تو آدمی کی قربانی بھی رائج تھی اس دور میں بھی کالی ماتا کے مندروں میں سینکڑوں بھینسیں اور ہزاروں بکرے ذبح کیے جاتے ہیں۔۔۔

سوال::: ورت کیا ہے؟؟؟

جواب::: ہندوؤں میں روزے کا تصور پایا جاتا ہے جسے عرف عام میں ""ورت"" کہتے ہیں اب یہ کیوں رکھا جاتا ہے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا ان کے ہاں روزے کی حالت میں پھل سبزی دودھ اور پانی وغیرہ کی ممانعت نہیں مگر بعض روزوں میں ان چیزوں کا استعمال بھی نہیں کر سکتے۔۔۔

سوال::: کڑوا چوتھ سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یہ ایک روزہ ہے جو ہندو عورتیں اپنے شوہر کی لمبی عمر کے لیے رکھتی ہیں یہ دن اگست کے مہینے میں منایا جاتا ہے،، ان کے عقیدے کے مطابق اس روز شیوا جی 108 برس کے بعد پاروتی سے ملے تھے لہذا یہ دن شوہر اور بیوی کے ملنے کا دن سمجھا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: نجات کو ہندی زبان میں کیا کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: نجات کو ہندی زبان میں ""موکش اور مکتی"" کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: ہندوؤں میں نجات کے کتنے طریقے ہیں؟؟؟

جواب::: تین طریقے ہیں:::

(1) کرم مارگ

(2) گیان مارگ

(3) بھگتی مارگ

سوال::: ہندوؤں میں بڑی چار ذاتیں کون سی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے لیے نجات کا کون سا راستہ ہے؟؟؟

جواب:::

(1) برہمن::: ان کے لیے علم حاصل کرنا نجات کا ذریعہ ہے۔۔۔

(2) کھشتری::: ان کے لیے برہمنوں کو خیرات دینا اور جنگوں میں شرکت کرنا نجات کا ذریعہ ہے۔۔۔

(3)ویش:::ان کے لیے زراعت وتجارت کرنا نجات ہے۔۔۔

(4)شودر:::ان کے لیے مندرجہ بالا تین ذاتوں کی خدمت کرنا نجات ہے۔۔۔

سوال::: ہندومت اور اسلام کا تقابل کروائیں۔۔۔

جواب:::

ہندو تین خداؤں کو مانتے ہیں:::برہما وشنو اور شیوا ان تینوں کو تریمورتی اور تگڈم بھی کہا جاتا ہے،، اب ہندوؤں میں خداؤں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو چکا ہے جبکہ دوسری طرف اسلام اپنے ماننے والوں کو توحید کا درس دیتا ہے اس میں اللہ کے سوا کسی کی بھی عبادت شرک ہے۔۔۔

ہندو مذہب میں کسی نبی یا رسول کا تصور نہیں ہے جبکہ اسلام نے رسالت کے حوالے سے ایک بے مثال نظریہ پیش کیا ہے یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک چلتا ہے۔۔۔

ہندوؤں کے مطابق خدا نیک لوگوں کی مدد اور برائی کے خاتمے کے لیے اکثر بشری یا حیوانی لباس میں دنیا میں آتا ہے جبکہ اسلام کے مطابق اللہ پاک جسم وجسمانیت سے پاک ہے۔۔۔

ہندو ایک محدود مذہب ہے کیونکہ ان کے ہاں تبلیغ نہیں کی جاتی اگر کوئی ہندو مذہب قبول کرنا چاہے تو اسے انتہائی گھٹیا ذات کے درجے میں رکھا جاتا ہے جبکہ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اس میں کوئی بھی داخل ہو سکتا ہے۔۔۔

ہندو انسان کے گناہوں یا نیکیوں کے باعث بار بار جنم لینے کے قائل ہیں جبکہ اسلام اس نظریے کے خلاف ہے۔۔۔

ہندوؤں میں شادی کے علاوہ نیوگ نامی عقد بھی جائز تسلیم کیا جاتا ہے جس کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے جبکہ اسلام ایسی برائیوں سے پاک ہے۔۔۔

ہندوؤں کی مذہبی کتب میں ذات پات کی انتہائی غیر اخلاقی تقسیم کی گئی ہے جبکہ اسلام کے مطابق کسی عربی کو کسی عجمی پہ کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔۔۔

ہندو مذہب میں عورت کی کوئی عزت نہیں اس کو فضول سمجھا جاتا ہے اور ظلم کیے جاتے ہیں جبکہ اسلام نے عورتوں کو بہت زیادہ عزت سے نوازا ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے ""عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو""۔۔۔

((زرتشت ازم))

سوال::: زرتشت ازم کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ مذہب چھٹی صدی قبل مسیح کے ایک ایرانی مفکر زرتشت کی جانب منسوب ہے اسے مجوسی اور پارسی مذہب بھی کہا جاتا ہے،، ان کے ہاں توحید کا تصور موجود نہیں بلکہ دو خداؤں کا نظریہ موجود ہے اگرچہ یہ قدیم مذہب

ہے لیکن اس کے پیروکاروں کی تعداد بہت ہی کم ہے،، اس وقت اس کے ماننے والے ایران، آذربائجان، بھارت اور پاکستان میں پائے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

سوال::: زرتشت ازم کی تاریخ پہ نوٹ لکھیں۔۔۔۔

جواب::: راجح قول کے مطابق زرتشت 610 قبل مسیح میں آذربائجان میں پیدا ہوا اس کے والد کا نام ""پورشاسپ اسپیتما"" تھا اور والدہ کا نام ""دگدویا اسان"" تھا، اس کی پیدائش پہ ایران کے کاہن بڑے سخت پریشان ہوئے اور اسے کئی دفعہ قتل کرنے کی تدابیر کی گئیں لیکن ناکام رہے۔۔۔۔

اس نے حکیم بزاکرزا کے پاس تعلیم حاصل کی،، اس کی جوانی خلوت میں گزری وہ ہمیشہ غور و فکر میں مصروف رہتا اسی اثناء میں اسے خواب میں سات بشارتیں ہوئیں جس کے بعد اس نے پیغمبری کا دعوی کیا،، زرتشت نے دو خداؤں کا عقیدہ بنالیا ایک خیر کا خدا جس کا نام اہورا مزدار کھا اور ایک شر کا خدا جس کا نام اینگرو مینو یا اہر من رکھا۔۔۔

سوال::: زرتشت ازم کو کیسے عروج حاصل ہوا؟؟؟

جواب::: ابتدائی سالوں میں اسے بہت کم کامیابی ملی پھر یہ صوبہ خراسان کے حکمران وستاسپ سے ملا اور وہ اس کے عقیدت مندوں میں شامل ہوگیا یوں اس کے مذہب کو ترقی اور عروج نصیب ہوا،، اسی اثنا میں وسط ایشیا کے تورانیوں نے ایران پر حملے شروع کیے جس کے نتیجے میں بلخ کے مقام پر زرتشت کو قتل کر دیا گیا۔۔۔۔

سوال::: زرتشت کی وفات کے بعد اس کے مذہب کے احوال بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: یہ مذہب مشرقی ایران سے ہوتے ہوئے مغربی ایران پہنچا وہاں کے مذہبی طبقے ""مغ"" نے اسے قبول کیا اسی طرح ایران کی بڑی سلطنت ہخامنشی کے حکمران بھی اسی مذہب کے پیروکار تھے پھر سکندر اعظم نے اس سلطنت کو ختم کیا یوں اس مذہب کا زور بھی ٹوٹ گیا،، بہر حال 247 قبل مسیح میں اشکان اول نے پارتھیا سلطنت قائم کی ان کے حکمرانوں کا بھی یہی مذہب تھا پھر ان کے بعد ساسانی حکومت قائم ہوئی اور 400 سال تک یہی سرکاری مذہب رہا اور یہ اس کے عروج کا زمانہ تھا۔۔۔

سوال::: اوستا کسے کہتے ہیں نیز زرتشت مذہب کی مذہبی اور معاشرتی اصطلاحیں بتائیں۔۔۔۔

جواب::: ساسانیوں نے زرتشت کی دینی کتب کو اکٹھا کر کے ایک کتاب مرتب کی جسے اوستا کہا جاتا ہے۔۔۔۔

اصطلاحات:::

(1) معان مغ

یہ آتش کدے کے سربراہ کا لقب تھا۔۔۔

(2)موبد

یہ ہر ضلع کے رہنما کا لقب تھا۔۔۔

(3)موبدان موبد

یہ موبد کے سربراہ کا لقب تھا مذہب و شریعت کی تشریح کا حق صرف اسی کو حاصل تھا۔۔

(4)ہیربذ

نماز ادا کروانے والے کا لقب

(5)دستور

مذہبی ماہرین کا لقب

سوال::: زرتشت کے زوال پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: چھٹی صدی عیسوی میں اسلام کا ظہور ہوا اس دور میں ایران میں خسرو پرویز کا اقتدار ختم ہو گیا، اس کے بعد ایران کو مسلمانوں نے فتح کیا اور یہاں زرتشت مذہب کے پیروکاروں کو مذہبی آزادی دی لیکن اس کے باوجود ایران میں اسلام کے بعد زرتشت کا چراغ بالکل بجھ گیا۔۔۔

سوال::: زرتشت پیروکاروں نے کب ہندوستان ہجرت کی؟؟؟

جواب::: انہوں نے 900 عیسوی میں ہندوستان میں ہجرت کی جہاں انہیں گجرات میں آباد ہونے کی اجازت مل گئی، یہاں یہ لوگ پارسی کہلائے شروع میں انہوں نے کھیتوں میں کام کیا لیکن انگریزوں کے زمانے میں انہوں نے تعلیم، تجارت اور زراعت میں زبردست ترقی کی۔۔۔

سوال::: کیا زرتشت ازم اور مجوسیت ایک ہی مذہب کا نام ہے؟؟

جواب::: شروع میں یہ دونوں الگ الگ مذاہب تھے لیکن بعد میں یہ ایک ہی ہو گئے۔۔۔

سوال::: زرتشت ازم کے عقائد پہ روشنی ڈالیں۔۔۔

جواب:::

(1)خدا کا تصور

ان کے ہاں دو خداؤں کا تصور کیا جاتا ہے ایک خیر کا خدا جس کا نام اہورا مزدا ہے اور دوسرا شر کا خدا جس کا نام اہرمن ہے ان کے ہاں خیر کا نشان نور ہے اور شر کا نشان ظلمت ہے۔۔۔

(2)سات غیر فانی ہستیاں

زرتشت ازم میں خدا کی صفات کو مختص کر کے سات غیر فانی ہستیاں قرار دی گئیں ان میں سر فہرست اہورامزدا کا نام ہے بقیہ چھ صفات درج ذیل ہیں:::

وہومناہ(نیک خیال)

آشاوہشتا(صداقت)

سپنتاامریتی(عقیدت اور اخلاص)

خشتراویریہ(مکمل اختیار)

ہوروتات(بے عیبی)

امریتات(بقائے دوام)

(3)حیات بعد الموت:::

زرتشت میں یہ عقیدہ موجود ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ واپس آئے گا اور ایک کنواری ماں کے بطن سے پیدا ہوگا پھر بدکار لوگوں کو پل صراط سے دوزخ میں پھینک دیا جائے گا جہاں وہ مشکلات میں زندگی گزاریں گے اس کے برعکس نیک لوگوں کے لیے پل صراط کشادہ ہو جائے گا اور وہ اس پہ آسانی سے گزر جائیں گے جنت میں مزے کریں گے۔۔۔

(4)آگ کے متعلق عقیدہ

ابتدا میں ""اہورامزدا"" کے لیے آگ کو بطور علامت استعمال کیا جاتا تھا لیکن رفتہ رفتہ آگ ہی مجوسیوں کی عبادت کا محور بن گئی کہا جاتا ہے کہ زرتشت کی جلائی ہوئی آگ ہزاروں سال جلتی رہی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی تو وہ خود بخود بجھ گئی۔۔۔۔

(5)آخرت

زرتشتیوں کے ہاں آخرت، جنت، دوزخ وغیرہ کا نظریہ پایا جاتا ہے،، ان کے نزدیک موجودہ نظام درہم برہم ہو جائے گا حق و باطل کا موازنہ ہوگا باطل کو آگ کھا جائے گی جبکہ حق اور صداقت کے آگے آگے دودھ کی نہر بن جائے گی،، مرنے کے بعد انسان ایسی زندگی میں داخل ہوگا جس میں نیک اعمال کرنے والوں کو جزا دی جائے گی اور برے اعمال کرنے والوں کو سزا دی جائے گی۔۔

سوال::: زرتشت ازم کے مطابق خدا کی صفات بیان کریں۔۔۔

جواب::: چند ایک صفات درج ذیل ہیں:::

وہ ایک ہے،، اس کا کوئی شریک نہیں،، وہ ابتدا انتہا اور جسم سے پاک ہے،، وہ ہمارے نزدیک ہے،، اس کا کوئی باپ ہے نہ اولاد،، کوئی آنکھ اس کو نہیں دیکھ سکتی وہ خالق ہے بہت قوت وعظمت والا ہے۔۔۔

سوال::: پارسیوں کی مذہبی کتب کون کون سی ہیں؟؟؟

جواب::: ان کی دو بڑی مذہبی کتب ہیں:::

(1) دساتیر

یہ دس حصوں پہ مشتمل کتاب ہے اس کو مزید دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے::: چھوٹا دساتیر، بڑا دساتیر

(2) اوستا

اس کے معنی ""اصلی متن"" کے ہیں،، یہ 12 صحائف کا مجموعہ ہے،، اس کتاب کو بیل کی 12 ہزار ہڈیوں کے ٹکڑوں پر سنہری حروف سے نقل کیا گیا تھا،، اس کو مزید پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے::: یسنا، وسپورڈ، وندیداد، ایشٹ، خورد اوستا

سوال::: مجوسیوں کے رسوم ورواج پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

ملاقات::: یہ آپس میں ملاقات کے وقت صرف منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں یا صرف شہادت کی انگلی اٹھاتے ہیں۔۔۔

قربانی::: مجوسیوں کے مطابق نیکی کو شر پہ فتح ہو گی لہذا انہوں نے شیطان سے مقابلہ کرنے کے لیے مینڈھوں کی قربانی کی رسم ایجاد کی۔۔۔

محارم سے نکاح::: مجوسیوں نے محارم سے نکاح جائز قرار دے رکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ بیٹے کو زیادہ حق حاصل ہے وہ اپنی ماں کی شہوت پوری کرے۔۔۔

موت کی رسومات::: موت کے بعد یہ اپنے مردے کو غسل دے کر صاف کپڑے پہنا کر ایک کھلی عمارت میں رکھ دیتے ہیں تاکہ اسے گدھیں وغیرہ کھا جائیں،، اس عمارت کو داکھما کہتے ہیں جہاں یہ عمارت نہ ہو وہاں مجبوراً اسے دفن کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: مجوسیوں کے ہاں کون کون سے تہوار پائے جاتے ہیں؟؟؟

جواب:::

(1) خوردار سال

یہ زرتشت کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے۔۔۔

(2)نودسو

یہ زرتشت کی وفات کادن ہے جو26 دسمبر کو آتا ہے اس دن یہ خاص عبادت کا اہتمام کرتے ہیں۔۔۔

(3)نوروز

اس کا معنی ہے""نیادن""، یہ ایرانیوں کے سال کا پہلا دن ہے اس میں پر مسرت تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے ان کے مطابق""اہورامزدا""اس دن پیدا ہوا تھا۔۔۔

سوال::: زرتشت مذہب میں مذہبی رسوم کی رہنمائی کرنے والے علماء کے کتنے درجے ہیں؟؟؟

جواب::: علماء کے تین درجے ہیں::: دستور، موبد، ہربد

دستور علمائے مذاہب ہیں جبکہ موبد رسوم کی رہنمائی کرتے ہیں اور ہربد سب سے نچلے طبقے کی مذہبی رسوم کی ادائیگی کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: زرتشت اور اسلام کا تقابلی جائزہ کریں۔۔۔

جواب:::

(1)عقیدہ توحید

مجوسی مذہب میں ایک خدا کی بجائے دو خداؤں کا تصور پایا جاتا ہے ایک خیر کا خدا دوسرا شر کا خدا جب کہ اسلام ہمیں توحید کا درس دیتا ہے۔۔۔

(2)حیات بعد الممات

مجوسیوں کے ہاں انسان مرنے کے بعد دوبارہ اس دنیا میں واپس آئے گا اور ایک کنواری ماں کے بطن سے پیدا ہوگا جبکہ اسلام میں ایسا کوئی تصور نہیں۔۔۔

(3)آگ

مجوسی آگ کے پوجا کرتے ہیں ہر وقت اسے جلائے رکھتے ہیں جبکہ اسلامی تعلیمات کے مطابق یہ کھلم کھلا شرک ہے کیونکہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔۔۔

(4)مذہبی کتب

مجوسیوں کی مذہبی کتب تحریف سے پاک نہیں جبکہ قرآن کریم تحریف سے پاک ہے۔۔۔۔

(5)مجوسیوں نے محارم سے نکاح جائز قرار دے رکھا ہے جو کہ غیر فطری عمل ہے جبکہ اسلام نے اس نکاح کو حرام قرار دیا ہے۔۔۔

(6)موت کی رسومات

مرنے کے بعد مجوسی اپنے مردہ آدمی کو ایک کھلی عمارت میں رکھ دیتے ہیں تاکہ اسے وحشی جانور کھاجائیں جبکہ اسلام نے انسان کی تدفین کے لیے انتہائی اعلی طریقہ بیان کیا ہے۔۔۔

((تاؤمت))

سوال::: تاؤمت مذہب کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ چین کا ایک قدیم مذہب ہے جو ""لاؤتزو"" نامی فلسفی سے منسوب ہے،، یہ چھٹی صدی قبل مسیح میں شروع ہوا،، یہ اخلاقی اور فلسفیانہ نظام پہ مبنی ہے پہلے پہل اس میں ایک خدا کا تصور تھا لیکن بعد میں ختم ہو گیا۔۔۔

سوال::: تاؤمت کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: ""تاؤ"" کا معنی راستہ ہے اس مذہب میں ""تاؤ"" کی بڑی اہمیت ہے جس کا مطلب سلامتی کا رستہ وغیرہ ہے۔۔۔

سوال::: تاؤمت کی تاریخ پہ روشنی ڈالیں۔۔۔

جواب::: اس کا بانی چین کے صوبہ چیانگسو کا باشندہ لاؤتزو تھا جس کا اصلی نام ""لی پوہ یانگ"" تھا،، لاؤتزو کا معنی بوڑھا فلسفی ہے چونکہ یہ فلسفے کی تعلیم دیتا تھا اس لیے اس کا یہ نام پڑ گیا،، اس کی پیدائش 610 قبل مسیح میں ہوئی پہلے پہل یہ مملکت کی شاہی دستاویزات کا محافظ تھا پھر مستعفی ہو کر چین سے روانہ ہو گیا،، چین کی سرحد پہ اس نے ایک محافظ کو ""تاؤتے چنگ"" نامی کتاب لکھ کر دی۔۔۔۔

سوال::: تاؤمت مذہب کن عقائد کا حامل ہے؟؟؟

جواب::: اس مذہب کے مطابق انسان کائنات کا ایک جزو ہے، فطرت کے تابع ہے اس کے اعمال ارادے کے بغیر سرزد ہوتے ہیں،، ارادے کے ذریعے کیے جانے والے کام اس مذہب میں اچھی نظر سے نہیں دیکھے جاتے ان کے نزدیک جنگ کرنا کوئی قابل فخر کام نہیں،، یہ لوگ رہبانیت کو اختیار کر کے اپنی خواہشات پہ غالب ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: تاؤمت کے کتنے اور کون سے فرقے ہیں؟؟؟

جواب::: اس کے دو فرقے ہیں:::

(1)شمالی

یہ لوگ مراقبہ اور غور وفکر پہ زور دیتے ہیں۔۔۔

(2) جنوبی

یہ جادو ٹونے پہ زور دیتے ہیں۔۔۔

سوال::: تاؤمت میں کون سی کتاب سب سے زیادہ قابل احترام ہے؟؟؟

جواب::: اس مذہب میں """تاؤتے چنگ""" نامی کتاب بہت اہمیت کی حامل ہے اس کے بعد لاؤتزے کے شاگرد """چانگ تزو""" کی تحریرات اہمیت کی حامل ہیں۔۔۔

((بدھ مذہب))

سوال::: بدھ مذہب کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ ایک فلسفی مذہب ہے جو مہاتما گوتم بدھ سے منسوب ہے اس میں دنیا سے بے رغبتی کی ترغیب دلائی جاتی ہے،، یہ مذہب ہندومت کی اصلاح کے لیے شروع ہوا تھا اس وقت دنیا میں ان کے مجموعی پیروکاروں کی تعداد تقریبا 50 کروڑ ہے،، چین، جاپان، کوریا، سنگاپور اور سری لنکا میں ان کی بڑی تعداد پائی جاتی ہے۔۔۔

سوال::: گوتم بدھ پہ نوٹ لکھیں؟؟؟

جواب::: یہ 593 یا 598 قبل مسیح میں نیپال میں پیدا ہوا،، اس کے والد کا نام سدھونا جبکہ والدہ کا نام مایا تھا والدین نے اس کا نام سدھارتھ رکھا جبکہ خاندانی نام گوتم تھا اور محنت وریاضت سے گیان حاصل کرنے کے بعد اسے بدھ کے نام سے شہرت ملی۔۔۔

16 یا 18 سال کی عمر میں اس کی شادی ہوئی 10 سال یہ اپنی بیوی کے ساتھ رہا اور پھر راہبانہ زندگی اختیار کرلی اس نے 80 سال کی عمر میں 384 قبل مسیح میں وفات پائی۔۔۔۔

سوال::: سٹوپا کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: گوتم بدھ کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو 10 مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور وہاں بڑے بڑے گنبد بنائے گئے جنھیں سٹوپا کہتے ہیں،، یہاں یہ لوگ عبادت بھی کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: بدھ مت کی تاریخ بیان کریں۔۔۔

جواب::: بدھ مت صوفیانہ خیالات پہ مبنی ہے گوتم بدھ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد یہ مذہب ہندوستان میں پھیل چکا تھا چونکہ اس مذہب کی کوئی باقاعدہ کتاب نہیں تھی لہذا گوتم بدھ کے شاگرد ماسپ نے ایک کونسل بلائی جس کے نتیجے میں گوتم بدھ کی تعلیمات کو یکجا کر کے مذہبی کتاب کا درجہ دے دیا گیا بدھ مت کے کچھ لوگ گوتم

بدھ کے بیان کردہ قوانین اور لفظی پابندی کے حامی تھے جبکہ دوسرا طبقہ اجتہاد کا قائل تھا روایت پرستوں کی جماعت کو تھیرواڈ جبکہ اجتہاد کے قائل لوگوں کو مہایان کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: بدھ مت کے عروج وزوال پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: بدھ مت کی ترویج واشاعت میں موریہ خاندان کے بادشاہ اشوک نے اہم کردار ادا کیا اس نے مذہبی مبلغین کو مختلف ممالک سری لنکا، جاپان، چین، نیپال وغیرہ میں بھیجا، یوں بدھ مت کو ایک سرکاری حیثیت حاصل ہوگئی اس خاندان کے زوال کے بعد برہمنوں کی حکومت قائم ہوئی ان بادشاہوں نے بدھ مت پر کئی مظالم ڈھائے لیکن اس کے باوجود کئی علاقوں میں بدھ مت کے پیروکار پرامن زندگی گزار رہے تھے۔۔۔

سوال::: بدھ مت مذہب کن عقائد ونظریات پہ مبنی ہے؟؟؟

جواب:::

(1)نروان

ان کے عقائد کے مطابق نروان کے ذریعے انسان تمام مصائب سے نجات پاتا ہے نروان کی حقیقت کو گوتم بدھ نے یوں بیان کیا ""یہ ایک ایسی کیفیت ہے جہاں نہ تو خاک ہے نہ پانی، نہ آگ ہے نہ ہوا، نہ لامکانیت ہے نہ شعور کی لامحدودیت، وہاں نہ تو عدم شعور ہے اور نہ ہی غیر عدم شعور، وہ مقام نہ تو یہ دنیا ہے اور نہ ہی دوسری دنیا، وہاں نہ سورج ہے نہ چاند، وہ مقام بغیر کسی سہارے اور بغیر کسی حرکت اور بنیاد کے ہے،، بے شک یہی دکھوں کا خاتمہ نروان ہے""۔۔۔۔

(2)اینتیہ

دنیا فانی ہے کیونکہ جن چیزوں سے ہم خوشی کی توقع رکھتے ہیں مثلاً شہرت وغیرہ یہ دکھ کا باعث بنتی ہیں۔۔۔

(3) کرمایا کرم

اس کے لفظی معنی کام یا عمل کے ہیں اس عقیدے کے مطابق ہر زندہ جان پر اس کے اعمال کا اثر ہوتا ہے۔۔۔

(4)تصور خدا

بدھ مت کا ایک فرقہ مہایان گوتم بدھ کو خدا کی حیثیت سے مانتا ہے جبکہ دوسرا فرقہ تھیرواڈ گوتم بدھ کو غیر معمولی صفات کا حامل انسان مانتا ہے۔۔۔

(5)فرشتے

فرشتوں کے مطابق کوئی واضح تصور موجود نہیں۔۔۔

(6)روح

مرنے کے بعد انسانی جسم کی مثال اس مہمان جیسی ہے جو میزبان کے پاس اپنی یادیں چھوڑ جاتا ہے جبکہ روح مرتی نہیں بلکہ اسے ایک اعلیٰ زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔۔۔

(7)قیامت

گوتم بدھ قیامت کا قائل تھا۔۔۔

سوال::: بدھ مت مذہب کی چار سچائیوں سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب:::

پہلی سچائی::: پہلی سچائی دکھ ہے گوتم بدھ کے مطابق پریشانیاں اور مصیبتوں کے علاوہ زندگی کی عارضی خوشیاں بھی آخر کار دکھ کا باعث بنتی ہیں۔۔۔

دوسری سچائی::: دوسری سچائی یہ ہے کہ اس دکھ کی کوئی نہ کوئی وجہ ہے اور وہ وجہ گوتم کے مطابق ""خواہش"" ہے،، یہی خواہش انسان کو دنیا میں جنم لینے پر مجبور کرتی ہے اور پھر وہ ساری زندگی دکھوں کا سامنا کرتا رہتا ہے پھر مزید جنم لیتا رہتا ہے اور یوں یہ سلسلہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔۔۔

تیسری سچائی::: تیسری سچائی یہ ہے کہ اگر خواہش اور آرزو کو ختم کر دیا جائے تو دکھوں سے نجات پائی جا سکتی ہے۔۔۔

چوتھی سچائی::: چوتھی سچائی وہ آٹھ اصول ہیں جن پہ عمل کر کے دکھوں سے نجات پائی جا سکتی ہے۔۔۔

سوال::: بدھ مت مذہب میں دکھ کی کتنی اقسام بیان کی گئی ہیں؟؟؟

جواب::: دکھ کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں:::

(1)وہ دکھ جو ہر شخص ظاہری طور پر محسوس کرتا ہے۔۔۔

(2)وہ دکھ جسے پابندی کے باعث محسوس کیا جاتا ہے۔۔۔

(3)وہ دکھ جو تغیر پذیر زندگی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔۔۔

سوال::: چوتھی سچائی کے مطابق کامیابی کے آٹھ اصول کون سے ہیں نیز ان کو کیا نام دیا جاتا ہے؟؟؟

جواب::: ان آٹھ اصولوں کو ""اشٹانگ مارگ"" کہا جاتا ہے اور یہ درج ذیل ہیں:::

(1)چیزوں کو صحیح نقطہ نظر سے دیکھنا دکھ سے نجات دیتا ہے۔۔۔

(2)انسان اپنے اندر ایسے خیالات اور جذبات پیدا کرے جو اخلاقی برائیوں کی نفی کرتے ہوں۔۔۔

(3)ہر وہ بات کہنے سے بچا جائے جو شر اور برائی کا سبب بنتی ہو۔۔۔

(4)ان تمام اعمال سے بچا جائے جو بدھ مت میں ممنوع ہیں اور ان تمام اعمال کو سر انجام دیا جائے جو بدھ مت مذہب میں لازم ہیں۔۔۔

(5)ناجائز ذرائع کی بجائے اپنے رزق سے کمائی ہوئی حلال آمدنی کو استعمال کیا جائے۔۔۔

(6)اچھی عادتوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لیے صحیح کوشش کی جائے۔۔۔

(7)انسان کو صحیح فکر اپنانی چاہیے اور نامناسب خیالات کو ذہن سے پھینک دینا چاہیے۔۔۔

(8)مراقبہ اختیار کیا جائے کیونکہ اس کے علاوہ کوئی ایسا راستہ نہیں جو نجات دلا سکے۔۔۔۔

سوال::: بدھ مت روایت کے کتنے اور کون سے حصے ہیں؟؟؟

جواب::: اس کے دو حصے ہیں:::

(1)راہبوں کا سلسلہ

یہ لوگ راہبانہ زندگی گزارتے ہیں دنیاوی لذات سے دور رہتے ہیں اور ہر وقت عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔۔۔

(2)عام لوگوں کا سلسلہ

یہ لوگ خانقاہ والوں یعنی راہبوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: بدھ مت مذہب میں کتنے اور کون سے فرقے ہیں؟؟؟

جواب::: اس مذہب میں دو فرقے ہیں::::

(1)تھیرواڈ

یہ قدامت پسند خیال کا حامی ہے ان کے نزدیک زندگی کا مقصد نروان حاصل کرنا ہے اور ہر ایک کو ذاتی طور پر نروان حاصل کرنے کا حق ہے۔۔۔

(2)مہایان

یہ جدت پسند فرقہ ہے،، اس کے عقائد و نظریات اپنے اپنے علاقے کے مطابق مختلف ہیں ان میں ""بدھی استوا"" کا عقیدہ رائج ہے۔۔۔

سوال::: بدھ مت مذہب کی مذہبی کتب کون سی ہیں؟؟؟

جواب::: بدھ مت نے کوئی کتاب نہیں چھوڑی بلکہ اس کے شاگردوں نے اس کی تقاریر سن کر لوگوں تک پہنچائیں۔۔۔

اس وقت بدھ مت مذہب کی کتب جن پہ اس مذہب کی بنیاد ہے ""تری پٹک"" کہلاتی ہیں۔۔۔

سوال::: تری پٹک کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: تری پٹک بدھ مت کی مذہبی کتاب ہے یہ مزید تین کتب میں تقسیم ہوجاتی ہے:::

(1)ونائے پٹک

یہ تین ضخیم جلدوں پہ مشتمل ہے اس میں بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں کے لیے اصول وقواعد موجود ہیں۔۔۔۔

(2)ستاپٹک

اس میں عام لوگوں کے زندگی گزارنے کے اصول ہیں،، یہ گوتم بدھ کے حالات زندگی پہ بھی روشنی ڈالتی ہے۔۔۔۔

(3)ابھیدم پٹک

اس میں نصف درجن سے زائد کتب موجود ہیں،، یہ بدھ مت کے فلسفہ اخلاق پہ روشنی ڈالتی ہے۔۔۔

سوال::: بدھ مت مذہب میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کون سی ہے؟؟؟

جواب::: سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب دھماپد ہے،، یہ گوتم بدھ کی طرف منسوب ہے لہٰذا اس کی اہمیت دیگر کتب سے زیادہ ہے اس کا کئی زبانوں میں ترجمہ کیا جاچکا ہے۔۔۔۔

سوال::: بدھ مت کے مشہور تہوار کتنے اور کون سے ہیں؟؟؟

جواب::: تین مشہور تہوار ہیں:::

(1)ویساکھ

یہ گوتم بدھ کی پیدائش اور وفات کا دن ہے یہ مئی کے پورے چاند کی تاریخ کو منایا جاتا ہے۔۔۔۔

(2)مگھا پوجا

یہ قمری کیلنڈر کے تیسرے مہینے میں منایا جاتا ہے اس دن گوتم بدھ کے ساتھ اس کے 1250 شاگردوں کی ملاقات ہوئی تھی اور اسی دن گوتم بدھ نے اپنی وفات کی پیشین گوئی بھی کی تھی۔۔۔

(3)اسھلا پوجا

یہ تہوار جولائی میں منایا جاتا ہے اس روز گوتم بدھ نے بنارس میں مشہور وعظ کیا تھا یہ اس کی یاد میں منایا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: بدھ مت اور اسلام کا تقابلی جائزہ کروائیں۔۔۔

جواب:::

(1) بدھ مت میں خدا کا کوئی واضح تصور موجود نہیں اگر کہیں ذکر ہے تو انتہائی مبہم ہے جبکہ اسلام میں خدا کے متعلق واضح عقیدہ موجود ہے۔۔۔

(2) بدھ مت میں فرشتوں کے متعلق کوئی واضح نظریہ موجود نہیں جبکہ اسلام میں کسی شخص کا ایمان اس وقت تک درست نہیں جب تک وہ فرشتوں پہ ایمان نہیں لاتا۔۔۔

(3) بدھ مت میں رہبانیت کا تصور پایا جاتا ہے جبکہ اسلام اس کا سختی سے رد کرتا ہے اگرچہ اسلام میں مراقبہ کا تصور موجود ہے لیکن اس میں بھی حقوق العباد کا خیال رکھا جاتا ہے۔۔۔

(4) بدھ مت میں روحانی نجات خدا کی توفیق سے نہیں بلکہ انسان کی اپنی ذاتی جدوجہد سے حاصل ہوتی ہے جبکہ اسلام کے مطابق اگر انسان سے کوئی غلطی ہو جائے تو وہ اللہ پاک سے معافی مانگے تو اسے معاف کر دیتا ہے۔۔۔

(5) بدھ مت میں راہبوں کے لیے بھیک مانگنا ضروری ہے جبکہ اسلام میں اس چیز سے منع کیا گیا ہے حتی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کسب حلال کے لیے کوشش کرنے والا اللہ پاک کا محبوب ہے۔۔۔

((کنفیوشس ازم))

سوال::: کنفیوشس ازم کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ مذہب چینی مفکر "" کنفیوشس "" کی طرف منسوب ہے جو چھٹی صدی قبل مسیح میں پیدا ہوا تھا اس نے ان رسومات کو زندہ کیا جو چینیوں کو اپنے آباؤ اجداد سے ملی تھیں یہ مذہب چین میں بہت زیادہ پھیلا لیکن بعد میں اس کے اندر کافی تبدیلیاں آگئیں،، اس دین کے ماننے والے آسمانی خدا، زمین، پہاڑ کے ساتھ ساتھ اپنے آباؤ اجداد کی ارواح کی عبادت بھی کرتے ہیں اس مذہب کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ ایک مذہب ہے یا اصلاحی تحریک؟؟؟

سوال::: چینی مفکر کنفیوشس کی زندگی پہ تبصرہ کریں۔۔۔

جواب::: یہ 551 قبل مسیح میں چین کے صوبے ""لو"" میں پیدا ہوا،، تین سال کی عمر میں اس کے والد وفات پا گئے پھر اس کی والدہ نے اس کی پرورش کی،، 19 سال کی عمر میں اس کی شادی ہوئی اور ایک بیٹے کی پیدائش کے بعد اس کی بیوی فوت ہو گئی،، جوانی میں یہ مختلف حکومتی عہدوں پر کام کرتا رہا ساتھ ہی اس نے ایک مدرسہ قائم کر لیا جہاں وہ مختلف موضوعات پہ تعلیم دیتا تھا چونتیس سال کی عمر میں اس کے ماننے والوں کی تعداد چار ہزار کے قریب پہنچ گئی،، اس نے انسان کے اندر کی نیکی اور بھلائی کو زیادہ اہمیت دی کچھ عرصہ بعد وہ قاضی

مقرر ہوا اور اچھے کارنامے سرانجام دیے لیکن حاسدین کی سازشوں کی وجہ سے بادشاہ نے اسے جلاوطن کر دیا کچھ عرصہ بعد ڈیوک نے اس ملک پہ قبضہ کر کے کنفیوشس کو واپس بلا لیا،، کنفیوشس نے کبھی بھی نبی یا خدا کے اوتار ہونے کا دعوی نہیں کیا۔۔۔۔

72 سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوا اور اس کو ""کوفو"" کے مقام پہ دفن کیا گیا۔۔۔

سوال::: کنفیوشس ازم کے ارتقاء وزوال پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: اس مذہب کی ترویج کے لیے ""مینشیس"" نامی عالم نے کافی محنت کی اس نے اس مذہب کی ترویج کے لیے چین میں کئی دورے کیے یوں یہ مذہب ترقی کرتا گیا بہر حال کنفیوشس کی وفات کے اڑھائی سو سال بعد ""قن شی ہوانگ"" نامی بادشاہ نے جب چین پر قبضہ کیا تو اس مذہب کا زوال شروع ہو گیا کیونکہ یہ بادشاہ اس مذہب کو پسند نہیں کرتا تھا لیکن اس کے بعد کے بادشاہوں نے اسی مذہب کو قبول کیا اور یوں یہ اہل چین کا محبوب مذہب بن گیا۔۔۔

سوال::: کنفیوشس کی تعلیمات پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: کنفیوشس نے پانچ طرح کے تعلقات کے استحکام پہ زور دیا:::

(1)حاکم اور رعایا کا رابطہ

(2)باپ اور بیٹے کا رابطہ

(3)میاں اور بیوی کا تعلق

(4)بڑے بھائی کا چھوٹے بھائی سے تعلق

(5)دوست کا دوست کے ساتھ تعلق

معاشرے میں تبھی نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے جب یہ تمام روابط ٹھیک ہوں۔۔۔۔

سوال::: کنفیوشس ازم میں کتنے فرقے پائے جاتے ہیں؟؟؟

جواب::: ان میں فرقے نہ ہونے کے برابر ہیں البتہ دو جہتیں ضرور پائی جاتی ہیں:::

(1)روایت پسند کنفیوشس ازم

(2)جدت پسند کنفیوشس ازم

سوال::: کنفیوشس ازم کی مذہبی کتب پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: ان کی مذہبی تحریروں کو""اینالیٹ"" کہا جاتا ہے،، کنفیوشس نے بہت کم کتب لکھیں البتہ اس کے شاگردوں نے کافی کتب لکھیں جس کی وجہ سے اسے""کتابوں کا مذہب"" کہا جانے لگا،، بنیادی کتاب""لون یو"" ہے اور اس کے علاوہ دیگر پانچ کتب بھی ہیں:::

لون یو::: یہ بہت اہمیت کی حامل کتاب ہے اس کے مطالعہ سے مذہب سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کیونکہ اس کتاب میں زندگی کے ہر پہلو کو مثالوں سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔۔۔

بقیہ پانچ کتب:::

(1)شوچنگ

یہ تاریخ کی کتاب ہے اس میں 150 قبل مسیح سے لے کر 600 قبل مسیح تک مختلف شاہی خاندانوں کے حالات ہیں۔۔۔

(2)شی چنگ

اس میں 305 نظمیں شامل ہیں ابتداءً یہ کتاب 3 ہزار نظموں پر مشتمل تھی اس میں چھٹی صدی عیسوی تک کے مختلف خاندانوں کے حالات ہیں۔۔۔

(3)ی چنگ

اس میں انقلابات اور مختلف قسم کے واقعات کو بیان کیا گیا ہے۔۔۔

(4)لی چی

اس میں مذہبی رسومات کو ذکر کیا گیا ہے۔۔۔

(5)چوں چن

اس کتاب کو کنفیوشس نے خود لکھا تھا اس میں موسموں کے حالات کو بیان کیا گیا ہے۔۔۔

سوال::: کنفیوشس ازم میں کس طرح کی رسومات پائی جاتی ہیں؟؟؟

جواب::: اس میں بدھ مت یا تاؤمت جیسے مذاہب کی رسومات پائی جاتی ہیں۔۔۔

سوال::: کنفیوشس ازم اور اسلام کا تقابل کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ ایک نامکمل مذہب ہے اس میں خدا کا کوئی واضح تصور موجود نہیں جبکہ اسلام میں واضح طور پر یہ چیز بیان کی گئی ہے۔۔۔

کنفیوشس ازم کے مطابق کسی کو الہام نہیں ہو سکتا جبکہ اسلام ایک الہامی دین ہے۔۔۔

کنفیوشس ازم کی کتب میں تغیر و تبدل واقع ہوا ہے جبکہ قرآن کریم آج بھی محفوظ ہے۔۔۔

کنفیوشس ازم میں جامعیت نہیں پائی جاتی اس میں صرف سیاسی اور اخلاقی تعلیمات ہیں جبکہ اسلام ایک انتہائی جامع مذہب ہے۔۔۔

((جین مت))

سوال::: جین مت کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ ہندو مت سے نکلا ہوا ایک دین ہے جو بے انتہاء سختیوں کا حامل ہے،، اس میں پانچ حلفیہ اقرار لیے جاتے ہیں::: جانداروں کا قتل، چوری کرنا، جھوٹ بولنا، جنسی تسکین اور حصولِ جائیداد سے مکمل دوری اختیار کرنا۔۔۔

یہ اپنی سختیوں کی وجہ سے زیادہ نہ چل سکا،، آج بھی ہندوستان میں اس کے پیروکار پائے جاتے ہیں۔۔۔

سوال::: جین مت کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: یہ سنسکرت کے لفظ ""جن"" سے لیا گیا ہے جس کا معنی فاتح اور غالب کے ہیں،، جو شخص اپنے نفس پہ قابو کرلے وہ فاتح ہے۔۔۔

سوال::: جین مت کو مزید کون کون سے نام دیئے جاتے ہیں؟؟؟

جواب::: اس کو جین شاستن اور جین دھرم بھی کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: جین مت کی تاریخ پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: یہ دنیا کا قدیم ترین مذہب ہے اس کی بنیاد کب کہاں اور کس نے رکھی؟؟؟ یہ معلوم نہیں بہر حال اس کے آخری دور ہنما پر سوناتھ اور مہاویر بہت معروف ہیں۔۔۔

جین مت کے پیروکار اپنے مذہب کی ابتداء چوبیس تیر تھنکروں کے سلسلے کو قرار دیتے ہیں جن میں پہلا تیر تھنکر شبھ دیو اور آخری مہاویر تھے،، اس کے پیروکاروں کے مطابق جب سے دنیا بنی ہے یہ مذہب اسی وقت سے ہے اور جب تک دنیا باقی رہے گی تب تک یہ مذہب باقی رہے گا۔۔۔

سوال::: جین مت کے راہ نما مہاویر پہ نوٹ لکھیں۔۔۔۔

جواب::: مہاویر 500 ہجری میں ہندوستان کے شہر پٹنہ میں پیدا ہوا اس کا باپ ایک سردار تھا، مہاویر نے 30 سال کی عمر میں رہبانیت اختیار کرلی اور 12 سال تک بالکل ننگا رہا لوگ اس کو دیکھ کر آوازیں کستے، گالیاں دیتے،،

پھر 42 سال کی عمر میں ایک دریا کے کنارے اسے معرفت حاصل ہو گئی اس نے خواہشات پر قابو پالیا اس کا انتقال 72 برس کی عمر میں جنوبی بہار کے ایک مقام پاوا میں ہوا۔۔۔

یہ مذہب ایک طویل عرصے تک ہندوستانی ریاستوں کا سرکاری مذہب رہا لیکن اس کی اشاعت میں آہستہ آہستہ کمی آنے لگی اور اب یہ ہندو مذہب کا حصہ شمار کیا جاتا ہے۔۔۔۔

سوال::: جین مت کے عقائد و نظریات پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

انکار خدا::: یہ لوگ خدا کا انکار کرتے ہیں ان کے نزدیک انسان کی روح میں پائی جانے والی طاقت ہی خدا ہے اور دنیا میں ہر چیز ہمیشہ کے لیے ہے۔۔۔

جین مت کے عقائد اور سات کلیے::: جین مت کے عقائد سات کلیوں کی شکل میں بیان کیے جاتے ہیں جنہیں سات تتویا سات حقائق کہا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:::

(1)جیو

روح ایک حقیقت ہے۔۔۔

(2)اجیو

غیر ذی روح بھی ایک حقیقت ہے جس کی ایک قسم مادہ ہے۔۔۔۔

(3)اسرو

روح میں مادہ کی ملاوٹ ہو جاتی ہے۔۔۔

(4)بندھ

روح میں مادہ کی ملاوٹ سے روح مادہ کی قیدی بن جاتی ہے۔۔۔۔

(5)سمورا

روح میں مادہ کی ملاوٹ کو روکا جا سکتا ہے۔۔۔۔

(6)نرجرا

روح میں پہلے سے موجود مادہ کو زائل کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔

(7)موکش

روح کی مادہ سے مکمل دوری کے بعد نجات حاصل ہو سکتی ہے۔۔۔

آواگون::: ان کے عقائد کے مطابق جب کوئی روح گناہ کرتی ہے تو وہ اس قدر بوجھل ہو جاتی ہے کہ ساتویں دوزخ میں گرنے لگتی ہے لیکن جب پاک ہو جاتی ہے تو 26ویں بہشت میں پہنچ جاتی ہے اور اسے نجات حاصل ہوتی ہے۔۔۔

سوال::: جین مت میں عقائد کے اعتبار سے کون سی پابندیاں ہیں؟؟؟

جواب::: جانوروں کو ہلاک نہ کرنا یہاں تک کہ کیڑے مکوڑوں کی بھی حفاظت کرنا، درختوں کو نہ کاٹنا، ان کے نزدیک پتھر کاٹنا بھی گناہ ہے، بعض پیروکار زمین پر کاشت کی گئی سبزیاں کھانا بھی پسند نہیں کرتے کیونکہ ان کے عقیدے کے مطابق اس طرح کرنے سے زیر زمین مخلوقات کو تکلیف پہنچتی ہے۔۔۔

سوال::: جین میں کتنے اور کون سے فرقے پائے جاتے ہیں؟؟؟

جواب::: اس میں دو بڑے فرقے ہیں:::

(1)دگمبر

دگمبر اس شخص کو کہتے ہیں جو لباس کے بغیر رہتا ہے چونکہ اس فرقے کے سادھو بغیر لباس کے رہتے ہیں لہذا ان کو یہ نام دیا گیا، مسلمانوں کے دور حکومت میں انہیں زبردستی کپڑے پہنائے گئے یہ لوگ اپنے مندروں میں رکھی گئی تر تھنکروں کی مورتیوں کو بھی برہنہ رکھتے ہیں۔۔۔

(2)شویت امبر

امبر کا مطلب لباس اور شویت کا مطلب سفید ہے چونکہ اس فرقے کے سادھو سفید کپڑے پہنتے ہیں اس لیے انہیں یہ نام دیا گیا ہے نیز یہ اپنے تر تھنکروں کی مورتیوں کو لنگوٹ باندھ کر رکھتے ہیں اکثر سفید کپڑے استعمال کرنے کی وجہ سے ان کو وائٹ کمیڈ بھی کہتے ہیں۔۔۔

سوال::: جین مت کی مذہبی کتابیں کون کون سی ہیں؟؟؟

جواب::: اس مذہب کا لٹریچر 12 کتب پہ مشتمل ہے جن میں سے چار بہت مشہور ہیں:::

(1)آنگس

(2)میولہ

(3)سوترا

(4)اپانگا

سوال::: جین مت کی عبادات اور رسم و رواج پہ تفصیلی نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

روزہ::: اس مذہب میں روزے کی سخت شرائط ہیں یہاں تک کہ 4040 دن کا روزہ ہوتا ہے۔۔۔

سانتھرا::: یہ ایک روایت ہے جس میں مرنے تک بھوکا رہا جاتا ہے۔۔۔۔

نروان::: جین مت میں نروان حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں سلبی اور ایجابی،، سلبی طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل سے ہر قسم کی خواہش نکال دے جبکہ ایجابی طریقہ یہ ہے کہ انسان کے خیالات اور عقائد درست ہو جائیں۔۔۔

چند متفرق رسومات::: اس مذہب سے تعلق رکھنے والے سادھو کمنڈل اور ایک ٹوکری رکھتے ہیں اور بھیک وصول کرتے ہیں ،،دن میں ایک مرتبہ سورج غروب ہونے سے پہلے کھانا کھاتے ہیں کھانے میں کوئی بال یا کیڑا نظر آجائے تو کھانا نہیں کھاتے ہمیشہ ننگے پاؤں چلتے ہیں اپنے ناک پر کپڑا باندھتے ہیں تاکہ کوئی کیڑا اس کے ذریعے ناک میں داخل ہو کر مر نہ جائے۔۔۔

سوال::: جین مت کے مقدس مقامات کون کون سے ہیں؟؟؟

جواب::: ان کے مقدس مقامات میں سماتا کا پہاڑ،، کوہ آبو راجستھان، شراون بیلا گولہ وغیرہ شامل ہیں۔۔۔

سوال::: اسلام اور جین مت کا تقابلی جائزہ کروائیں۔۔۔

جواب::: جین مت ایک غیر فطرتی دین ہے اس کے کئی اعمال ایسے ہیں جن پہ عمل نہیں کیا جا سکتا جبکہ اسلام ایک فطرتی دین ہے۔۔۔

جین مت میں خدا کو تسلیم نہیں کیا جاتا جبکہ اسلام کی بنیادی تعلیم ہی معرفت خداوندی ہے۔۔۔

جن مت میں بہت سے احکام فطرت کے خلاف ہیں مثلاً کنوارا رہنا مسلسل روزے رکھنا جانداروں کو نہ مارنا وغیرہ اس کے برعکس اسلام کے تمام احکامات لوگوں کو مد نظر رکھ کر بیان کیے گئے ہیں۔۔۔

جین مت میں تزکیہ نفس کے متعلق جو افعال موجود ہیں ان پہ عمل کرنا ممکن نہیں جبکہ اسلام میں تزکیہ نفس حاصل کرنے کے لیے بہترین اعمال موجود ہیں جن پہ عمل کیا جا سکتا ہے۔۔۔

جن مت میں ننگا رہا جاتا ہے جو کہ ایک غیر اخلاقی عمل ہے جبکہ اسلام ہمیں حیا کی تعلیم دیتا ہے۔۔۔

جین مت ازدواجی زندگی کی حوصلہ شکنی کرتا ہے جبکہ اسلام اسے ایمانی زندگی کا جزو قرار دیتا ہے۔۔۔

((سکھ مت))

سوال::: سکھ مذہب کا تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: سکھ سنسکرت زبان کا کلمہ ہے جس کا معنی ""مرید"" کے ہیں ہر وہ شخص سکھ کہلاتا ہے جو اپنے آپ کو 10 گروؤں کا مرید مانے یہ کوئی قدیم مذہب نہیں بلکہ دنیا کے جدید مذاہب میں اس کا شمار ہوتا ہے اور نہ ہی اس کا شمار دنیا کے بڑے مذاہب میں ہوتا ہے۔۔۔۔

سوال::: سکھ مذہب کی حقیقت کیا ہے؟؟؟

جواب::: بعض لوگوں کے مطابق یہ ایک مستقل اور خود مختار مذہب ہے جبکہ بعض لوگوں کے مطابق یہ کوئی باقاعدہ مذہب نہیں بلکہ ہندو مذہب کی ایک اصلاحی تحریک کا نام ہے۔۔۔

سوال::: بابا گرونانک کون تھا اور اس کا مختصر تعارف کروائیں۔۔۔

جواب::: یہ سکھ مذہب کا بانی تھا جو شیخوپورہ کے قصبہ تلونڈی میں 15 اپریل 1469 عیسوی کو پیدا ہوا اس کے والدین ہندو تھے اس کا تعلق ہندو مذہب کے کھشتری خاندان سے تھا، گرونانک کی شادی کھشتری خاندان میں سلاخانی نام کی عورت سے کر دی گئی جس سے دو بیٹے پری چند اور لکشمی داس پیدا ہوئے،، پری چند کی داڑھی بہت لمبی اور سر کے بال بہت بڑے تھے اسی وجہ سے آج سکھ مذہب میں بالوں سمیت جسم کے کسی بھی حصے کو کاٹنے کی ممانعت پائی جاتی ہے۔۔۔

سوال::: بابا گرونانک نے کہاں ملازمت اختیار کی؟؟؟

جواب::: سلطان پور کے نواب دولت علی خان کے یہاں سرکاری گودام میں اس کو بطور نگران مقرر کیا گیا وہاں اس نے آٹھ یا نو سال ملازمت کی۔۔۔

سوال::: گرونانک کی تبلیغ کی ابتدا کیسے ہوئی؟؟؟

جواب::: ایک دن اس کی زندگی میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا، کہا جاتا ہے کہ ایک صبح کو بابا گرونانک اپنے معمول کے مطابق ندی میں غسل کے لیے گیا تو اس کے کپڑے کنارے پر پائے گئے لیکن وہ موجود نہیں تھا لوگوں نے کافی ڈھونڈا لیکن یہ نہیں ملا جس کی وجہ سے لوگوں نے یقین کر لیا کہ یہ مر چکا ہے تین دن بعد یہ دوبارہ ظاہر ہوا لوگوں نے اس سے کئی سوالات کیے لیکن یہ خاموش رہا،، جب اس نے زبان کھولی تو پہلا کلمہ یہ نکلا ""نہ کوئی ہندو نہ کوئی مسلمان"" سکھ روایات کے مطابق اس دن گرونانک کو تبلیغ کی ذمہ داری سونپی گئی۔۔۔۔

سوال::: بابا گرونانک نے اپنی زندگی میں کتنے سفر کیے؟؟؟ تفصیل سے روشنی ڈالیں۔۔۔

جواب::: بابا گرونانک نے 25 سال سفر کیا جو کہ چار مراحل پہ مشتمل ہے:::

پہلا سفر::: بابا گرونانک کا پہلا سفر 12 سال پہ محیط ہے جس میں اس نے بنگال سے لے کر آسام تک کا سفر کیا اور تمام ہندو مذہبی مقامات کا دورہ کر کے وہاں اپنے مسلک کی تبلیغ کی،، اس سفر میں بابا گرونانک کے ساتھ ان کا خاندانی میراثی لہنا بھی تھا جو بعد میں ان کا جانشین بنا۔۔۔

دوسرا سفر::: دوسرا سفر پانچ سال پہ مشتمل ہے جو 1510 عیسوی میں شروع ہوا تھا یہ سفر سری لنکا تک رہا جب بابا گرو نانک اس سفر سے واپس آیا تو اس نے کرتار پور نامی گاؤں کی بنیاد ڈالی اسی مقام پر بروز پیر 22 ستمبر 1539 عیسوی کو بابا گرو نانک نے وفات پائی۔۔۔۔

تیسرا سفر::: تیسرا سفر شمال کی طرف تھا جو دو سال پہ مشتمل رہا اس میں بابا گرو نانک کوہ ہمالیہ کی پہاڑی ریاستوں اور کشمیر سے ہوتا ہوا تبت تک گیا واپسی پہ تھوڑا عرصہ قیام کیا اور پھر چوتھے سفر پہ روانہ ہو گیا۔۔۔

چوتھا سفر::: یہ آخری سفر تھا اس میں وہ وسط ایشیا سے ہوتا ہوا حجاز مقدس تک گیا بیت اللہ کا حج کیا اور اس سفر میں بھی اپنے مخصوص انداز میں اپنے نظریات کا پرچار کیا۔۔۔

سوال::: بابا گرو نانک کا انتقال کب ہوا اور آخری رسومات کے حوالے سے کیا اختلاف ہوا؟؟؟

جواب::: اس کا انتقال 70 سال کی عمر میں 22 ستمبر 1539 عیسوی کو کرتار پور میں ہوا سکھ مت کتب کے مطابق آخری رسومات کے حوالے سے سکھ ہندو اور مسلمان آپس میں لڑنے لگے کیونکہ تینوں مذاہب کے پیروکار بابا گرو نانک کی آخری رسومات ادا کرنا چاہتے تھے بہر حال بعد میں سکھوں نے کرتار پور میں اس کی یاد میں ایک مقبرہ تعمیر کیا جہاں ہر سال سکھ اپنی مذہبی رسوم ادا کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: سکھ مذہب میں کتنے اور کون سے گرو ہیں؟؟؟

جواب::: سکھ مذہب میں گرو نانک کے بعد مزید نو گرو ہوئے جن کو ماننا لازم ہے:::

(1) گرو ان گد

(2) گرو امر داس

(3) گرو رام داس

(4) گرو ارجن دیو

(5) گرو ہر گوبند

(6) گرو ہری رائے

(7) گرو ہر کشن

(8) گرو تیغ بہادر

(9) گرو گوبند سنگھ

اب مزید کوئی گرو نہیں ہو سکتا بلکہ سکھوں کی مذہبی کتاب گرنتھ کو ہی گرو مانا جائے گا۔۔۔

سوال::: سکھوں کے عقائد و نظریات پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

خدا کا تصور::: سکھوں کا عقیدہ ہے کہ خدا غیر مرئی شکل میں ایک ہے جبکہ مرئی شکل میں اپنی لاتعداد صفات کے ساتھ موجود ہے،، خدا کی تخلیقی صفت مایا نے انسان کے اندر پانچ گناہوں کو جنم دیا ہے::: نفس، غصہ، حرص، عشق اور غرور ان کو دعا اور مراقبے کے ذریعے ختم کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔

گرو کا تصور::: سکھوں کے ہاں گرو کو مرکزی حیثیت حاصل ہے گرو کا مطلب اندھیروں کو دور کرنے والا اور روشنی پھیلانے والا ہے سکھوں کے 10 گرو ہیں۔۔۔

آواگون کا تصور::: سکھوں کے مطابق جب تک انسان عشق الہی میں کمال حاصل کر کے خدا کو نہیں پالیتا وہ بار بار اسی دنیا میں جنم لیتا رہے گا۔۔

عقیدہ حلول و اتحاد::: سکھوں کے مطابق گرو نانک کی روح بعد والے نو گروؤں میں سے ہر ایک میں حلول کر گئی اسی طرح خالق کائنات بھی کائنات میں سمویا ہوا ہے۔۔۔

سوال::: سکھوں میں کتنے اور کون سے فرقے پائے جاتے ہیں؟؟؟

جواب::: سکھوں میں پانچ فرقے ہیں:::

(1) اداسی فرقہ

(2) اکالی فرقہ

(3) بندہ

(4) مزبی فرقہ

(5) رام داسی فرقہ

سوال::: سکھوں کی مذہبی کتب کون سی ہیں؟؟؟

جواب::: سکھوں کی ایک مذہبی کتاب گرو گرنتھ صاحب ہے جس میں گرو نانک نے اپنے فرقے کے لیے مذہبی نظمیں اور مناجات چھوڑی تھیں،، یہ کتاب ساری کی ساری منظوم ہے جس میں گرو نانک،، بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے علاوہ گرو امر داس، گرو ارجن وغیرہ کا کلام شامل ہے۔۔۔۔

سوال::: سکھوں کی عبادات اور رسومات پہ تفصیلی نوٹ لکھیں۔۔۔۔

جواب:::

انفرادی عبادت::: یہ لوگ صبح سویرے غسل کرتے ہیں اس کے بعد مخصوص کلام اور دعائیں پڑھتے ہیں اور پھر رات کو بھی یہی معمولات ادا کیے جاتے ہیں-----

اجتماعی عبادت::: یہ لوگ اجتماعی عبادت کے لیے اپنے عبادت خانے گردوارہ میں اکٹھے ہوتے ہیں جہاں مذہبی کتاب گرنتھ کو پڑھا جاتا ہے،، ان کے عبادت خانوں میں بت نہیں ہوتے لیکن دینی کتاب گرنتھ کو سجدہ کیا جاتا ہے----

ککار::: سکھ لوگ پانچ علامتوں کو اختیار کرنا ضروری سمجھتے ہیں جنہیں ککار کہا جاتا ہے:::

لمبے بال رکھنا، کنگا کرنا، کڑا پہننا، کرپان یعنی تلوار ساتھ رکھنا، کچھ اور پگڑی باندھنا

ذبح کرنا::: یہ لوگ ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت نہیں کھاتے لیکن وہ جانور جسے ایک ہی وار میں مار دیا جائے اس کا گوشت کھاتے ہیں----

بیساکھی::: یہ تہوار 13 اپریل کو منایا جاتا ہے پنجاب اور ہریانہ کے کسان سردی کی فصل کاٹنے کے بعد نئے سال کی خوشی مناتے ہیں اس لیے بیساکھی پنجاب اور ارد گرد کے علاقوں کا سب سے بڑا تہوار ہے----

ماگھی::: اس تہوار کو منانے کا مقصد مکتسر جنگ کو یاد کرنا ہے جو سکھوں نے مغلوں کے خلاف لڑی تھی----

گرونانک گرپورب::: 22 نومبر کو سکھوں کا پہلا گرو پیدا ہوا تھا اس کی یاد میں ہر سال یہ تہوار منایا جاتا ہے----

سوال::: سکھ مذہب اور اسلام کا تقابلی جائزہ کروائیں----

جواب:::

سکھ مت ایک نامکمل دین ہے اس کی تاریخ بھی واضح نہیں جبکہ اسلام ایک کامل دین ہے جس میں دوسرے مذاہب کے عقائد و نظریات داخل نہیں کیے گئے----

سکھ اگرچہ توحید کا دعوی کرتے ہیں لیکن حقیقت میں بت پرستی اور شرک میں مبتلا ہیں جبکہ اسلام میں توحید کا واضح تصور موجود ہے----

سکھ مت میں نبوت و رسالت کا کوئی تصور نہیں البتہ یہ ضرور ہے کہ خدا اپنے نیک بندوں کو بھیجتا ہے ان کے منہ میں اپنا کلام ڈالتا ہے اور یہ لوگ گرو کہلاتے ہیں جبکہ اسلام نبوت اور رسالت کے حوالے سے ایک واضح تصور پیش کرتا ہے-----

سکھوں کی مذہبی کتاب کے مطابق بابا گرونانک ہندو مسلم اتحاد کی دعوت دیتا تھا جبکہ اخوت و مساوات کا یہ نظریہ اسلام کے بالکل منافی ہے کیونکہ اسلام ایک الگ دین ہے اور دیگر مذاہب اسلام کے بالمقابل ہیں----

سکھوں کی مذہبی کتاب تحریف شدہ ہے اس میں کوئی ترتیب بیان نہیں کی گئی بلکہ وہ محض نظموں پہ مشتمل ایک کلام ہے جب کہ اسلام کی مذہبی کتاب قرآن پاک ہر قسم کی تحریفات سے پاک ہے اور تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔۔۔

سکھ مت فطرت کے خلاف ہے ان کے نزدیک جسم کے کسی بھی حصے کے بال نہ کاٹے جائیں جبکہ اسلام دین فطرت ہے وہ اپنے پیروکاروں کو بغل اور زیر ناف بالوں کی صفائی کا بالخصوص حکم دیتا ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے 10 چیزیں فطرت سے ہیں::: مونچھیں کترنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کی چنٹیں دھونا، بغل کے بال دور کرنا، زیر ناف بال مونڈنا، استنجا کرنا، کلی کرنا۔۔۔۔۔

((دہریت))

سوال::: دہریت کی تعریف کریں۔۔۔

جواب::: دہر عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی زمانہ ہے دہریہ اس شخص کو کہتے ہیں جو زمانے کو مانتا ہے لیکن اس کے خالق کو نہیں مانتا۔۔۔

سوال::: دہریوں کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔۔۔

جواب::: یہ لوگ دن رات کے گزرنے کو ہی مؤثر مانتے ہیں ہر حادثے کو دہر یعنی زمانے کی طرف منسوب کرتے ہیں اس لیے ان کو دہریہ کہا جاتا ہے۔۔۔

سوال::: دہریوں میں پائے جانے والے فرقوں پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب:::

(1) بنیادی دہریہ فرقہ

یہ خالق کے وجود کا منکر ہے اور کہتا ہے دنیا کا نظام ہمیشہ سے اسی طرح چلا آرہا ہے اور ہمیشہ چلتا رہے گا۔۔۔

(2) طبیعیہ فرقہ

یہ فرقہ انسان اور دیگر جانوروں کے اوپر غور کر کے خدا کو تو ماننے لگ گیا لیکن ان کے نزدیک کسی چیز کے معدوم ہو جانے کے بعد اس کا اعادہ ممکن نہیں۔۔۔

(3) الہیہ فرقہ

یہ فرقہ دوبارہ زندہ ہونے میں شک کرتا تھا لیکن انکار نہیں کرتا تھا یہ کہتا تھا کہ قیامت کے دن صرف روحیں اٹھائی جائیں گی اور عذاب و ثواب جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہوں گے۔۔۔

(4)ثنویہ فرقہ

یہ فرقہ دو چیزوں کو ازلی اور قدیم سمجھتا ہے اس لیے اسے ثنویہ کہا جاتا ہے،، اس کی مزید کئی شاخیں ہیں:::

مانویہ، مزدکیہ، دیصانیہ، مرقیونیہ، کینویہ

((الحاد))

سوال::: الحاد کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔۔۔

جواب::: لغوی معنی::: اس کا مادہ ""ل،ح،د"" ہے اس سے یہ دو معنی میں آتا ہے:::

(1)لحد بمعنی قبر،، قبر میں ایک جانب میت رکھنے کی جگہ کو "لحد"" کہتے ہیں۔۔۔

(2)بے دین ہونا، دین سے ہٹ جانا

اصطلاحی معنی::: اسلام کو اس کے مفہوم سے نکال کر ایک دوسرا معنی دینا جس سے اسلام کی روح مسخر ہو جائے الحاد کہلاتا ہے۔۔۔

سوال::: قرامطہ سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یہ ایک فرقہ تھا جن کا رئیس حمدان بن اشعث تھا،، یہ لوگ 270ھ میں ظاہر ہوئے یہ خود کو اسماعیل بن جعفر کے پیروکار کہتے تھے ان کا اصلی مقصد اسلامی شریعت کا ابطال تھا چونکہ یہ اسلام کو ختم نہیں کر سکتے تھے لہذا ان لوگوں نے تاویلات فاسدہ شروع کر دیں تاکہ مسلمانوں کے ذہنوں میں غلط فہمیاں ڈالیں۔۔۔

سوال::: آسمانی ہدایت کتنے عقائد پہ مشتمل ہے؟؟؟

جواب::: آسمانی ہدایت تین عقائد پہ مشتمل ہے:::

(1)توحید

اللہ ایک ہے وہی اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔۔۔

(2)نبوت و رسالت

اللہ عزوجل نے چند رسول بھیجے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے بتائے گئے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنے کی رہنمائی کریں۔۔۔

(3)آخرت

انسان کی زندگی موت پہ ختم نہیں ہوگی بلکہ ایک دوبارہ زندگی دی جائے گی جہاں اچھے برے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔۔۔

سوال::: دور حاضر میں الحاد کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟؟؟

جواب::: تین اقسام ہیں:::

(1)الحاد مطلق

اس سے مراد معرفت یا علم رکھنا ہے یہ ملحدین خدا کے انکار میں شدت کا رویہ رکھتے ہیں اور روح، فرشتے، جنت و دوزخ وغیرہ کو تسلیم نہیں کرتے،، ان کے نزدیک دنیا خود بخود چل رہی ہے اس کا کوئی خالق نہیں،، عام طور پر جب ملحدین کہا جاتا ہے تو یہی لوگ مراد ہوتے ہیں۔۔۔

(2)لاادریت

یہ لوگ خدا کے وجود کی بحث میں الجھنے سے بچتے ہیں،، یہ اصطلاح انیسویں صدی کے آخر میں ایک ماہر حیاتیات انگریز ""ٹی ایچ ہکسلے"" نے متعارف کروائی۔۔۔

(3)ڈی ایزم

ان کے نزدیک خدا کائنات کو بنا کر بے نیاز ہو گیا اب وہ خود ہی چل رہی ہے،، یہ لوگ رسالت اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: موجودہ الحاد کی تاریخ پہ نوٹ لکھیں۔۔۔

جواب::: یہ سولہویں صدی کے آخر میں شروع ہوا،، قرون وسطی میں یورپ میں کلیسا کے مظالم کے خلاف تحریکیں اٹھیں اور عیسائیت میں نئے فرقے ""پروٹسٹنٹ"" کا ظہور ہوا،، ان فرقوں میں کئی بار جنگیں ہوئیں جس سے عوام مذہب سے بیزار ہو گئی۔۔۔

اس کے ساتھ ہی یورپ میں نشاۃ ثانیہ کا عمل شروع ہوا تعلیم عام ہونے لگی،، مذہبی رہنماؤں کی طرف سے سائنسدانوں کے ساتھ بہت برا سلوک کیا گیا اگر کوئی سائنسدان بائبل کے خلاف نظریات بیان کرتا اسے سزائے موت دی جاتی یوں عوام مذہب سے بیزار ہونے لگے اور کھلم کھلا مذہب پہ تنقید شروع ہو گئی،، ڈیکارٹ پہلا فلسفی تھا جس نے فلسفہ اور مذہب میں تفریق پیدا کر دی۔۔۔

سوال::: پازیٹو ازم سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یہ مشہور فلسفی ""کانتے"" کا نظریہ تھا جس کے مطابق صرف قابل مشاہدہ چیزوں کو تسلیم کیا جائے گا چونکہ خدا نظر نہیں آتا لہذا اسے تسلیم نہیں کیا جا سکتا یوں مذہب اور سائنس میں مزید خلیج پیدا ہو گئی لوگ مذہبی قیودات سے اکتا کر اس کا انکار کرنے لگے۔۔۔

سوال::: ڈارون نے کیا نظریہ پیش کیا؟؟؟

جواب::: چارلس ڈارون نے نظریہ ارتقاء پیش کیا جس کے مطابق بے جان مخلوق سے خود بخود ایک جاندار خلیہ پیدا ہوا جو لاکھوں سالوں میں ارتقاء کے عمل سے گزر کر ابتدائی درجے کا جانور بنا اور پھر مختلف جانوروں کی صورت اختیار کرتا ہوا انسان بن گیا،، اب ملحد اعلانیہ طور پر مذہب سے بیزاری کا اظہار کرنے لگے۔۔۔

سوال::: ڈی ایزم تحریک کا کیا نظریہ تھا؟؟؟

جواب::: ان کے مطابق خدا کائنات بنا کر بے نیاز ہو گیا اب وہ خود ہی چل رہی ہے،، ان لوگوں نے چرچ پہ تنقید جاری رکھی اور چرچ کا جبر و تشدد جاری رہا۔۔۔

سوال::: کارل مارکس کے نظام اشتراکیت سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اٹھارہویں صدی میں کارل مارکس نے نظام اشتراکیت پیش کیا،، اگرچہ یہ نظام معاش کے متعلق تھا لیکن اس کا بنیادی نظریہ یہ تھا کہ مذہب کو عوام کے استحصال کے لیے بنایا گیا ہے،، دیگر فلسفیوں کی طرح اس نے بھی مذہب پہ تنقید جاری رکھی،، سائنس اور مذہب کی اس جنگ میں سائنس کی جیت ہوئی اور لوگ بالعموم خدا کا انکار کرنے لگے۔۔۔

سوال::: بگ بینگ تھیوری سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: اس کے مطابق کائنات ایک بہت بڑے گولے کی شکل میں موجود تھی جو عظیم دھماکے کے نتیجے میں مادے کی صورت اختیار کر گئی اس نظریے کے مطابق کائنات کا کوئی خالق ہے لہذا ملحدین کے افکار غلط ثابت ہوئے۔۔۔

((لبرل ازم))

سوال::: لبرل کسے کہتے ہیں؟؟؟

جواب::: لبرل کا مطلب آزاد ہے بعد میں یہ لفظ ایسے شخص کے لیے بولا جانے لگا جو انبیاء اور رسولوں کے ذریعے بھیجی جانے والی اللہ پاک کی تعلیمات سے خود کو آزاد سمجھتا ہو۔۔۔

سوال::: لبرل ازم کا فلسفہ کس نے پیش کیا؟؟؟

جواب::: جان لاک نامی فلسفی نے یہ نظریہ پیش کیا،، اس فلسفے سے کئی ممالک متاثر ہوئے اور اسے اپنا لیا۔۔

سوال::: لبرل ازم کے عقائد و نظریات بیان کریں۔۔۔

جواب::: اس کے مطابق ہر فرد آزاد ہے اور اپنی رائے کا اظہار کر سکتا ہے آزاد میڈیا اس کی ایک بہترین مثال ہے،، ان کے نزدیک معاشرے میں مرد اور عورت کو برابر حقوق ملنے چاہیے لبرل لوگ ہر اس نظریے کو مانتے ہیں جس کی بنیاد برابری اور آزادی پر مبنی ہو مثلاً میڈیا کی آزادی، مذہب کی آزادی، جنسی برابری وغیرہ۔۔۔

آج اسلامی تعلیمات کے مطابق جو بے اطمینانی پائی جاتی ہے اس کی وجہ یہی لبرل ازم ہے اس کے مطابق ریاستی نظام کے قوانین صرف انسانی عقل کی روشنی میں تشکیل دیے جائیں، ریاست اگر عوام کو شراب پینے کی اجازت دیتی ہے تو مذہب کو اس سے روکنے کی اجازت نہیں۔۔۔

سوال::: لبرل ازم کو بنیادی طور پر کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟؟؟

جواب::: لبرل ازم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:::

(1) کلاسیکل لبرل ازم

یہ لوگ آزادی کے نظریے پہ قائم ہیں۔۔۔

(2) سوشل لبرل ازم

یہ لوگ برابری کے نظریے پہ قائم ہیں۔۔۔

سوال::: دیسی لبرل سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: یہ لوگ پڑھے لکھے جاہل ہیں ان کے پاس مغربی لوگوں کی طرح کوئی نقطہ نظر نہیں ہے البتہ یہ مغربی ثقافت کے شوقین ہیں،، ان میں سے بہت سے لوگ الحاد میں داخل ہوتے ہیں کچھ ایسے بھی ہیں جو خود کو مذہب سے جوڑتے ہیں لیکن دینی احکام سے آزاد سمجھتے ہیں ان میں سے کئی لوگ شرعی احکامات کا مذاق اڑا کر دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

سوال::: کیا ملحدین کے پاس اپنے نظریات ثابت کرنے کے لیے کوئی مستند ذریعہ ہے؟؟؟

جواب::: جی نہیں،، ان کے پاس کوئی مستند ذریعہ نہیں ہے بلکہ یہ لوگ محض اندازے اور تخمینے لگاتے رہتے ہیں یہ جو بھی اعتراض قائم کرتے ہیں الٹا وہ اعتراض انہی پر قائم ہو جاتا ہے،، قرآن کریم نے دو چیزوں کو ان کے علم کی بنیاد قرار دیا نفس پرستی اور اندازے بازی،، تو ثابت ہوا ان لوگوں کے پاس کوئی علم نہیں یہ لوگ محض نفس پرستی اور اندازے بازی کی بنیاد پر اعتراضات کرتے ہیں۔۔۔

سوال::: مذکورہ فتنوں یعنی الحاد لبرلزم وغیرہ کے فروغ کے اسباب بیان کریں۔۔۔

جواب:::

(1) وجود باری تعالی کے متعلق غیر واضح عقیدہ::: اسلام کے علاوہ دیگر ادیان میں اللہ پاک کے بارے میں کوئی واضح ثبوت موجود نہیں اسی وجہ سے بقیہ ادیان کی بنسبت انہیں بہت کم فروغ ملا اور اسی وجہ سے یہ فتنے پرورش پاتے رہے۔۔۔

(2) مذہبی کتب میں تحریف و تضاد::: اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کی کتابیں تحریف سے پاک نہیں ہیں ان کتب کی باتوں میں واضح تضاد نظر آتا ہے یہ چیز الحاد کو فروغ دیتی ہے۔۔۔

(3)عقائد واحکام کا غیر عقلی و غیر فطری ہونا::: اسلام کے علاوہ دیگر ادیان کے عقائد غیر فطری اور غیر عقلی ہیں مثلا ننگا رہنا، شادی نہ کرنا وغیرہ،، ان باتوں کی وجہ سے انسان مذہب سے بیزار ہو کر ملحد بن جاتا ہے۔۔۔۔

(4)عقل بے مہار::: عقل کا آزاد استعمال الحاد کو فروغ دیتا ہے۔۔۔

(5)حدود سے تجاوز::: جب انسان نفسانی خواہشات سے مغلوب ہو کر حدود تجاوز کرتا ہے تو مذہبی قیودات سے نکل کر ملحد بننا پسند کرتا ہے۔۔۔

(6)معاشی مجبوریاں::: معاشی مجبوریاں بھی الحاد کا سبب بن رہی ہیں جب مسلمان اپنے غریب مسلمان بھائیوں کی مدد نہیں کریں گے تو پیٹ سے مجبور ہو کر وہ غیروں کے ہتھے چڑھ جائیں گے۔۔۔

(7)مذہبی طبقے کا کردار::: آج کے نوجوان کے ذہن میں کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے سوالات لے کر علماء کے پاس نہیں جاتے اگر جاتے ہیں تو علماء کا رویہ کچھ اچھا نہیں ہوتا وہ ان نوجوانوں کو ملحد کہہ کر بھگا دیتے ہیں نتیجتاً وہ الحاد کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں لہذا علماء اور مشائخ کو چاہیے کہ ایسے جوانوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں اور ان کے اشکالات حل کریں۔۔۔